



GROUP—391—29-1-72—10,000. P. G.

**OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY**

Call No. 1915 d 510 Accession No. 26735

Author: J. S. ...

Title: ...

This book should be returned on or before the date last marked below.

--	--	--



وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَاتَ

E. 1926

مثنوی میرزا دیر جلد دوم

Checked 1975

مَدِّ الْحَمْدُ وَالْمُنَّةُ كَمَا أَنَّ أَيَّامَ فَرْخَنَدَه فَرَجَامَ نَضَارَتِ نَهَامَ نَدَرَتِ الْبَتَامَ مِنْ كُنْهِيَّةٍ حَزَنَ وَبِكَاءِ خَزِينَةٍ دِلْسُوزِ  
وَجَانِغَرِ سَاذِخِيهِ بَرُوشِ رِبَاوَاتِمِ افْزَاذِ رِيحِ وَصُولِ بَرَكَاتِ دُنْيَوِي وَسِيلَةِ حُصُولِ نَجَاتِ اُخْرَوِي مُشْتَمَلِ  
حَالَاتِ جُزْءِ صَوَابِ حَضَرَاتِ شَهِدَائِ كَرِّبَالِ عِلْمِ اَلْحَقِيقَةِ وَالتَّنَا مُصَدِّقِ بَهَائِنَايِ وَبِهَارِ بَهَائِنَا  
وَحُسْنِ وَحُسَيْنِ سَيِّدِ اشْبَابِ اَهْلِ بَحْتِ سَرَايِ اَلْعِلْمِ بِطَافِ اَعْنِي جِلْدِ دَوِّمِ مَرْتَبَةِ بَايِ مَرْزَادِ بَرِّ تَرْصِيفِ الطَّبِيعِ  
مُخَلِّدِ نَگِلِ سَتَانِ سَخُورِي گِلِ سَرِ سَبْزِ بُوستانِ بَرْتَرِي شَمِیرِ اَمْصَارِ وَدِیَارِ وَحِیدِ اَصْصِ کِیْتَايِ رُوزْ گَارِ فَرْخِ  
هِنْدِ وَسْتَانِ مُسْتَفْنٰی عَنِ اَلْوَصْفِ اَلْبَیَانِ مَوْجِدِ مَضَامِیْنِ رُوشَنِ ضَمِیرِ مِرْزَا سَلَامَتِ عَلٰی صَاحِبِ مَنَقِبِ  
اَلْمُتَخَصِّصِ بِدِیَرِ حَرْکَا کَلَامِ جَمْلَةِ عِیُوبِ سَے پَاکِ مَصَادِ اَوْرِ حُکْمِ بِلَاغَتِ کَاشِغَرِ قَافِ سَے تَاقَاتِ هِمِ  
اَوْرِ تَمَامِ زَمَانَةِ جَنِّ کَا وَصَادِ بِخُوشْخُفْلِ وَصَحْتِ تَمَامِ مَسَاعِیِ جَمِیلَةِ سَبْغِدِه کَارِ پَرْدِ اَزَانِ

باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

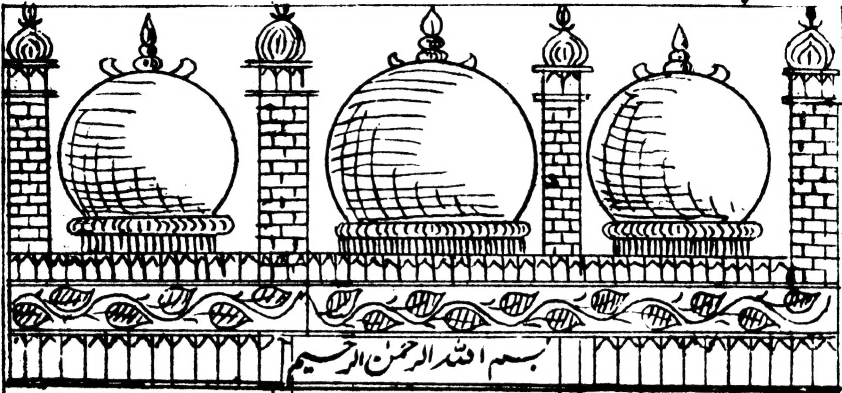
مطبع نشہ نوکس شہر واقع لکھنؤ میں چھپکر شائع ہوا

1944

1926

۴ درون جزو





<p>۴۴</p> <p>اگر تیرے شوقین کی کھینچ بے دردا کیا نہ اب اسکی تیرے شوقین کی بے دردا حق میں علی اکبر کے جو کیا چاہا خدا بنایا ہے کمال دکان میں تیرے شوقین</p>	<p>۴۵</p> <p>مشرقی کا آس پادین کرنا گویا اگر تیرے شوقین کی طرح جاگ بجا تو نہ تیرے شوقین کی طرح جاگ بجا تو نہ تیرے شوقین کی طرح جاگ بجا</p>	<p>۴۶</p> <p>سب زرخیز شہر آباد و آباد لائی شہر عاقل و عجمی بی بی بی بی بی زرخیز شہر کیسے چاہا لیل جفا کا میرزا کے ساتھ کھلا آمل جفا کا</p>
<p>۴۷</p> <p>کیا قہر رس بندہ کے بھی واسطی آئے ہر شکل پیو پر کا ہون میں جا کے آئے کیا قہر رس بندہ کے بھی واسطی آئے ہر شکل پیو پر کا ہون میں جا کے آئے</p>	<p>۴۸</p> <p>اگر کتنے تھے ہاتھ اسکو وہ مل گیا کہ ہن سے ایہا مات بند جھنگل پر تے ہاتھ رس سے اگر کتنے تھے ہاتھ اسکو وہ مل گیا کہ ہن سے ایہا مات بند جھنگل پر تے ہاتھ رس سے</p>	<p>۴۹</p> <p>ہر ایک طرف مشغلہ زور گری تھا فرزند نڈر اندر چراغ سحری تھا ہر ایک طرف مشغلہ زور گری تھا فرزند نڈر اندر چراغ سحری تھا</p>
<p>۵۰</p> <p>دوا دانا دانا دانا دانا دانا دانا عصر میں جی کے تو تیرے شوقین آیا شوقین کے تو تیرے شوقین آیا شوقین کے تو تیرے شوقین آیا</p>	<p>۵۱</p> <p>وہ دینی کرو تو تیرے شوقین دین بنایا ہے تیرے شوقین دین دین وہ دینی کرو تو تیرے شوقین دین بنایا ہے تیرے شوقین دین دین</p>	<p>۵۲</p> <p>یوں حال تیرے شوقین کی طرح فلاخ جو زلف سے غنا کے سپرد غیر میں گئے بیوی کیس کیس ادھ بیگہ کیس کیس کیس کیس</p>
<p>۵۳</p> <p>گردن پھر مری خیر خواہ کے خاطر سب ظلم امیری کے ہرین سجاد کے خاطر گردن پھر مری خیر خواہ کے خاطر سب ظلم امیری کے ہرین سجاد کے خاطر</p>	<p>۵۴</p> <p>بہلا تار قہ کو میں تھا زور گری میں کھا نیکی طمانچہ تو مگر بے پداری میں بہلا تار قہ کو میں تھا زور گری میں کھا نیکی طمانچہ تو مگر بے پداری میں</p>	<p>۵۵</p> <p>آغوش شوقین میں تو دختر کی جگہ تھی اور بیہودہ میں قائم واکبر کی جگہ تھی آغوش شوقین میں تو دختر کی جگہ تھی اور بیہودہ میں قائم واکبر کی جگہ تھی</p>

<p>۱۴۰ مطلوبین پھولوں کی کھنکھ توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم میں کھنکھ کی جگہ پر لٹا لٹا کر</p>	<p>۱۴۱ تو چوڑی کاٹے اندر بیٹھ اب تو میں بن بھینٹ کی کھنکھ یہ بھی کچھ بونیم کی کھنکھ</p>	<p>۱۴۲ میں چھوڑ کر تیری کھنکھ وہ بونیم کی کھنکھ کی کھنکھ یہ کچھ بونیم کی کھنکھ</p>
<p>۱۴۳ رو کر کہا یہ جیاس کے ہنر بچ وخلق میں ہر شلوپ کیا تیرس فرزند کے حق میں</p>	<p>۱۴۴ اب میری ان درو کا شاہ مدنی ہے اکبر چوٹینی ہے تو قاسم حسنی ہے</p>	<p>۱۴۵ غلہ جو مریم خیمہ میں ہے آہ طے گا قادر شکنی کے لیے وہ تم کو ملے گا</p>
<p>۱۴۶ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>	<p>۱۴۷ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>	<p>۱۴۸ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>
<p>۱۴۹ اولاد یہ اپنی تو یہ اکر ام و عطا ہے بن باجے بیٹے کے لیے کھنکھ ہے</p>	<p>۱۵۰ ہا مال بدن ایسا ترا چو گار ستم سے مکڑے ترے لاشے کھنکھ کی کھنکھ</p>	<p>۱۵۱ لو ملک مامت کی امیری بھی مبارک زندہ ان بھی تیری بھی امیری بھی مبارک</p>
<p>۱۵۲ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>	<p>۱۵۳ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>	<p>۱۵۴ میں نے تو توڑ دینا چاہتا ہے یہ کچھ بونیم کی کھنکھ قاسم کی کھنکھ کی کھنکھ</p>
<p>۱۵۵ اب غلہ کی جاگیر مجھے دیتے ہو عمو یا زور زنجیر مجھے دیتے ہو عمو</p>	<p>۱۵۶ زندہ ان کی آفات ہو اور زور گری ہے بے پردگی ویکسی دور بدری ہے</p>	<p>۱۵۷ عمدہ جو مریم واسطہ توڑ کیا ہے کچھ آپ نے ہمارے بھی پوچھ لیا ہے</p>





<p>۱۳۵ کیوں نونو میاں تیری شہین بہرہ کا فقر و غنہ میں نہ پوچھ جو لگ لگائی تاروں سے زبان بولے</p>	<p>۱۳۶ لکھا کہ کھاناہ پیش کھانگی اگر نرم زمین بچاؤ نہ تو جگ جاری ظاہر کر حق کی علامت ہوئی ساری بس حضرت شہید پیر حق و ارفاق پاری</p>	<p>۱۳۷ جو یہ عالم ہے صاحبِ نظم استادِ ذاتی زینتِ قافلہ اب اور غرضی تجھے ہوا اک نکاح نہ ہو غلط میرے صاحبِ باب</p>
<p>۱۳۸ بلوستانِ بیاں پر چنگی بالو سے چلبے کے زبان نہ بولے گزلوں کی زبان سے سوا خدا کی خالی اردو کی زبان خالی کر کے کھالی</p>	<p>۱۳۹ اس نیرِ فاضلِ آبی کا نسب زربشب جو بی بی حق صلی علیہ وسلم رہی جو سبکدوشی یا شاہِ دربار فراتے تھے شاہِ شہداد کوں کی سبکدوشی</p>	<p>۱۴۰ میرا کون سا کون سا کون سا میرا کون سا کون سا کون سا میرا کون سا کون سا کون سا میرا کون سا کون سا کون سا</p>
<p>۱۴۱ اچھی نیل پودہ قدرت سے خالق اچھی شہین سرگرم و پاک کیا اگلا ہے سو کھی زبان کو کچھ غبارِ پودہ نین کے اور فروز جہاں کے</p>	<p>۱۴۲ لکھا تھا خالق سے وہ فرزندِ پیر نشانِ شہادت تھا جو میں لکھ لکھ اچھی فرشتہ شہین است حق و صفی پر اب تو فرشتہ کچھ نہیں لکھ لکھ</p>	<p>۱۴۳ اچھی کھانہ کون کون کون کون اچھی کھانہ کون کون کون کون اچھی کھانہ کون کون کون کون اچھی کھانہ کون کون کون کون</p>
<p>۱۴۴ کچھ ادھو ادھو ہوا کون شہید یترے لہو دنیا کی پیدا کون شہید یترے لہو دنیا کی پیدا کون شہید یترے لہو دنیا کی پیدا کون شہید</p>	<p>۱۴۵ بہو اسلہ قربان خدا ہوتا ہے شہید اور نہتِ خالص غذا ہوتا ہے شہید بہو اسلہ قربان خدا ہوتا ہے شہید اور نہتِ خالص غذا ہوتا ہے شہید</p>	<p>۱۴۶ جز زخمِ غلاب مری دنیا میں نہیں بانی مری خاطر کسی دریا میں نہیں جز زخمِ غلاب مری دنیا میں نہیں بانی مری خاطر کسی دریا میں نہیں</p>

<p>۴۴ اور خاک و شمشیر کے پائے جلائی زمین سے بد اندیش کیلئے جو کسے شہزادے پر جیون کھلا</p>	<p>۴۵ مظہر نامہ آہستہ حکام کسنا والشہزادہ نین ز شہزادہ جلا آخر فتح نامہ گوجان سندھ شایا نامہ امرا بابا مرہیت آریا</p>	<p>۴۶ مولائے دہلی کا تختی رخ گلا دان خاطر کھانا اور دھڑکنا ز شہزادہ کیلئے کچھ سے گلا اور کادہ خلق پر جیون کھلا</p>
<p>۴۷ اس طرح تڑپا دو محمد کا حلف تھا کہ وہ اپنی جانب تھا بھی بائیں طرف تھا</p>	<p>۴۸ عش وہ اپنی جانب کر ہلوین بھی ہیں اور بائیں طرف خاکہ بیوش عالی ہیں</p>	<p>۴۹ اموخت دو عاشق ملے مولائے گل سے خبر بھی ملا مان بھی ملی آگے گل سے</p>
<p>۵۰ موت کین شمع نین گھوڑی نرا مولائے شہزادہ اور یہ گلا تم صبر بردار کر رہے بہت سے قوت کھڑا تاب کیا تو تڑپا دو کیوں</p>	<p>۵۱ تا اس سر سے جوت پتی کچھ پٹن کیکر لے لے ڈالتے کہ ہیں وہ باہر جلا بابا بھی مے فاش کا قوت بیدار مظہر حسین آؤ کہ کیکر ہیں ہلا</p>	<p>۵۲ بہتر از انبی سے کہا زنت کیا گودی میں تو یہی مے فاش کیا کیکر کون شہزادہ کین میں کیکر کیا کہ حکم پر آریا اب کیکر شہزادہ</p>
<p>۵۳ ڈسینے پین ہون نہ نہ تیغ گلا ہے بیتاب ابھی سے ہسر شیر خدا ہے</p>	<p>۵۴ اس سمت پلٹنا ہون پیر کے گلے سے جانا ہون آدھر لے کو حیر کے گلے سے</p>	<p>۵۵ ماخو بہ ملون خون حسین ابن علی کا اب عرش ہلا دون میں جناب احدی</p>
<p>۵۶ یوں ہی ہوا کھلا یہ نہ شہزادہ یوں ہی ہوا کھلا یہ نہ شہزادہ</p>	<p>۵۷ کی جانے تو غمی اور نین کی جان یوں ہی ہوا کھلا یہ نہ شہزادہ</p>	<p>۵۸ یوں ہی ہوا کھلا یہ نہ شہزادہ یوں ہی ہوا کھلا یہ نہ شہزادہ</p>
<p>۵۹ الزم شہزادہ کی اسدم شہزادہ دین پر جیون کے ہسر ہو کر تڑپے ہوز دین پر</p>	<p>۶۰ ہرٹ جائے تفسیر نہ بی بی نی کی مہم آتا کہ یہ دن میں نہم روح عالی کی</p>	<p>۶۱ زہر آئے ملا خون ہسر کا جو جین پر بس باہم شہزادہ ہوا عرش برین پر</p>

۲۵۵

آقا کو دیر اسب سے عباد سے بدیم سرور  
اور اشک غم شاہ سے پھر پنج کی دھو گویا  
کیا تیرا اعجاز نامی عین ہے تو نہ  
ہر بخشش عالم تو نامی دربان احمد درد  
اب واسطہ خاک شقائق سے دعا کہ  
لبوس شفا سارے مرغیوں کو عطا کرے

رباعی

جب فضل ابو تراب ابو جانا ہے  
زائر گاہ گشت خراب ابو جانا ہے  
جنتا ہی جو شیب کو تجر حیدر ہو پیر چراغ  
وہ معراج کو آفتاب ابو جانا ہے

رباعی

ہم نشان نجف نہ عرش انور ٹھہرا  
میزان عین یہ بھاری وہ سبکتر ٹھہرا  
اس پلید عین تھا نجف اور اس پلید عین  
ہو بچا وہ فلک پر یہ زمین پر ٹھہرا

<p>۴۱ مناظرہ مسکین کا جو درخت کی سج تو ہے کہ چین چین میں ہو کر میرا کہو نہ غم غم غم کو درخت کو زبوت قرب تھا وہ بہت عیب</p>	<p>۴۲ بیکر قبل تو گیا عیاش ہوا تو کہ حسین کی کشتی ہو پاک آتش بھی جاوید کاغذ کا بیکر قبل تو غم سے نہ لگا</p>	<p>۴۳ بوسے پھر چلا نہ غم نہ شغل کرتا تھا دل میں ہوا نہ غم نہ جنگل میں درخت جاوید کا کتنے غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۴۴ رخسے مسافر کے عیان حق کا نور تھا نزدیک تھا بہشت وطن ان کو دور تھا</p>	<p>۴۵ بانو پکاری غیمہ سے مولایہ کیسا ہوا سند بوسے حق کی راہ میں اکبر خدا ہوا</p>	<p>۴۶ بھرسنگ صبر رکھ کر دل پاش پاش اکبر کا ہاتھ رکھتے تھی اصغر کی لاش</p>
<p>۴۷ تو ایک تو ان غم غم غم غم غم اور درختوں کے غم سے لکھو لکھو نہ کی فکری تھے کیا فکری تو روٹی غمی روٹی غم غم غم غم</p>	<p>۴۸ وہ ایک نقشہ اور وہ حرارت پناہ وہ نصف دروازہ گری پناہ وہ دھوپ اور وہ نقشہ بی اور وہ تمی قوت و قابو و قوت و قوت</p>	<p>۴۹ دیا کی محنت دیکھ کر کاغذ پناہ کتنے غم غم غم غم غم غم قائل کھٹ پناہ میں پناہ میں عباس تم آج کہ ہم میں پناہ میں</p>
<p>۵۰ مازوں سے پرورش ہو گیا تھا الم نے جہاں تھی سہر کی طرح شہ کے سامنے</p>	<p>۵۱ کیا درو تھا جگر میں شہ نشہ کام کے کرتے تھے آہ بھی تو کلیجہ کو مقام کے</p>	<p>۵۲ سبقت جو آپ کر گئے مرغین بھائی سے ایسا بھائی ہم جینے تمہاری جدائی سے</p>
<p>۵۳ نہ زون سے نہ سید نشہ نہ کاچھین کس طرح بچا پناہ دین کو دور ہوا پچھلے پناہ پناہ پناہ پناہ</p>	<p>۵۴ اکبر کا غم غم غم غم غم غم نہ زون سے نہ سید نشہ نہ کاچھین کس طرح بچا پناہ دین کو دور ہوا پچھلے پناہ پناہ پناہ پناہ</p>	<p>۵۵ تھل تھل تھل تھل تھل تھل باکو تھا نہ کی جانب سے ک غم غلام من عبد میں پناہ پناہ کرتا تھا چلا کر وہ بار بار</p>
<p>۵۶ آئی تھی آفرین کی صدا کا سناسے زیر آ بلاتین سے رہی تھی دنوں ہاسے</p>	<p>۵۷ آئے تھی اس سفر میں بہن غم غم کو جاتے نہیں جو غلطہ صفحہ کو لینے کو</p>	<p>۵۸ اب کہ بلاہمان سے آئی قرب ہو وزیر فاطمہ کی زیارت نصیب ہو</p>



<p>۴۰ ہنگامہ فوج کو نہ بیا سکی آپ بھائیوں کے ہونے پر نہ بیا سکی کونہ کی فوج اگر کوئی بیا سکی</p>	<p>۴۱ یاد تو کیا فوج ستم سے بچا کر بے حد مدد و پیہچا کر کیا جو ستم مزارا کے تو ستم سے ایک سے ایک</p>	<p>۴۲ پہن کتنے خندہ زن ہوئے شہنشاہ بولہا سے سامنے بیٹا کی کلام شاہد کی اضحیٰ جو کر تاج کی کلام لے آج جس سے یہ فوج جو کلام</p>
<p>۴۳ اقبال ہوں زیادہ شہر مشرقین کا اشکر تو فضل حق سے بڑا حسین کا دل سے کیا جنگ کا سادہ دنیا کا</p>	<p>۴۴ پہلے یہ کہہ مراد ہے کیا اس کلام سے زمان کچھ بیکہ لایا ہے شام سے دشمن کو سب بیکہ لایا ہے شام سے</p>	<p>۴۵ اور سر بلند نہ رہے جو یہ خنام بین انہیں بیکہ لایا ہے شام سے دشمن کو سب بیکہ لایا ہے شام سے</p>
<p>۴۶ ہو بچا میں کب ہوں ان کے مارہ زار جب بیاں چڑھے ہیں سبط پیہر جہاد پر کھنکھنے کی آواز ہے شہر کا</p>	<p>۴۷ بیکس ہے وہ غریبے اور تشنہ کام ہے ہر جا کی وہ بھی قتل تو قہہ کام ہے کس طرح ان کو بچا ہے شام سے</p>	<p>۴۸ عباس نامور کی بچہ کو تلاش ہے بے گوردہ پڑی ہوئی دریا پالاش ہے سادات یون قتل کو بچا ہے شام سے</p>
<p>۴۹ درد پار و زگر ہیاں سیر مقام ہو اغلب ہے دان مدینہ من صغر اہام ہو</p>	<p>۵۰ کس جا جلوس سید عالم مقام ہے اور سطران کو نیمہ دربار عام ہے</p>	<p>۵۱ چھوڑا نہ تھے کوئی شہر مشرقین کا مداری چھ بیٹے کا بچہ حسین کا</p>

<p>۴۴ میر کی کہنے لگا خدائے خدا کی مروت کا گناہ وہ اب جو وقت قتل نامی نہا کھڑا تھا وہ کیا حال میں</p>	<p>۴۵ میر کا کہہ دیا کہ کیا حال آپ کا زینب کے یوں سوار تھیں کہ گری کو کھارے تھے دالہ کی یاد میں</p>	<p>۴۶ زینب مگر نکل پڑی حال تباہ سے دیکھا اچھی گئے مین آئے قتل گاہ سے</p>
<p>۴۷ عبداللہ پانچ سو بیس خانہ سوار اور زینب تیرہ سو بیس خانہ دو سو بیس خانہ کی مقرر کی گئی ہو چکا ہے کھڑی رہیں یہ سوار</p>	<p>۴۸ زینب کے یوں سوار تھیں کہ گری کو کھارے تھے دالہ کی یاد میں</p>	<p>۴۹ اسم کہا سلام شہر کر بلائی کو زینب سوار کرنی تھی تب پہنچائی کو</p>
<p>۵۰ میر کا کہہ دیا کہ کیا حال آپ کا زینب کے یوں سوار تھیں کہ گری کو کھارے تھے دالہ کی یاد میں</p>	<p>۵۱ میر کا کہہ دیا کہ کیا حال آپ کا زینب کے یوں سوار تھیں کہ گری کو کھارے تھے دالہ کی یاد میں</p>	<p>۵۲ میر کا کہہ دیا کہ کیا حال آپ کا زینب کے یوں سوار تھیں کہ گری کو کھارے تھے دالہ کی یاد میں</p>



<p>۱۱۴          افسانہ ترخش لکھا بولان و نیم          ای اندر وصل پیر فاطمہ نیم          کیا چو کو با حال کھو جان چل نیم          صفحہ بجز کو سب پیرین مر کر نیم</p>	<p>۱۱۵          ارشاد شاہ سکے کہ ترزدان و نیم          پور از زمین حق نام شکر کی وصل          صفحہ کا نام بر آغا و نیم          اس غفر کو کجی کی لنگ کار نیم</p>	<p>۱۱۶          فائدہ نصیر من کی کہ آغا و نیم          بخیر و آغا و نیم          جینا ترزدان و نیم          عجز زبان و نیم</p>
<p>۱۱۷          دو سر ترین رہن یہ شکم سب باہ کی          اک تیرے دیکھو کی اک اکثر کی بیاہ کی</p>	<p>۱۱۸          سب دواع پھر وہ شہر و جہان ہوا          ہو کر دواع قاصد صغر روان ہوا</p>	<p>۱۱۹          دانش کھیل من نہیں مشغول کی ہون          تیرے بیان کرنی ہون میں اور نہ کی ہون</p>
<p>۱۲۰          افسانہ ترخش لکھا بولان و نیم          ای اندر وصل پیر فاطمہ نیم          کیا چو کو با حال کھو جان چل نیم          صفحہ بجز کو سب پیرین مر کر نیم</p>	<p>۱۲۱          ارشاد شاہ سکے کہ ترزدان و نیم          پور از زمین حق نام شکر کی وصل          صفحہ کا نام بر آغا و نیم          اس غفر کو کجی کی لنگ کار نیم</p>	<p>۱۲۲          فائدہ نصیر من کی کہ آغا و نیم          بخیر و آغا و نیم          جینا ترزدان و نیم          عجز زبان و نیم</p>
<p>۱۲۳          پانی کو شمع من نہیں کر باہون چہو          جب چہو تو پاس سری یا دیکھو</p>	<p>۱۲۴          تسکین دل نہو کی کسی کے بیان سے          جب تک نہوچہ لوکی من اپنی زبان سے</p>	<p>۱۲۵          اعدا جی کی آل کو در بھر امین سے          کم تر سے یہ ظلم اٹھائے نہ جائیں سے</p>
<p>۱۲۶          افسانہ ترخش لکھا بولان و نیم          ای اندر وصل پیر فاطمہ نیم          کیا چو کو با حال کھو جان چل نیم          صفحہ بجز کو سب پیرین مر کر نیم</p>	<p>۱۲۷          ارشاد شاہ سکے کہ ترزدان و نیم          پور از زمین حق نام شکر کی وصل          صفحہ کا نام بر آغا و نیم          اس غفر کو کجی کی لنگ کار نیم</p>	<p>۱۲۸          فائدہ نصیر من کی کہ آغا و نیم          بخیر و آغا و نیم          جینا ترزدان و نیم          عجز زبان و نیم</p>
<p>۱۲۹          بہو سنا خط مدنیہ من کار تو اب ہے          صفحہ کے نامہ بر سے توچہ کو تباہ ہے</p>	<p>۱۳۰          یہ لاڈلی سکینہ مری اشک بار ہے          صفحہ کا نام نہو کی ہے اور بقرہ ہے</p>	<p>۱۳۱          قاصد دین میں توجہ سے لیک جا رہا          یان شعر کے ظلم سے بھلاؤن کھا رہا</p>

<p>۴۴۴ اور اس کے منہ پر ملدی تھیوں کی طرح خاک سو نیا بلا کے فتنہ کو با جان درد ناک قاصد کو لیکے لاشوں پہ آئے الم پیک</p>	
<p>۴۴۵ دکر کہا کہ گھر میں تو وہ شورشین ہے</p>	<p>قاصد بیان یہ حال سپاہ حسین ہے</p>
<p>۴۴۶ پس اس کے رگھڑائے گئے شاہ مجرب خط کو قریب زخم رکھا اسی لاش پہ آہ بھون پہ پوسدے کو کمالے جوان سپر</p>	
<p>۴۴۷ کیا سو رہے ہو خواب بھائی کو کم کرد</p>	<p>اٹھو جواب عرضی صغیر اتم کرد</p>
<p>۴۴۸ خاف مری اودے ہے کیوں خاطر شریف کہ نہ سے نذر دیکے یہ مطبوعہ لطیف خفا تا تو ان غلام ترا فدا فکاب مر لیب</p>	
<p>۴۴۹ فرباد یا حسین کہ اب اضطراب ہے</p>	<p>امداد یا حسین کہ غم بیشمار ہے</p>

<p>۴۱ دو دو با عقد و سلطان شمع بمراه کنیزین بی آفتاب یک ایک آزاد کیا در آفتاب بیرای بی خدمت کوید از آفتاب</p>	<p>۴۲ شیرین تا دل کو خیال از کوه کی صبح چرخ چرخ فطرت بوی شیرین بوی گلزار از غریب کرم بوی گلزار</p>	<p>۴۳ شیرین نه تکیه دند چلی چلی اور کس نام چو کوه کوه چو صفت چو کوه کوه نوبه شیرین و نوبه حرم شاه</p>
<p>۴۴ کیا با تو شیرین کی شیرین کو دلاچی دل نه تصدیق تھا تو جان ایندی اچی</p>	<p>۴۵ والله بدو شیرین کی مجھے نیک نظر ہے دو آنکھیں ہیں برب پیری یک نظر ہے</p>	<p>۴۶ بھجواؤں جو سونات نہ رہی میری خشل سین بکاروں وعدہ چو میری</p>
<p>۴۷ اگر شیرین کی شیرین کی شیرین کیا شیرین کی شیرین کی شیرین آراستہ دل کی شیرین کی شیرین اور شیرین کی شیرین کی شیرین</p>	<p>۴۸ شیرین کو شیرین کی شیرین شیرین کو شیرین کی شیرین شیرین کو شیرین کی شیرین شیرین کو شیرین کی شیرین</p>	<p>۴۹ بہ حضرت جاوید شیرین کی شیرین اور شیرین کی شیرین کی شیرین بیا با سفاقت شیرین کی شیرین بہ شیرین کی شیرین کی شیرین</p>
<p>۵۰ سجاک بین تم فاطمہ کی نور بصر ہو ہے عین خوشی میری جو منظور نظر ہو</p>	<p>۵۱ شیرین کو شیرین کی شیرین اک روز وہ ہوگا کہ یہ چادر بھینچ لگی</p>	<p>۵۲ عابدی عجب طرح جدا ہوئی تھی شیرین یاں روئے تھی جدا وہاں دلی تھی شیرین</p>
<p>۵۳ شیرین کی شیرین کی شیرین و جان شیرین کی شیرین کی شیرین شیرین کی شیرین کی شیرین نور شیرین کی شیرین کی شیرین</p>	<p>۵۴ شیرین کی شیرین کی شیرین شیرین کی شیرین کی شیرین شیرین کی شیرین کی شیرین شیرین کی شیرین کی شیرین</p>	<p>۵۵ آگ کھنک شیرین کی شیرین بہ شیرین کی شیرین کی شیرین افندہ شیرین کی شیرین کی شیرین</p>
<p>۵۶ مطلب تو یہ خوشنودی شاہ و جہان ہے بخشا دل و جان اسے بخشا دل و جہان ہے</p>	<p>۵۷ طرس کا شیرین آج مجھے حق دیا ہے شہزادہ جبریل نے آزاد کیا ہے</p>	<p>۵۸ دنیا کا مجھے سب تم و جاہ ہوا گہر اور سونے سہریلے براہ ہوا گہر</p>

<p>۱۰ بہ عین تو نہیں تھی تو فریاد ایسا نہ تو تم میاں دین و دنیا کی یاد یہ خدا میری کچھ دلعسں باجھ کر لے مرا بد و عین کو زور نیست کا چھوٹ</p>	<p>۱۱ تو تیرے دل کی طرح کون سی لہریں اچھڑاؤ گی گھر میں تیرا کوچ دوسن کا بچاں نہ بچے بھوکا زار عابد تو پیدا ہو کر لگا میں ادا</p>	<p>۱۲ تو میرے وہ کارکن تھی تو تھی پوچھا نہ مجھے دریا کا تھی تو تھی کتنی چھیڑ چھیڑ دی جانی تو تھی نام اک کا بچا چھوڑا اور ایک چھوڑا</p>
<p>۱۱ یاقہ کی نوا آئی یہ مظلوم ازل سے تقدیر میں اکبر کی فقط بھڑکی پہل سے</p>	<p>۱۲ پیا سا کئی دھکا ترے گھر آدھکا پیہر پیا سا ہی ترے گھر سے چلا جا بھکا پیہر</p>	<p>۱۳ دو دن سے عیان قدرت رسانی ہے بس نام خدا ایک نئی ایک علی ہے</p>
<p>۱۳ تو تیرے دل کی طرح کون سی لہریں اچھڑاؤ گی گھر میں تیرا کوچ دوسن کا بچاں نہ بچے بھوکا زار عابد تو پیدا ہو کر لگا میں ادا</p>	<p>۱۴ وہ دہلی بھلا جان دیکھ کر تو تھی صفت سے نہ تھی تو تھی تو تھی پوچھا نہ مجھے دریا کا تھی تو تھی نام اک کا بچا چھوڑا اور ایک چھوڑا</p>	<p>۱۵ گل ہے بیان کن تھی تو تھی تو تھی مولا مرے آئین تو تھی تو تھی تو تھی دین و دنی تو تھی تو تھی تو تھی خداست بن کر تھی تو تھی تو تھی</p>
<p>۱۴ یا شاہ میں صدے میں خدا ہر ملوگے اسطرح جو رونے ہو تو کیا بھڑ ملوگے</p>	<p>۱۵ یہ بھو و عاچین ملے غم سے ہمیں بھی آزاد خدا کوفے جہنم سے ہمیں بھی</p>	<p>۱۶ وہ کہتا تھا تو انکی میں اُن کا بھڑا نکا تقدیر یہ کہتی تھی کہ آئین کا سرانکا</p>
<p>۱۵ اب دوسرے نفس میں خلیج کا کھانا آج کل کے قندون سے گلزار دینا آج کل کے قندون سے گلزار دینا آج کل کے قندون سے گلزار دینا</p>	<p>۱۶ گلزار میں نام کے تھا سب کچھ جس شب یہ ایک بوی لکھی تو تھی تو تھی جس شب یہ ایک بوی لکھی تو تھی تو تھی جس شب یہ ایک بوی لکھی تو تھی تو تھی</p>	<p>۱۷ دن بچھا تھا خدا کو لگا جو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی تو تھی</p>
<p>۱۶ میراث تھی پائی تو فرزند علی نے وہ جسکی صیانت تو نہ رو کی تھی تو تھی</p>	<p>۱۷ دیوار پیہر کا ملا دین خدا کا روشن کیا شیریں گھر اس پر خدا کا</p>	<p>۱۸ کہتا ہی یوں کہنے مولا مرے گھر میں یا مولا مرے مین دیا ہوا صفر میں</p>

<p>۴۹ نہ خبر کی کہ عجب آفت سلطان بھی نہ خبر کی کہ وہ شائقِ فراق بھی نہ خبر کی کہ صوبتِ بادو بھی نہ خبر کی کہ قبا بیا سوسہ جرم بھی</p>	<p>۵۰ نقدِ زبانِ دیر آقا کو بھائی نہ خبر کی کہ چھٹی جانی نہ خبر کی کہ چھٹی جانی نہ خبر کی کہ چھٹی جانی</p>	<p>۵۱ نہ خبر کی کہ تفصیلِ بیانی نہ خبر کی کہ نونِ ادویہ کی کشتی نہ خبر کی کہ حضرت شیخ کا بھائی نہ خبر کی کہ نونِ بیانی کی ایک زینبانی</p>
<p>۵۲ غش کرتی تھی اقرارِ ماسو و جہان پر اسکی نہ خبر تھی کہ سرِ بگسا گسان پر</p>	<p>۵۳ دنیا میں مین مہون اور نینِ بیانی فرم لوگوں کو تھیں کچھ دیر زہرا کی خبر سے</p>	<p>۵۴ کی آبِ دم تیغ نے نہانی مس غزہ کو بھئی کوئے میں فریانی مسلم</p>
<p>۵۵ نہ خبر کی کہ چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۵۶ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۵۷ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>
<p>۵۸ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۵۹ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۶۰ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>
<p>۶۱ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۶۲ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۶۳ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>
<p>۶۴ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۶۵ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>	<p>۶۶ نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی نہ خبر کی کہ دردِ دلی کی خبر چھٹی جانی</p>



۴۰۰  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۱  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۲  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

یہ فوج تھم تھل کو سید کو جلی ہے  
سید تو زمانہ میں حسین ابن علی ہے

وان مہر گن میں تھا غم شاہ زمین  
یان طوق سو غور شد قیامت تھا گن میں

یہ تہر جو زائل ہوا مولا کا کرم ہے  
وہاں میں ابھی مالک دنیا کا کرم ہے

۴۰۳  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۴  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۵  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

یان مہر ہوا گردن سے جدا سبطی کا  
وان تھے لگا خیمہ حسین ابن علی کا

تو نے بھی سنا شور جو بالاسے ہوا ہے  
منا عرش برین کا حسینا کی صدا ہے

سجاد و شتر بان بنے آل عباس کے  
نیزون پہ رکھے ظالموں کے سر شہدائے

۴۰۶  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۷  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

۴۰۸  
تھیں تہر جو زائل ہوا  
تھے تین کید کا کھانا  
میں خیر سناں خیر ہم  
وہاں کہ کہہ معلوم نہ ہوا

آکر جو علی بیٹے کے لائے سے ملے تھے  
اس صدے سے جو ملحق اکابر تھے

یا فاطمہؑ کا لادلا مقبول ہوا ہے  
یا زینب کوئی بندہ مقبول ہوا ہے

یا شاہ خف و کھو تو کیا کرتا ہے  
وہاں عدو کو اک سر ہو فالتا ہے

<p>۴۳۴          ہر کی صلا آئی کہ فیض کی جاو          عدلیہ میں دودھ و دودھ کی جاو          آواز جی آئی تالیف خدا ہے          بین من عبادتوں کا نواز ہے</p>	<p>۴۳۵          شوہر سے دم صبح وہ کھلے گئی          لے لیا دودھ پیہ عبادتوں کا          افسانے جا لودھ شب کو بین عبادتوں          کھان کی پیہ منی ہو بین عبادتوں</p>	<p>۴۳۶          جان سے تودرنہ عبادتوں کا          منزل سے صبح اور دھڑلے          کلام نہ وال ایک ایک پیہ عبادتوں          دھڑلے پیہ عبادتوں کا نواز ہے</p>
<p>۴۳۷          لیکن مراد عدہ بھی وفا چو شیر          امنت کو قیامت میں بجا ہو پیہ شیر</p>	<p>۴۳۸          دیکھا ہوا بھی عبادتوں میں شیر          پیہ منی بہت کھو اکتھیں صدمے میں</p>	<p>۴۳۹          دیکھا توند اکبر نہ حسین ابن علی ہے          اک نیز ہے یہ کین سر ہٹا رہی ہے</p>
<p>۴۴۰          لفظ میں عرب کو پیہ ہزار          نقل سے یہ تمام جلا لکھ نہ ہزار          کیا سید عبادتوں کی صدف میں کتا          گریا اب عبادتوں کے کتا</p>	<p>۴۴۱          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          اس میں تو بیان کرتی عبادتوں کا          دینے کو عبادتوں کے کتا          کتا عبادتوں کے کتا</p>	<p>۴۴۲          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۴۳          شتاق مری شام و سحر سستی ہو شیرین          پوجو کوئی رستے میں کہ صحرائی ہو شیرین</p>	<p>۴۴۴          آقا جو مراد مجھے کہ کیا کرتی ہے شیرین          کیسو کہ شتاب آؤ دعا کرتی ہے شیرین</p>	<p>۴۴۵          گردن نہ اٹھاتی ہین ادھر کو نہ ادھر کو          بچے لیے گود میں جھکا ڈھوسا سر کو</p>
<p>۴۴۶          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۴۷          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۴۴۸          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ          لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۴۹          وعدہ ترلا لیا ہے ہمیں دشت ہلا سے          پہلے بھی ہین بیا سے ہی جا لکھ بھی بیا</p>	<p>۴۵۰          جب نغہ سے تھی اب تو بڑی ہو لکھ لکھ          شیریں کے پہلو میں کھڑے ہو لکھ لکھ</p>	<p>۴۵۱          ود دوسے میں بن باپ کا کھلا لکھ لکھ          وارث تو نہ کہہ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>

<p>کجا رانی کی ہوتی ہوئی چو بیچ نشان بانت بھی میری پوین کے پوین چو بال راہو کجا چو بیچوں کا مری منہ کلاں راہو کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>ہن ایک سکن تیر کی کوئی کوئی اگر کسی زبان کچھ تو کوئی کوئی آپس میں ہوتی ہیں وہ جاوہر نیکوئی خاندان کے تے اوروں پر</p>	<p>کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا مخفی کی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی نیز میں کجا کجا کجا کجا کجا کجا انصاف کو کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>آگ کھین یہ سب پردہ نشین باہرین دارت تو دفعا کر گئے بے داری سب ہن</p>	<p>ہندی ہی یہ سب پردہ نشینان عرب کی توان سے خبر لوجھو سلطان عرب کی</p>	<p>پور دھتا ہر رہ رہ کے مرے دین بالاکا نیز میں جواز تو دلچسپ سے لگا لون</p>
<p>دل خاتم کے ہاتھوں میں کجا کجا جو باہر میں عرب کو کجا کجا کجا</p>	<p>لوگوں نے کجا کجا کجا کجا کجا کجا آپس میں کجا کجا کجا کجا کجا کجا انہوں نے کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>باد میں کجا کجا کجا کجا کجا کجا سے لال کجا کجا کجا کجا کجا کجا یہ شام کا وقت اور نیز میں کجا کجا</p>
<p>مظلوم اسے کتنی ہن جبر کہ یہ سر ہے اور فوج جو یہ گرد ہے سب فوج عمر ہے</p>	<p>پوچھا یہ سکیٹے کے کو گھر گھر آئے ہو لاسر شہر کے شہرین کی گھر آئے</p>	<p>ان دو دھ بھری باہو میں یہ لانی نہ اہو ملنے ہن دو وقت اور تم امان کی جلا ہو</p>
<p>دنا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا رستے میں نشان کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>ان کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا انہوں نے کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>کجا کجا</p>
<p>نسبت نہیں اس فوج شہرین کی یہ فوج تو بنی ہوئی ہے کہیں سے</p>	<p>راہ میں شہر بھری ہوئی نہ ہن ٹری ہتی نیز زون کے تے فاطمہ سرنگے کھری ہتی</p>	<p>نوسہ سر عباس کا تھا ماے سکیٹے نھی سر طرین کر کر کھیلے سکیٹے</p>

<p>۴۴۴ تقدیر ہے شوق و شہر کی بنا دل سے کھارے قاتل کا دھوا آ رہا اودی جو خطے قلعہ کو ملتا ہوا پایا قدیم ہیں سرخان کے چھوڑے سا</p>	<p>۴۴۵ دیکھ کر جان بولنے کہہ دینا میں جو کہان اور کمان بولنے کو وہاں ہی دھڑکتا ہے بولے ہم جو کہا ہوا ہے حال کی سرچھیا</p>	<p>۴۴۶ کرا کر کھانا دھو کر چلے جانی عالی کھانا کھانے کی خاک کھانا کھانے کی میں اس کا سال سے چلے</p>
<p>نیز دنیہ شہیدان کے کئے سر نظر آئے شب کو گئی اور شہید برابر نظر آئے</p>	<p>دھونڈھیکے تو ایسے کہین ناشاد ہو گئے ہم ایسے تھے کہین کہ پھر آباد ہو گئے</p>	<p>مان ایسا کہ اکبر کا خدا میاہ و کھانے شہزادی کی بھگدو لہن اندر کھانے</p>
<p>۴۴۷ بن بانیوں نے شہر کو جو کچھ بنا دیا ہے بت بیکار ہے تکبر کے کلینیک سے گئے دیکھ لیا نہاں کے بہت دیوان راہم نہ لیا</p>	<p>۴۴۸ بناؤ تو غنیمت ہے بانیوں کا نہاں کے کلینیک سے گئے دیکھ لیا نہاں کے بہت دیوان راہم نہ لیا</p>	<p>۴۴۹ بناؤ تو غنیمت ہے بانیوں کا نہاں کے کلینیک سے گئے دیکھ لیا نہاں کے بہت دیوان راہم نہ لیا</p>
<p>۴۵۰ مہیاں سے شیرین کہین اساتہ غنیمت موقوف صد مای حسینی کی دل بزم</p>	<p>۴۵۱ سیدنا کی چین سے چین اپنا نقطہ ہے مسلم کا ہوا خان یہ پتہ پر کھانا ہے</p>	<p>۴۵۲ اب لاکھ تم انکار کرو کسک و لغین ہے کیون تیرا یہ بالو تو شیرین ہے</p>
<p>۴۵۳ نور الیاس سرسبز بانیوں کے نور الیاس سرسبز بانیوں کے</p>	<p>۴۵۴ نور الیاس سرسبز بانیوں کے نور الیاس سرسبز بانیوں کے</p>	<p>۴۵۵ نور الیاس سرسبز بانیوں کے نور الیاس سرسبز بانیوں کے</p>
<p>گو خاک بہ ہم حال غریب سے چو بی بی پر کسی مستاہ مری بی بی سے ہو بی بی</p>	<p>۴۵۶ آباد تو بی بی مری شہزاد بیکار ہے اب گو وین پونا جو دیا لونی پھر ہے</p>	<p>۴۵۷ بالو نہ سہی بالو کی ہر شکل تو تو سے زہرا کی صدا آئی سہی میری بوبے</p>

<p>۴۱۴ دو بلیں داد اور تھی با زانو کھج دو بلیں داد اور تھی با زانو کھج دو بلیں داد اور تھی با زانو کھج دو بلیں داد اور تھی با زانو کھج</p>	<p>۴۱۵ افرا کر ایک بلیں دو بلیں کھج کھانا زانو کھج کھج کھج آنا عین منظر و حال و دو بلیں کھج دعوت کے عوض اب کر تیری کھج</p>	<p>۴۱۶ چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج</p>
<p>۴۱۷ نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین</p>	<p>۴۱۸ اب حاضری آقا میں سے مرنے کی لاگو دو تین دی تیرے تینوں کو کھلاؤں دو تین دی تیرے تینوں کو کھلاؤں دو تین دی تیرے تینوں کو کھلاؤں</p>	<p>۴۱۹ وہ بولی تو جل آگے ترا و صباں کدھر شیرین سے ہاتھ دہنی آزاد کیا سرے شیرین سے ہاتھ دہنی آزاد کیا سرے شیرین سے ہاتھ دہنی آزاد کیا سرے</p>
<p>۴۲۰ ارکرا کر ایک بلیں دو بلیں کھج ارکرا کر ایک بلیں دو بلیں کھج ارکرا کر ایک بلیں دو بلیں کھج ارکرا کر ایک بلیں دو بلیں کھج</p>	<p>۴۲۱ نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین</p>	<p>۴۲۲ چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج</p>
<p>۴۲۳ ہمان چون بن مجھ کو بھی کچھ بات کریگی یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی ہمان چون بن مجھ کو بھی کچھ بات کریگی یا اپنی ہی بی بی کی مدارات کرے گی</p>	<p>۴۲۴ اب گو دین میری مرا سردار ہے دوگو ہمان مرا صادق الاقرار ہے دوگو اب گو دین میری مرا سردار ہے دوگو ہمان مرا صادق الاقرار ہے دوگو</p>	<p>۴۲۵ انہر کی صدا آئی گئی آل بنی کو لو بیو اب رو حسین ابن علی کو انہر کی صدا آئی گئی آل بنی کو لو بیو اب رو حسین ابن علی کو</p>
<p>۴۲۶ چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج</p>	<p>۴۲۷ نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین نیرین سے کہا گو تو روالا سنگی شیرین</p>	<p>۴۲۸ چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج چونچ کے در کھج کھج کھج</p>
<p>۴۲۹ گفت جز بان کرتی جو کیا تشہ و بان ہو مولامرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو گفت جز بان کرتی جو کیا تشہ و بان ہو مولامرا مجرا مری تسلیم کہاں ہو</p>	<p>۴۳۰ کیا لیک یہ سر قبر بنا لیکو علی ہون بچھری ہوئی ہو دینو ملا لیکو علی ہون کیا لیک یہ سر قبر بنا لیکو علی ہون بچھری ہوئی ہو دینو ملا لیکو علی ہون</p>	<p>۴۳۱ شیرین کبھی مددے بھی سر شاہ مہر کہا دے بھی جو تھی غلطی کا بل حرم ہر شیرین کبھی مددے بھی سر شاہ مہر کہا دے بھی جو تھی غلطی کا بل حرم ہر</p>



۴۴۲

شیرین نے دیشم و مکر کو دین دینا  
اور دونوں سے ماڑی کی سفارش کی تھی باب  
بے دارا و بیچارہ ہے اور سبکیں دناچار  
بھلا کو کسی ادنا پر اسکو یہ ہے جیسا

۴۴۳  
یہ بیڑی مجھے یامرے شوہر کو پھادو  
بن باب کے بچے کی لگر جان بچسا دو

۴۴۴

شیرین تو ساجت سے بجا کرنی غنی گفتار  
اور گھیرے تھاسیدانین کو کشت کفار  
غنن کھا کے گریحا قدمو نہ شیرین گلزار  
غیش میں بھی آنکھیں نہیں کھولت رکھار

۴۴۵  
یان رومی تھی شیرین دہان بیو نکا بکا تھا  
تاوش برین مایم شاہ شہرا کھتا

۴۴۶

تاوج و نظم اب تو دوبرآہ و فغان ہے  
شیرین جیسے کھٹے ہیں بدہ نظم بیان ہے  
صرع ہرک مرثیہ کا بیخ روان ہے  
اس نظم کی تعریف کا مقدور کسان ہے

۴۴۷  
منصف ہو تو دعویٰ نہ کرے لاف زنی کا  
سکتہ ہے مرے نام پہ شیرین سخنی کا







[illegible]

<p>مثنوی ایک سبک بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی ایک سبک بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی ایک سبک بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>
<p>بچے کی زلفات بھی نہ کی اسے کھدین تنہا علی صغیر کو سلا آئے کھدین</p>	<p>بی بی کو تو بہلاتے ہیں سب سب کھدین صغیر پر کھد کر کہ نہا ہر وطن میں</p>	<p>ہاگوئیہ کی کوسن ملک فوج عین ہے نہ کہیں جاکیں اب راہ نہیں ہے</p>
<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>
<p>جب تھوڑے ہیں فوج کرے میں نہ کرنا نہ کرے تلے بھائی کہ نہیں نہ کرنا</p>	<p>اب حال نہ اپنوں کے لئے غیر ہو میرا ماگو یہ دعا خاتمہ بالآخر ہو میرا</p>	<p>ایسے نہیں بچھڑے کہ ملین قبر ہوتی ہے ماخضر نہ اب ہوگی ملاقات کسی سے</p>
<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>	<p>مثنوی نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے نہ بیاں کی بیاں نہ آئے</p>
<p>غصہ نہ مروان کا بھلا دیکھو زینت امان کے محض پہ نظر کیجیو زینت</p>	<p>ناتہ در نہ محل دو نہ پانی نہ غذا دو لیما کے بہن نانا کے روضہ پہ بھادو</p>	<p>رونا تھا نہ امت مرم زار و حزن کا اسوقت غزا نہ تھا جبرہ شہرین کا</p>

<p>۱۱۱۱ بلکہ تہذیب کا ہر پہلو ناتق کا یہ دستور غلط ہے جو ہر پہلو جی جیو جو کئی کئی کے اندر غلط ہو جو جو حسین کے تہذیب میں غلط ہے</p>	<p>۱۱۱۱ کس نے جو نور و نور کی گلیاں نور کا یہ دستور غلط ہے جو ہر پہلو کشتہ غلط ہے جو ہر پہلو جو ہو جو کئی کئی کے اندر غلط ہے</p>	<p>۱۱۱۱ خون کما کر کو خیمہ رضای دہلوئے نور و نور کی گلیاں تہذیب میں غلط ہے جو ہر پہلو اباہ و کشتہ کے اندر غلط ہے</p>
<p>۱۱۱۱ ایسا کوئی حسرت کے گھر نہیں حضرت سادو العزم زبائین نہیں ہے</p>	<p>۱۱۱۱ یہ و عوب پیکس رخ گل رنگ پڑا ہے یا خوشہ الماس یہ باقوت جڑا ہے</p>	<p>۱۱۱۱ روضہ کو پیکس کے سزا خانہ کرونگا رود و کے دین باجم الکبر میں مرونگا</p>
<p>۱۱۱۱ یہ کو خیمہ نور کا خیمہ نظر آتا جو کو قدرت کا تہذیب نظر آتا بیت و سرخس کا مطلع نظر آتا نہضت و قطع شرم کا تہذیب نظر آتا</p>	<p>۱۱۱۱ یہ کو خیمہ نور کا خیمہ نظر آتا جو کو قدرت کا تہذیب نظر آتا بیت و سرخس کا تہذیب نظر آتا نہضت و قطع شرم کا تہذیب نظر آتا</p>	<p>۱۱۱۱ وہ کو خیمہ نور کا خیمہ نظر آتا جو کو قدرت کا تہذیب نظر آتا بیت و سرخس کا تہذیب نظر آتا نہضت و قطع شرم کا تہذیب نظر آتا</p>
<p>۱۱۱۱ جو یونے لہا باد بہاری نظر آئی سرنج سلیمان کی سواری نظر آئی</p>	<p>۱۱۱۱ استادہ ہوا سر و سرور کے آگے ناری نے قیام آگے کیا نور کے آگے</p>	<p>۱۱۱۱ اللہ یہ روشن ہر پہلو کا تہذیب بجھو نہ الماس پائی قاطعہ نہ ہون</p>
<p>۱۱۱۱ ہر ایک قدرت کا تہذیب نظر آئی کائنات کے سلطان کی سواری نظر آئی کونین کے سلطان کی سواری نظر آئی عدالت کے دست ہر تہذیب نظر آئی</p>	<p>۱۱۱۱ ہر ایک قدرت کا تہذیب نظر آئی کائنات کے سلطان کی سواری نظر آئی کونین کے سلطان کی سواری نظر آئی عدالت کے دست ہر تہذیب نظر آئی</p>	<p>۱۱۱۱ کائنات کے سلطان کی سواری نظر آئی کونین کے سلطان کی سواری نظر آئی عدالت کے دست ہر تہذیب نظر آئی ہر ایک قدرت کا تہذیب نظر آئی</p>
<p>۱۱۱۱ یاشاہ خیمہ کے جو شکر چھلکے ہم کیا ہیں مشتوئے ہماری تہذیب کے</p>	<p>۱۱۱۱ یہ ایک درہم ہند کرونگا تہذیب کا تہذیب است کیلے شرم کو ونگا زبان کو</p>	<p>۱۱۱۱ ہر تہذیب کا تہذیب کا تہذیب حضرت کے تہذیب کے تہذیب کا تہذیب</p>

[illegible]

<p>۱۴۴          تار کار کا بیضا تھا اگر اس کی نظر سے          نور تھی تو نہایت مدد بھی ہو          جو کچھ کھینچیں وہ میں جیتے ہو          بر فضل بابا جین انور اس سے</p>	<p>۱۴۵          جلی کی جاکش نشان از کھان          دو شمع کی دو جہانی نے کھانی          کھان کی ترش سار کر پانی کھانی          گما کر تیرے مسودہ انی از کھانی</p>	<p>۱۴۶          معنی چھوٹے معنی نظر سے          تکی کی چھوٹی مریب دانی نظر سے          کر کے عین صحت دانی نظر سے          نشانہ از دند کھانی نظر سے</p>
<p>۱۴۷          جب سر پہن سیرت تو یہ خوری تھی          چوہرے کے پھل تھے نہ شان تھی چھری تھی</p>	<p>۱۴۸          مٹی لکھا پانی بھی اس تیغ تضامین          جل جلکے عدو بنہ کر و زخ کی ہولین</p>	<p>۱۴۹          بازو چو تڑپی نہ کسی دوش سے سر تھا          پہلو پہ چو مچلی تو نہ دل تھا نہ جگر تھا</p>
<p>۱۴۹          اس کی تانہ سوتی تیغ تھی          خوش ہو کر کس تانے سے تیرے تھی          یہو شکار تو تیرے تیرے اسب تھی          یہو شکاری تیرے تیرے تھی</p>	<p>۱۵۰          کربان کا تیرے تیرے تھی          اس کی دیکھ کر تیرے تیرے تھی          اس کی دیکھ کر تیرے تیرے تھی          اس کی دیکھ کر تیرے تیرے تھی</p>	<p>۱۵۱          اس کی تانہ سوتی تیغ تھی          خوش ہو کر کس تانے سے تیرے تھی          یہو شکار تو تیرے تیرے اسب تھی          یہو شکاری تیرے تیرے تھی</p>
<p>۱۵۲          پچھلی پچھلنا نہ سرگا وزین پر          دم کی جو پوسے کیلے عرش برین پر</p>	<p>۱۵۳          یہ مرد وہ بھیل یہ سر راہ عدم تھا          نولاکہ کے قارب سے اور کس تیغ کا دم تھا</p>	<p>۱۵۴          اس تیغ کو جو ناریو سے لاگ لگی تھی          دریا کرنا سے بھی عجب لگ لگی تھی</p>
<p>۱۵۴          کاشمیر کا رنگ تھا کھان نظر سے          کاشمیر کا رنگ تھا کھان نظر سے          کاشمیر کا رنگ تھا کھان نظر سے          کاشمیر کا رنگ تھا کھان نظر سے</p>	<p>۱۵۵          اس کی تانہ سوتی تیغ تھی          خوش ہو کر کس تانے سے تیرے تھی          یہو شکار تو تیرے تیرے اسب تھی          یہو شکاری تیرے تیرے تھی</p>	<p>۱۵۶          اس کی تانہ سوتی تیغ تھی          خوش ہو کر کس تانے سے تیرے تھی          یہو شکار تو تیرے تیرے اسب تھی          یہو شکاری تیرے تیرے تھی</p>
<p>۱۵۷          جو دام میں جبر کے چھڑا سر نہ تھا تھا          ناگن کی طرح جو کو سا پھر نہ تھا تھا</p>	<p>۱۵۸          اندری صفات کیا غیل عدو کا          دہشتہ نگاہ دھارین کا فر کے لہو کا</p>	<p>۱۵۹          چلے بھی کمانوں سے کشیدہ نظر آئے          دل این بارہ کے کشیدہ نظر آئے</p>

[illegible]





<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>
<p>یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>وہ رحم کے قابل ہے ستارے کا گیس کیا جلتا ہو بدن تب میں جلا لے گا اس کی کیا</p>	<p>جس کو کہ کسی زاد کیا سہ ماہ لے گا مفلح نہیں ہو گا وہ زر ہاتھ لے گا</p>
<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>
<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>نانا کے حضور اسے جو منہ ہو کرے جاؤں پر زمین تو سیدائو نکو چھوڑ کرے جاؤں</p>	<p>سید میر کی اک جان کی گاہے ہزاروں اک تین تھنا او ظلم کے ناوک تھے ہزاروں</p>
<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>	<p>مرثیہ یوں کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی کہ جس کی ہمت نہ تھی</p>
<p>جس کے لئے خلق فقط رحمت رہے منگو اسے آگ اس کے لئے کیا یہ غضب ہے</p>	<p>جب تک سپہ فاطمہ کا سر نہ اٹا رہا تاوس یہ اللہ کی جاہ در نہ اٹا رہا</p>	<p>سیدائو غیر غل ہوا فریاد و فغان کا ترتیب کما داری ارادہ کی کہاں کا</p>

<p>مثنوی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی</p>	<p>مثنوی جو حلاوت و یاران تو حلاوت و یاران تو جو حلاوت و یاران تو حلاوت و یاران تو جو حلاوت و یاران تو حلاوت و یاران تو جو حلاوت و یاران تو حلاوت و یاران تو</p>	<p>مثنوی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی اور و دان جنبی</p>
<p>دیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی</p>	<p>بول لا کر چچا جان پر میرے نہ سہ کر حاضر ہے ہر اس مری گردن کو تلم کر حاضر ہے ہر اس مری گردن کو تلم کر حاضر ہے ہر اس مری گردن کو تلم کر</p>	<p>دور نکلا گھر کی کہ لہو ہر گیارہ کی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی تیر و دان جنبی</p>
<p>مثنوی وہ دیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا وہ دیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا وہ دیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا وہ دیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا</p>	<p>مثنوی عادل بنو اجماع تو صلہ خلو کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو</p>	<p>مثنوی آباد کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو آباد کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو آباد کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو آباد کیا ہے کل کی مرسہ مظلوم چچا کو</p>
<p>رکنے کا نہیں سینہ میں جبکہ مراد ہے اس وقت چچا پاس جاؤں تو تم ہے اس وقت چچا پاس جاؤں تو تم ہے اس وقت چچا پاس جاؤں تو تم ہے</p>	<p>فرمایا جو گزردہ گزرجائے دو بیٹا آئی ہی بلا مبر کر دآنے دو بیٹا آئی ہی بلا مبر کر دآنے دو بیٹا آئی ہی بلا مبر کر دآنے دو بیٹا</p>	<p>ملنے کو نہیں دوسری جان سدھا کر لیکن غیہ ہے کہ پرار مان سدھا کر لیکن غیہ ہے کہ پرار مان سدھا کر لیکن غیہ ہے کہ پرار مان سدھا کر</p>
<p>مثنوی لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا</p>	<p>مثنوی لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا</p>	<p>مثنوی لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا لیکھو تو وہاں بانی بیدار دھڑک رہا</p>
<p>سینہ سولہ کر کہا کیا حال ہے حضرت سرخ زرد ہر اور خون بدن لال ہے حضرت سرخ زرد ہر اور خون بدن لال ہے حضرت سرخ زرد ہر اور خون بدن لال ہے حضرت</p>	<p>گردنہ گئی آہ شہ تشنہ دہن کی تھرا لے لے قبر میں نے میں حسن علی تھرا لے لے قبر میں نے میں حسن علی تھرا لے لے قبر میں نے میں حسن علی</p>	<p>نہر حاکر سا ندازوں نے دکھایا نہر کو غزال کیا سینے کو پہلو کو جب گر کو غزال کیا سینے کو پہلو کو جب گر کو غزال کیا سینے کو پہلو کو جب گر کو</p>



<p>حلالہ</p> <p>عظمت کہ مادی است و جوی و پیر انسان ظن آید بین ملک و خور فلاح و فساد است چار حسان من سبب است که اگر ملک را بدید چرخ تو دور</p>	<p>حلالہ</p> <p>بنا شد که تجسید کردن غنای علی منزری و تبذیر و فسادش چو تو شاد تھا جیاتی پیر و غلبہ کی آن اسکا کچھ جو بنیادش</p>	<p>حلالہ</p> <p>اگر کسی خوشی کو جو جی جی مراد ارستے منہ منہ جیانی کہ زمین کی دار و درون زمین تو نظر آتی ہو دور مگر کس کی کیا جی جی جی جی</p>
<p>حلالہ</p> <p>مکن نہیں شہر عقیق حکو و فاع ہو چھا جھے ان لکھ میں خدام کو جرائے خداوند تو فرستے کیا شاہ مزار بد ملک و درگاہ راضی ہو زمار انگار جو حضرت کی کمان لکھنے جاہار کسی غرض کر جب بدین جو پیر و پیر</p>	<p>حلالہ</p> <p>ایسی کسی لسل کو اذیت نہیں دیتے جلاد ترپے کی بھی ہلکت نہیں دیتے ختم ہو جھے لکھ میں لکھ کی باری کے لکھ میں لکھ میں لکھ کی باری نشان کرد تو جی جی جی جی جی</p>	<p>حلالہ</p> <p>زیر او پیر لکھ میں لکھ میں لکھ میں نہا پنا علی تھن پریدہ پہ دھری جی</p>
<p>حلالہ</p> <p>خیر کرنے جانیو کما جائے ہیں حضرت پر حکم خدا کے اے اے ہیں حضرت اور شکر کو تاج مقرب کو لکھ کے کما غرض کیا عقیقین یہ لکھ کے مشافق بنیاد و خوشی و عین لکھ کے</p>	<p>حلالہ</p> <p>بھر جانب مقتل اے پرواز کرین ہم جاگر مدد شاہ سرفراز کرین ہم آئی نیکو جا و اجازت ہو خدا کی اور کرد و ملک تسلیم و رضا کی پائی خوشی و خوشی نے رضا کی باری</p>	<p>حلالہ</p> <p>کیون بھائی سفر میں ہی وعدہ تھا ہر لاشے پہ رلا و لگا جھے لاکھ ملن سے اور شکر کو تاج مقرب کو لکھ کے کما غرض کیا عقیقین یہ لکھ کے مشافق بنیاد و خوشی و عین لکھ کے</p>
<p>حلالہ</p> <p>نوا لکھ کی عقیقین میں اور لکھ کا گلا ہے پیارا ترے پیار لکھ کر قمار بلا ہے</p>	<p>حلالہ</p> <p>یہ شوق مدد گاری شاہ و جہان تھا رستے میں عقیقین سالن کا لکھ لکھ تھا</p>	<p>حلالہ</p> <p>وارث ہر میدا عقیقین نے لکھ کے کیا ہو گیا ہر عقیقین میں لکھ کے</p>

حالا  
 جسے مدد کو وہ فرشتے جو زمین پر  
 صاف باندھ کے روٹیلے لاشیں زمین پر  
 پھینک دیتے ہیں کہ انہوں نے کھینچ کر  
 پاری کی نہ صدف سے اس غش پرین پر

ہے چشموں کو تھاب تو دکھایا نہیں جاتا | کیا حکم ہے گردن پہ تو آیا نہیں جاتا

والہ  
 یہاں آواز کا بقی کا بقیان  
 یہاں رہا لاشیں بیکہ کے لکھنیاں  
 یہاں رہا لاشیں بیکہ کے لکھنیاں  
 یہاں رہا لاشیں بیکہ کے لکھنیاں

احسان خدا کا یہ ہے کہ خدا کا | دوا کے مجھوں کو ثواب اپنی بکا کا

بد  
 کیا کہو دیکھو مضامین بتاتین  
 کیا کہو دیکھو مضامین بتاتین  
 کیا کہو دیکھو مضامین بتاتین  
 کیا کہو دیکھو مضامین بتاتین

دنیا میں اگر دولت عقبا ہے تو یہ ہے | باقی مے دل میں حوتنا ہے تو یہ ہے

[illegible]

<p>۱۰          آہ فریاد کنجی تاجی تھی محمد علی دلال          دودھ کا بنو نہ لکڑا تا تھا شاہ کا          نر خلد کچھ بھی بچا تھا با بولال</p>	<p>۱۱          اب بندوق کی شاد و عید و خاقان          خیر خوارہ بھی پورا عید و خاقان          اور بھی ہو گیا بکین خیر خوارہ          جی میں خج شہید کئے ٹھکانے</p>	<p>۱۲          آج کی خبر مجھ پر تھا لکھنؤ خیف          موم زار اہل خاں و خاں و خاں          سب کی یاد دہی تو میں نے          گردِ عبادت کی دینا میں نے</p>
<p>۱۳          مان کا دل سکا سار یکو بچ لٹا تھا          دودھ کی ہونی تھی خواہش دھو دیا تھا</p>	<p>۱۴          دیکھ کے فریاد کو آہ و کرا کرتے تھے          آہ کرتے تھے اور امت کی دعا کرتے تھے</p>	<p>۱۵          ہو سکے ہوش گریب شب دین گھوڑیے          سا تھی کود پڑا شمر لعین گھوڑیے</p>
<p>۱۶          ایک عجیب حالت نکلا تھا علی صفر          کسی بالشت پر تھا علی صفر کا          دودھ بنی بھی جو تھا علی صفر کا</p>	<p>۱۷          ایسا بل لاکھ مارا عیاد ادا          بیابان پر تھی لوجھا عیاد ادا          نہ کوئی یاد نہ عیاد ادا          ہر طرف ظالم خود عیاد ادا</p>	<p>۱۸          آج غصہ میں تھی کہ وہ نہ تھی          آج غصہ میں تھی کہ وہ نہ تھی          آج غصہ میں تھی کہ وہ نہ تھی          آج غصہ میں تھی کہ وہ نہ تھی</p>
<p>۱۹          شمع سے مان باپ کا بھی نام لکھا گیا          بے زبان بچے کو پر جرم لے مارا گیا</p>	<p>۲۰          اپنے رتبہ کا کسی نہ نشا ساد کھیا          دیکھا پیاسی نے جسے خون کیا سا کھیا</p>	<p>۲۱          سینے دینا میں مے بعد مجھے نہ ہا          بچہ کو کچھ اپنے یتیموں کے لئے کہنا ہے</p>
<p>۲۲          آج کی خبر مجھ پر تھا لکھنؤ خیف          موم زار اہل خاں و خاں و خاں          سب کی یاد دہی تو میں نے          گردِ عبادت کی دینا میں نے</p>	<p>۲۳          آج کی خبر مجھ پر تھا لکھنؤ خیف          موم زار اہل خاں و خاں و خاں          سب کی یاد دہی تو میں نے          گردِ عبادت کی دینا میں نے</p>	<p>۲۴          آج کی خبر مجھ پر تھا لکھنؤ خیف          موم زار اہل خاں و خاں و خاں          سب کی یاد دہی تو میں نے          گردِ عبادت کی دینا میں نے</p>

<p>۴۱ جنگل داشت بود با یک درختی که آب و حیاتش را می داد چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند</p>	<p>۴۲ بیا جانم که در سوختن این دنیا بیا جانم که در سوختن این دنیا بیا جانم که در سوختن این دنیا بیا جانم که در سوختن این دنیا بیا جانم که در سوختن این دنیا</p>	<p>۴۳ چاه رونگه او نیست چاه چاه آبی نیست کی صدامی بود وقت شد که در سوختن این دنیا وقت شد که در سوختن این دنیا وقت شد که در سوختن این دنیا</p>
<p>یا تو در صبر به منی که یا تو در صبر به منی که یا تو در صبر به منی که یا تو در صبر به منی که یا تو در صبر به منی که</p>	<p>پاس کرنا نه مرا خوف پاس کرنا نه مرا خوف پاس کرنا نه مرا خوف پاس کرنا نه مرا خوف پاس کرنا نه مرا خوف</p>	<p>لبه بل سکتے تھے جو سکتے لبه بل سکتے تھے جو سکتے لبه بل سکتے تھے جو سکتے لبه بل سکتے تھے جو سکتے لبه بل سکتے تھے جو سکتے</p>
<p>۴۴ آواز درختی نیست چو درختی آواز درختی نیست چو درختی آواز درختی نیست چو درختی آواز درختی نیست چو درختی آواز درختی نیست چو درختی</p>	<p>۴۵ شرف و ابرو که در سوختن این دنیا شرف و ابرو که در سوختن این دنیا شرف و ابرو که در سوختن این دنیا شرف و ابرو که در سوختن این دنیا شرف و ابرو که در سوختن این دنیا</p>	<p>۴۶ کما قاتل کو کچاوت کما قاتل کو کچاوت کما قاتل کو کچاوت کما قاتل کو کچاوت کما قاتل کو کچاوت</p>
<p>پیا سیم چون کو مرے پانی پیا سیم چون کو مرے پانی پیا سیم چون کو مرے پانی پیا سیم چون کو مرے پانی پیا سیم چون کو مرے پانی</p>	<p>مین طمانچہ سے مارو مین طمانچہ سے مارو مین طمانچہ سے مارو مین طمانچہ سے مارو مین طمانچہ سے مارو</p>	<p>ایسی ہی فکر تھیں در یہ ایسی ہی فکر تھیں در یہ ایسی ہی فکر تھیں در یہ ایسی ہی فکر تھیں در یہ ایسی ہی فکر تھیں در یہ</p>
<p>۴۷ چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند</p>	<p>۴۸ چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند</p>	<p>۴۹ چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند چو درختی را می کشیدند</p>
<p>کل ملک تھی مے سونو کی اب وہی صاحب تمہری ہونیوالی</p>	<p>بے ردائی تو ہونا موس سازیا نہ ہی فقط عابد مقدر کے</p>	<p>رو کو جلائی کی کسیدان اور بھائی کے کھلنے نہ پانی</p>



२५

۱۲۷  
 مکتوب وقفہ عدویاے  
 جلد نمبر ۱۸ لیا ہاے اخی ہاے اخی  
 تنجے پانی نہ پیا ہاے اخی ہاے اخی  
 فتح پیا سا اسی کیا ہاے اخی ہاے اخی  
 اسطرح کہ نہ بین بچھڑے کسی بھائی سے  
 کہ کھو و موشیت بھی نہ کسی اپنے مان جائے

۲۹

۲۶  
 فوج کے وقت جب موتی میں ان فکلامیں  
 بن گئی تھیں کہیتے تھے خبر دراز میں  
 بن گئی کہ آپ بچوں کی ہے غنچوار میں  
 لیکن اب غلام سے اعلیٰ کے دراز میں  
 فوج میں جاتی ہے سوئے آتے میں بچہ بھائی  
 دارائی میں آتی ہے کی کوئی بچہ بھائی

۲۰

[illegible]

९

۱۲۵  
بھائی کرنا بھابی کا بیوسارا  
کسی کیلئے طمانچہ مارا  
نوروزیہ فرشتوں کا ہوا دل پارا  
بس دیکر اب نہیں عام کہ تو رقم کلاں  
گام حاسد نہ کہو سے شے سخن کی توقیر  
کو کامیابی کو شہنشاہِ زمیں کی توفیق

<p>۴۱ آج میری والدہ ماجدہ کا نام ہے آج آخری شہید ظلم کا نام ہے آج دشمنین کی دہم دہم دہم دہم حاکمین کی دہم دہم دہم دہم</p>	<p>۴۲ آج میری والدہ ماجدہ کا نام ہے آج آخری شہید ظلم کا نام ہے آج دشمنین کی دہم دہم دہم دہم حاکمین کی دہم دہم دہم دہم</p>	<p>۴۳ آج میری والدہ ماجدہ کا نام ہے آج آخری شہید ظلم کا نام ہے آج دشمنین کی دہم دہم دہم دہم حاکمین کی دہم دہم دہم دہم</p>
<p>۴۴ مومنین پر زمین تعزیر و فتنے ہیں آج دنیا حسین ابن علی کا ہے ہیں</p>	<p>۴۵ ای وہ وقت کہ ہر خاک و پانی زمین شہ کوہی آخری پوشاک بھائی زمین</p>	<p>۴۶ آج مقتل میں گل فاطمہ برباد ہو کر آج نائب شہ ظلم کے سجاد ہو کر</p>
<p>۴۷ آج رقت کا دریا ہے زمین کیسے ہی عالم کو زمین کی رقت</p>	<p>۴۸ آج رقت کا دریا ہے زمین کیسے ہی عالم کو زمین کی رقت</p>	<p>۴۹ آج رقت کا دریا ہے زمین کیسے ہی عالم کو زمین کی رقت</p>
<p>۵۰ ای یہ وہ صبح کہ سرینے کو جاتے ہیں حسین الوداع الچیل کو سناتے ہیں حسین</p>	<p>۵۱ دیکھ کر بیٹی کا منہ سینہ بھٹا جاتا ہو شہر ملعون کے طابعوں کا خیال آتا ہو</p>	<p>۵۲ آج برباد ہو نہر کی کماٹی ہوئی آج پانی پہ ہو بیا سون و سڑائی ہوئی</p>
<p>۵۳ ای یہ وہ صبح کہ سرینے کو جاتے ہیں حسین الوداع الچیل کو سناتے ہیں حسین</p>	<p>۵۴ دیکھ کر بیٹی کا منہ سینہ بھٹا جاتا ہو شہر ملعون کے طابعوں کا خیال آتا ہو</p>	<p>۵۵ آج برباد ہو نہر کی کماٹی ہوئی آج پانی پہ ہو بیا سون و سڑائی ہوئی</p>
<p>۵۶ ای یہ وہ صبح کہ سرینے کو جاتے ہیں حسین الوداع الچیل کو سناتے ہیں حسین</p>	<p>۵۷ دیکھ کر بیٹی کا منہ سینہ بھٹا جاتا ہو شہر ملعون کے طابعوں کا خیال آتا ہو</p>	<p>۵۸ آج برباد ہو نہر کی کماٹی ہوئی آج پانی پہ ہو بیا سون و سڑائی ہوئی</p>





<p>۴۱ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۲ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۳ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>
<p>۴۴ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۵ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۶ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>
<p>۴۷ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۸ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۴۹ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>
<p>۵۰ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۱ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۲ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>
<p>۵۳ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۴ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۵ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>
<p>۵۶ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۷ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>	<p>۵۸ موت کی گنجائش لگا کر اسکے جنازہ کی تیاری کے لئے لگا کر</p>

<p>۴۴          حاکم جہاںگیر نے اپنے بیٹے کو          ایک کتب خانہ عظیم بنا کر          اس میں ہندو، عربی، فارسی،          اور دیگر زبانوں کے کتب جمع          کئے اور ان کو محفوظ رکھا۔</p>	<p>۴۵          قاضی خانہ ہندوستان سے          لاگو متعلق رہنے والی ایک          اعلیٰ درجہ کی عہدہ دار کا نام</p>	<p>۴۶          داروغہ نامی ایک عہدہ دار تھا          جس کا کام تھا کہ وہ اپنے          متعلقہ امور میں ایک اعلیٰ          درجہ کی عہدہ دار کا کام</p>
<p>۴۷          حاکم جہاںگیر نے اپنے بیٹے          کو ایک کتب خانہ عظیم بنا کر          اس میں ہندو، عربی، فارسی،          اور دیگر زبانوں کے کتب جمع          کئے اور ان کو محفوظ رکھا۔</p>	<p>۴۸          قاضی خانہ ہندوستان سے          لاگو متعلق رہنے والی ایک          اعلیٰ درجہ کی عہدہ دار کا نام</p>	<p>۴۹          داروغہ نامی ایک عہدہ دار تھا          جس کا کام تھا کہ وہ اپنے          متعلقہ امور میں ایک اعلیٰ          درجہ کی عہدہ دار کا کام</p>
<p>۵۰          حاکم جہاںگیر نے اپنے بیٹے          کو ایک کتب خانہ عظیم بنا کر          اس میں ہندو، عربی، فارسی،          اور دیگر زبانوں کے کتب جمع          کئے اور ان کو محفوظ رکھا۔</p>	<p>۵۱          قاضی خانہ ہندوستان سے          لاگو متعلق رہنے والی ایک          اعلیٰ درجہ کی عہدہ دار کا نام</p>	<p>۵۲          داروغہ نامی ایک عہدہ دار تھا          جس کا کام تھا کہ وہ اپنے          متعلقہ امور میں ایک اعلیٰ          درجہ کی عہدہ دار کا کام</p>
<p>۵۳          حاکم جہاںگیر نے اپنے بیٹے          کو ایک کتب خانہ عظیم بنا کر          اس میں ہندو، عربی، فارسی،          اور دیگر زبانوں کے کتب جمع          کئے اور ان کو محفوظ رکھا۔</p>	<p>۵۴          قاضی خانہ ہندوستان سے          لاگو متعلق رہنے والی ایک          اعلیٰ درجہ کی عہدہ دار کا نام</p>	<p>۵۵          داروغہ نامی ایک عہدہ دار تھا          جس کا کام تھا کہ وہ اپنے          متعلقہ امور میں ایک اعلیٰ          درجہ کی عہدہ دار کا کام</p>

رباعی

حاصل ہے اٹھائی ہفتوری ہو جا ہے

عصیان کی تیرگی ہم دوری ہو جا ہے

اسے ملے علی مجلس پر نور حسین

ناری بھی بیان آئے تو خوری ہو جا ہے

رباعی

احسان بنین گدازم عزتین آئے

آئے تو بیاہ مصطفائین آئے

گر می آئی کے دن تو کہ تھاری خاطر

نیشہ پیو وطن کو کہ بلالین آئے

رباعی

جو مجلس تہم بین بیان رو تا ہو

ہر فرد گنہ <sup>الکھ</sup> مسکی آٹھادھوتا ہو

ثابت ہو حریفوں کو کہ یہ قطرہ اشک

ہر ذرہ حریفین کی دوا ہوتا ہو

رباعی

افسوس کہ جو مالک کو تو ہوا ہوئے

بانی نہ دم زنج میسر ہوئے

مان جاوے تو طعوس کی لاو و دی مختار

دردا مگر زنجیبت بہ نہ جاوے ہوئے

[illegible]



<p>۱۰۰ اگر کسی نے میرا مقابلہ نہ کیا فرمایا کہ میں نہیں ہوں تو میرا مقابلہ کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے</p>	<p>۱۰۱ اگر کسی نے میرا مقابلہ نہ کیا فرمایا کہ میں نہیں ہوں تو میرا مقابلہ کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے</p>	<p>۱۰۲ اگر کسی نے میرا مقابلہ نہ کیا فرمایا کہ میں نہیں ہوں تو میرا مقابلہ کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے کے ہیں میں نے وہ آیت یہ ہے کہ میں نے</p>
<p>۱۰۳ جب میں نے خدا پر گئے ہم اپنے مکان سے کین حق تو بھی باتیں اسی نیکوئی بان سے</p>	<p>۱۰۴ اب ہر یہ گذارش نہ اگر ترک ادب ہو تو خادمہ خیر نہیں اس کا لقب ہو</p>	<p>۱۰۵ فرماؤ تو ماورائے سے خیر پلائے بندہ ابھی آب درم شمشیر پلائے</p>
<p>۱۰۶ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>	<p>۱۰۷ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>	<p>۱۰۸ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>
<p>۱۰۹ ہاتھ آئی زبان بھی دست خدائے اور نور نظر پایا پیمبر کی دعا سے</p>	<p>۱۱۰ مولا کو مگر شاہ ولایت نے مینھا لا ہاتھوں پہ نبوت کو امامت نے مینھا لا</p>	<p>۱۱۱ اک عہدہ ہو گا کہ مرانا نام نہ لینگے شہید کا سر ہم یہ میں بے پیر کو دینگے</p>
<p>۱۱۲ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>	<p>۱۱۳ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>	<p>۱۱۴ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>
<p>۱۱۵ یہ شاہ شہیدان کی عزا شام میں ملے اگر ان میرد از نیل و کلشور کو دیکھی</p>	<p>۱۱۶ اگر خادمہ عترت اطہر میں ہے اس طرح کی ہی ہر دم درکار نہیں ہے</p>	<p>۱۱۷ کیا کیا ہے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا بازو سے نبی خلق ملک کا خلیفہ ہوا پہاں کے مولو کو جگر گردہ نہ لیا اور ان فضاوت میں خیر نہ لیا</p>

<p>وہ بلا ارادہ لائق وقت خدا شعبہ بیرون قیامت کائنات یہ کہ خطا جو شہادۂ میلان میں فواکھ ہم جاہلین غلو کا فخر ہے</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>
<p>شیدائیہ پیر کو گویاں یہ حد کے ہم ہوئے فدائے حق سے اندھا خد کے</p>	<p>مکہ کا یہ سرمہ تھانہ یہ طور کا سرمہ ہاتھ آیا تھا شید کو نقطہ نور کا سرمہ</p>	<p>اسنے کہا شایاں تھی عقل سب سے اب مجھ پہ کھلا خادوسہ خیر شایاں</p>
<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>
<p>تم کار براری کو ہماری ہوئے پیدا ہم غریب داری کو کھاری ہوئے پیدا</p>	<p>ہر آنکھ کا تارہ میرے کامل نظر آیا بچپن ہی میں فرق حق و باطل نظر آیا</p>	<p>یاں فوج قدرت ہو یاں جس بیان ہو رہنا بھر منظور بیان ہو کہ وہاں ہے</p>
<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>	<p>میں نے شہادت حق کو کبھی نہ لکھا کیا کہ بارہ دولت دیکھائی تو خاک میں ملاعت فقیر کی تو شہادت حق کی بی بی بی</p>
<p>انہی در کی وہ فردہ میری تو نظر ہے سہرے ہی اسی خاک کا منظور نظر ہے</p>	<p>افسوس تو انائی بھی ایک ایک کڑی تھی حسرت کی دلا نہ دی تھی میں ہی تھی</p>	<p>سب نئیان ہیں پیر کے پاس جہان پہو پنا دو بخیر خد خاتون جہان میں</p>

نہ اس مقام سے روضہ شہادت حق کا سفر

اس مقام سے روضہ شہادت حق کا سفر

<p>۱۳۱ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۲ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۳ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>
<p>دارو ہوں غیب سے نیرنگی وطن میں گھر اگر جو ریشہ گئی بازو خرمن میں</p>	<p>شغل علی ہیکل سر صبح و سہا سویہ اثر تربیت حیرت نشا تھا</p>	<p>مجاہد تو تھا صاحب طہر کی خاطر آنکھوں کو نکھائی تھی شہید کی خاطر</p>
<p>۱۳۴ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۵ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۶ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>
<p>مقصود گھر لعل آغوش کرم میں اس کعبہ کے ہمراہ گئی ہندو کرم میں</p>	<p>دہر ہر نگہ پاک ہوئی جہنم ادب کی دکھلائی تجھی شہر مظلوم لقب کی</p>	<p>میں باپ کی ہمت سے طلب گار و فاجول جوڑے بچوں کا محب آپہ فلبول</p>
<p>۱۳۷ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۸ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>	<p>۱۳۹ نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی نہ کہ کوئی کس کی ملکیت نہ تھی</p>
<p>سربلندیوں پر تیری غایات ہر سہرا پہنڈری جس سادات ہے زہر سہرا</p>	<p>آکھیں رخ شہید پر دل پر قد و تھا سہنہ کا اخلاص کی محراب میں تھا</p>	<p>بھائی کی طرف ہندو جو بانی تھی سہرا ہر بات فیض کی دہن بانی تھی سہرا</p>



[illegible]



<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ گنہگار کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>
<p>مرثیہ ہمدرد و پرخند پاک کو دیکھا تیرے کھٹن دیکھ کے افلاک دیکھا</p>	<p>مرثیہ سیدانیوں کے شوق زیارت میں مدنگی بھر مشرک قیرن تڑپای کر دنگی</p>	<p>مرثیہ یہ ہم نہ تھا اسکو کہ لجا سنگی زینت بھائی کا ہونہ ہے آئیں نہ زینت</p>
<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>
<p>مرثیہ کانیا جگر اس ظلم پہ یوں شاہ ہر کا جو ساتھ لکھی کھلا عرش خدا کا</p>	<p>مرثیہ وان یکھو تو آل پیکر کے خشم کو اس نشان کو دیکھا ہونہ زینت کو دیکھو</p>	<p>مرثیہ ایمانہ کسی اور طرف دھیان لین کا پہلے جو دیا حکم تو قتل شدہ دین کا</p>
<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>	<p>مرثیہ خدا کی گار کی گار کنے کنار آؤ کہ تیری مہر سے دولت و خدار دیکھ آؤں تو نہ تھم نہ تھم نہ تھم جانتے عدویں ہیں نہیں ہیں کج اور</p>
<p>مرثیہ تھانہ کا حال گر سوگ نشین کا کہہ تھا اس نام جناب شدہ دین کا</p>	<p>مرثیہ لکھا کہ آؤ لگانے شوکت و شان سے یہ دھیان تھا زلف بندھی ہوں شان سے</p>	<p>مرثیہ لکھا کہ آؤ لگانے شوکت و شان سے یہ دھیان تھا زلف بندھی ہوں شان سے</p>

<p>۱۴۴          چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ          ہر کس کو بدنام نام شاہ زمین          غور غور غور غور غور          غور غور غور غور غور</p>	<p>۱۴۵          چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ          ہر کس کو بدنام نام شاہ زمین          غور غور غور غور غور          غور غور غور غور غور</p>	<p>۱۴۶          چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ          ہر کس کو بدنام نام شاہ زمین          غور غور غور غور غور          غور غور غور غور غور</p>
<p>گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے          سبز ہوا لالے کی طرح لال ہوا سے</p>	<p>محشر ہے یا مالہ جنات ملک سے          دنیا میں رہتا ہوا آج فلاک سے</p>	<p>کیون قتل ہو نہ لگایا اس خطا کی          کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسری</p>
<p>۱۴۷          گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے          سبز ہوا لالے کی طرح لال ہوا سے</p>	<p>۱۴۸          محشر ہے یا مالہ جنات ملک سے          دنیا میں رہتا ہوا آج فلاک سے</p>	<p>۱۴۹          کیون قتل ہو نہ لگایا اس خطا کی          کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسری</p>
<p>۱۵۰          گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے          سبز ہوا لالے کی طرح لال ہوا سے</p>	<p>۱۵۱          محشر ہے یا مالہ جنات ملک سے          دنیا میں رہتا ہوا آج فلاک سے</p>	<p>۱۵۲          کیون قتل ہو نہ لگایا اس خطا کی          کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسری</p>
<p>۱۵۳          گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے          سبز ہوا لالے کی طرح لال ہوا سے</p>	<p>۱۵۴          محشر ہے یا مالہ جنات ملک سے          دنیا میں رہتا ہوا آج فلاک سے</p>	<p>۱۵۵          کیون قتل ہو نہ لگایا اس خطا کی          کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسری</p>
<p>۱۵۶          گل تازہ کھلا قتل شہ تشنہ گلو سے          سبز ہوا لالے کی طرح لال ہوا سے</p>	<p>۱۵۷          محشر ہے یا مالہ جنات ملک سے          دنیا میں رہتا ہوا آج فلاک سے</p>	<p>۱۵۸          کیون قتل ہو نہ لگایا اس خطا کی          کچھ کہہ کوئی تقصیر امام دوسری</p>



<p>۴۴۴ وہابی بھلا نہ دیکھ کر جا بھولے اس کے گلوں کو دیکھ کر کسی اینٹ بنے نہیں کہہ سکتا کہ وہ تو زمین کا زلزلہ اور زمین بھر کے پتھر کے لیے خداوند</p>	<p>۴۴۵ کلیہ کو بھلا نہ دیکھ کر جا بھولے اس کے گلوں کو دیکھ کر کسی اینٹ بنے نہیں کہہ سکتا کہ وہ تو زمین کا زلزلہ اور زمین بھر کے پتھر کے لیے خداوند</p>	<p>۴۴۶ کلیہ کو بھلا نہ دیکھ کر جا بھولے اس کے گلوں کو دیکھ کر کسی اینٹ بنے نہیں کہہ سکتا کہ وہ تو زمین کا زلزلہ اور زمین بھر کے پتھر کے لیے خداوند</p>
<p>۴۴۷ یو چلے آئے چین بند کو ہر خوف خدا کا رشتہ ہر اطاعت کا عقیدہ ہر دلا کا</p>	<p>۴۴۸ گواہ کے خواہوں کو کما خیر ہو بی بی حال آج کا اس وقت بہت غیر ہو بی بی</p>	<p>۴۴۹ دل لگے جنبش میں میں فلک کے سرنگے بنی فاطمہؑ کے تاک کے</p>
<p>۴۵۰ میں نے تو تیری تہاں بھولے میں نے تو تیری تہاں بھولے میں نے تو تیری تہاں بھولے میں نے تو تیری تہاں بھولے</p>	<p>۴۵۱ دیکھا کوئی نہ دیکھ کر جا بھولے اس کے گلوں کو دیکھ کر کسی اینٹ بنے نہیں کہہ سکتا کہ وہ تو زمین کا زلزلہ اور زمین بھر کے پتھر کے لیے خداوند</p>	<p>۴۵۲ کلیہ کو بھلا نہ دیکھ کر جا بھولے اس کے گلوں کو دیکھ کر کسی اینٹ بنے نہیں کہہ سکتا کہ وہ تو زمین کا زلزلہ اور زمین بھر کے پتھر کے لیے خداوند</p>
<p>۴۵۳ بیکار ہوا مال نکا تو میں بھی نہ جیونگی یاں بھینا کیسا نہ کھڑے بالی بیونگی</p>	<p>۴۵۴ اس سوئے ترے ہاں پر سے ہیں اس قافلے کو آگے نہیں پیٹ رہے ہیں</p>	<p>۴۵۵ ان بھلیوں کی باغ میں شک کیا ہو شیر و نکا افسین بھلیوں کی خون پایا ہو</p>
<p>۴۵۶ بوجھ لوں تو تیرے وہ اور بھلا کے بھولے مارا تو تو بھولے مارا</p>	<p>۴۵۷ بوجھ لوں تو تیرے وہ اور بھلا کے بھولے مارا تو تو بھولے مارا</p>	<p>۴۵۸ بوجھ لوں تو تیرے وہ اور بھلا کے بھولے مارا تو تو بھولے مارا</p>
<p>۴۵۹ دینا کیلئے آل عسب کو بھی تو بھولا بند و کلو تو بھولا تھا خدا کو بھی تو بھولا</p>	<p>۴۶۰ اک بی بی کے سرنگے سر چال کھلے ہیں گواہ کو نہی فاطمہؑ کے بال کھلے ہیں</p>	<p>۴۶۱ غل تھا وہ انا نہ ہو حسینؑ ابن علیؑ کا یہ سید و کن سر میں یہ کنبہ ہو شیؑ کا</p>

<p>۱۴۴ اور ان بھائیوں کی بدینہ گنجین یابوس میں بھی خود بار بار رون آئی انبودہ ہزاروں دوسرے خاتونوں میں جلائی کو کہ موت کو سوت کو</p>	<p>۱۴۵ آہستہ آہستہ کی گئی ششدر ساقی کو تیرے ہاتھ پر ڈال دیا ساتھ لے کر گئی جاکر غم کو پوچھو کہ بھائی کی طرح</p>	<p>۱۴۶ نفسیہ ہوں مگر نہ ہوں غمناک یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل</p>
<p>۱۴۷ تفسیر ہولی کو چوہا بازار میں زینت بازار سوا ب جاتی ہے دربار میں زینت بازار سوا ب جاتی ہے دربار میں زینت بازار سوا ب جاتی ہے دربار میں زینت</p>	<p>۱۴۸ عقاقتیہ از خواہے ہر کے سر پہ کیر نہ عقاقتیہ کی ہمیشہ کے سر پہ کیر نہ عقاقتیہ کی ہمیشہ کے سر پہ کیر نہ عقاقتیہ کی ہمیشہ کے سر پہ</p>	<p>۱۴۹ سرنگی یہ ہمیشہ امام مدنی ہے ہی کو نہ کو بے ادبی بدنگنی ہے ہی کو نہ کو بے ادبی بدنگنی ہے ہی کو نہ کو بے ادبی بدنگنی ہے</p>
<p>۱۵۰ موت شہر میں شہر و جاہی جو کہ مری میرزا دیان محتاج و جاہی جو کہ مری میرزا دیان محتاج و جاہی جو کہ مری میرزا دیان محتاج و جاہی</p>	<p>۱۵۱ دکریاں لڑا کر تیرے سر پہ اور پردہ در پردہ دیکھو کہ جاہی اور پردہ در پردہ دیکھو کہ جاہی اور پردہ در پردہ دیکھو کہ جاہی</p>	<p>۱۵۲ ہر سو میں ہر سو میں جاہی یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل</p>
<p>۱۵۳ ظلم و مروت بد جیسا ہے نہ ادب ہی بڑبڑدہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے بڑبڑدہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے بڑبڑدہ کیا پردہ نشینوں کو غضب ہے</p>	<p>۱۵۴ جلائی کہ فریاد رسول عربی کی یہ تو مری سیدانی نواسی ہی کی یہ تو مری سیدانی نواسی ہی کی یہ تو مری سیدانی نواسی ہی کی</p>	<p>۱۵۵ کریسی کو گری ہندو زمین تھک کو بھرا کے سر پہ پیتی یاہر گئی چادر کو گرا کے سر پہ پیتی یاہر گئی چادر کو گرا کے سر پہ پیتی یاہر گئی چادر کو گرا کے</p>
<p>۱۵۶ نوریک را جبکہ در عالم گمراہ بازوئے کسی میں خزانہ حرم گمراہ بازوئے کسی میں خزانہ حرم گمراہ بازوئے کسی میں خزانہ حرم گمراہ</p>	<p>۱۵۷ جام کی بیوی گنجی گنجی ماتہ آباد دھڑلے میں گنجی گنجی ماتہ آباد دھڑلے میں گنجی گنجی ماتہ آباد دھڑلے میں گنجی گنجی</p>	<p>۱۵۸ وہ بڑے بڑے جاہی جاہی یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل یہ بات غیبی ہے کیا قابل</p>
<p>۱۵۹ لو بھر کے اب کو چوہا بازار میں قیدی کو ٹھہرے چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی کو ٹھہرے چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی کو ٹھہرے چلو جاتے ہیں دربار میں قیدی</p>	<p>۱۶۰ شکایت یہ تمہیں خواہر تفسیر نہوگی ایسی تو مے بھائی سے تفسیر نہوگی ایسی تو مے بھائی سے تفسیر نہوگی ایسی تو مے بھائی سے تفسیر نہوگی</p>	<p>۱۶۱ رسوا ہوا اقلیم میں اب نام ہمارا حاجبوس نکل آیا سر عام ہمارا حاجبوس نکل آیا سر عام ہمارا حاجبوس نکل آیا سر عام ہمارا</p>

<p>۱۰۰ دیکھا تھا جو بندہ تیرے گلی گلی کا دیکھا بھی تیرے زینت کو کبھی نہ سنا پیلوین تیرے تیرے بیکار داغ بہ نسبت یاد تھا تو وہ ابن علی</p>	<p>۱۰۰ سر کھینچ کر آئی تو فقط بندہ تیرا دیکھا کچھ کم یہ بندہ کا کھانا دل کھلے ہو تو دیکھا اور دیکھا کتنی کھوٹے تھے</p>	<p>۱۰۰ اب تو حیدر حسین کے عابد کی بیکاری منہ پر تیرے ہی بیان عنایتی باری زینت تیرے عجیب نہ کا فقط بیکاری حاکم سے کہا سوچو یہ خالق باری</p>
<p>۱۰۰ سرنگے ایسے صاحب علاج کا کنبہ یا ہے یہ کسی بیکس و محتاج کا کنبہ</p>	<p>۱۰۰ سینے ادب بند سمجھ بھیرے ہیں اہم آل نبی اہل کائنات سے بے ہیں</p>	<p>۱۰۰ بنت شہر دان ہوں میں سے ڈونگی اسوقت تو قائل تھو جمع من کرونگی</p>
<p>۱۰۰ کیونکر کہتا تھا کوئی بے ہوش وہ کسی جو کوئی ساتھ ہو کر فصلے مہم جو کر کے صاحب خیال</p>	<p>۱۰۰ ہاتھ لگ کر لکھ دے حاکم کا ماتھ لگ کر لکھ دے حاکم کا ماتھ لکھ کر لکھ دے حاکم کا ماتھ لکھ کر لکھ دے حاکم کا</p>	<p>۱۰۰ نامو کل اپنے تیرے بدہ جو تو تیرے تشوہ کا فقہا جو ہے عزت سے دربار کمان کو صاحب خیال</p>
<p>۱۰۰ سب قوم کے اشراف ہیں صاحب ہا ہیں بے وارث والی ہیں گرفتار ہا ہیں</p>	<p>۱۰۰ متفق ہوں ہوں نہ کہ حضرت کی ہوں گھبرائے گری سر پہ شہنشاہ زمیں کے</p>	<p>۱۰۰ واجب تھو یا نو مری دلگیر کی حرمت وہ اکو تری حرمت یہ ہر پیر کی حرمت</p>
<p>۱۰۰ وہ بولیں تو غزلت ملے اسو حیات یونہی غزلت ملے جو بندہ کا نشان روداد بھی کئی نہیں محتاج بیان ایں درجہ وادب کا چہ اپنے گمان</p>	<p>۱۰۰ چلائی غزلت ملے جو بندہ کا نشان رواب و عمارت کی جگہ جو بندہ کا نشان ہند کی روداد میں ہیں جو بندہ کا نشان ہند کی روداد میں ہیں جو بندہ کا نشان</p>	<p>۱۰۰ کونہ کی بندہ تو اتنا ہے مفسر کونہ کی بندہ تو اتنا ہے مفسر کونہ کی بندہ تو اتنا ہے مفسر کونہ کی بندہ تو اتنا ہے مفسر</p>
<p>۱۰۰ سرنگے ایسے احمد مختار کا کنبہ یا اور کسی خاصہ غبار کا کنبہ</p>	<p>۱۰۰ رکھ بیٹھے پردہ مری عورت کا جیسا صدق علی اکبر کی جوانی کی قضا کا</p>	<p>۱۰۰ چلا تابی تو مند کی صورت کو نہ دیکھو فرماتے ہیں جیگر مری عزت کو نہ دیکھو</p>

<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>
<p>کبھی یہ بلا میں ہی شیر کرب و بلا کا اور قافلہ لوثا ہوا شاہ شہداد کا</p>	<p>زہرا کی طرح خاص قدر راہی ہوا سو میں کہوں کہ تم بہت علی ہوا</p>	<p>ای کو مے مولا یہ ترا میرا لوگن میں ای ہر می ہر می ہر می ہر می ہر می</p>
<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>
<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>
<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>	<p>مرثیہ نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح نہایت غمگین کی طرح</p>
<p>لوٹدی ہر اولش خواہ کچھ اور نہیں کی صورت یہ نہیں کی ہر گشتا نہیں کی</p>	<p>میں بیار کو موی کا سکو ہر نگلی نہایت یہ تہی ہر تہی ہر تہی ہر تہی ہر تہی</p>	<p>نہایت میں ہر تہی ہر تہی ہر تہی ہر تہی اب شہر کچھ جو نہیں بھرے نوک شان پر</p>



[illegible]

<p>۱۰۱ مردوں کو جان کی نیند میں غلام کے ہاتھ سے بیدار کر کے پہلے علی بن ابی طالب کو پھر دیگر صحابہ کو بیدار کیا</p>	<p>۱۰۲ میں نے غلاموں کو بیدار کیا مردوں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>	<p>۱۰۳ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>
<p>۱۰۴ پوچھو جو کوئی کون وہ خالق کا ولی ہے قرآن بھی حدیثیں بھی بکایں علیؑ</p>	<p>۱۰۵ اگر اندھی پس رک مار کر فتنے لگے گوہرین گردن پہ فقط دارغ رسن لگے گوہرین</p>	<p>۱۰۶ تحسین جو غلامان علیؑ کرتے ہیں کیا ہے بس یہ ہے نقارہ شاہی کی صدا ہے</p>
<p>۱۰۷ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>	<p>۱۰۸ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>	<p>۱۰۹ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>
<p>۱۱۰ بیت الشرف مہر و نشان امامت دار الکتب آیۃ قرآن امامت</p>	<p>۱۱۱ خاتمہ ہو تشکر یہ نہ ہو طرح شر دین ہو یوسف کی طرح مصر میں زیر نگین ہو</p>	<p>۱۱۲ مذہب میں کبر کبر خفی کبر چلی ہے واند کبرید دلو را حب علیؑ ہے</p>
<p>۱۱۳ کیا باپ ہو گیا والدہ ہو گیا جد ملا ہون میں با شمع دیدار ہوا ہو</p>	<p>۱۱۴ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>	<p>۱۱۵ میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا میں نے غلاموں کو بیدار کیا</p>
<p>۱۱۶ وہ احمدؑ زہیم ہو یہ دست احمد ہے مولانا اسد اللہؑ کی مان نہتہ سدا ہے</p>	<p>۱۱۷ آقا کی بدولت ہو زرافشان مہر ہوا شہنشاہ رخو رشید ہو راج سخن اپنا</p>	<p>۱۱۸ اس طرح کا فہم نہ ادا ہو دوسرے سے آغاز نبیؐ سے ہو تو انجام خدا سے</p>







<p>۴۱ احسان فرماؤ گویا کہ جسے جلال ہو تو اسے دیکھو کہ وہ جو میں نے خوشنود کر دیا تو اس کو خالق کو رالو بہشت کی کیا نعمتوں میں</p>	<p>۴۲ جو بلبل خاص ہو کر اس کے احسان زنجبیری اٹھا رہا تو اس کا کلمہ چل اوارہ میں سے نکلا تو خوشی خیال نقل دیکھو کہ وہ کون سا ہے</p>	<p>۴۳ جو کہ اس کے کلمہ کی خوشی میں اور خوشی میں خوشی میں اب ایک عجبیہ کی خوشی میں اب ایک عجبیہ کی خوشی میں</p>
<p>۴۴ کہ تو میں نے تجھے بہت احسان کیا ہے تو میری علی دہشت ہو تو میں تمہارے</p>	<p>۴۵ عالم تھا یہ کلمہ فوج شہین ملک پر خوشید تھا کہ جو چٹا بام ملک پر</p>	<p>۴۶ زہر اسے ضرر دہشتی اسے خدا ہے است سے ملکبان کہ زہر اسے سولہ ہے</p>
<p>۴۷ میں نے تم سے سر دیا ہے کہ تم بہشت میں رہو کہ وہ جو میں نے کچھ بھی نہیں کہ وہ جو میں نے چلے گا کہ وہ جو میں نے</p>	<p>۴۸ وہ جو وہ منزل سے پہلے نہ ہو وہ تازہ کہ وہ جو وہ تازہ نہ ہو خوشی کہ وہ سواری میں چلے گا بہشت میں چلے گا کہ وہ جو میں نے</p>	<p>۴۹ وہ جو وہ منزل سے پہلے نہ ہو وہ تازہ کہ وہ جو وہ تازہ نہ ہو خوشی کہ وہ سواری میں چلے گا بہشت میں چلے گا کہ وہ جو میں نے</p>
<p>۵۰ خالق نے وہی روز ازل چھو کیا ہے اب تم بھی وہی اسکو کہ وہ حکم خدا ہے</p>	<p>۵۱ جنگ رشتہ اقلیم رسالت کی جلو میں گویا کہ ہمارے بھی نبوت کی جلو میں</p>	<p>۵۲ نذر انسان جو سرگشت امام دوسر تھا خوارہ خوشید میں آپ کا سکا بھرا تھا</p>
<p>۵۳ دیکھو کہ وہی رشتہ میں ہے کہ وہی نہایت میں ہے کہ وہی رشتہ میں ہے</p>	<p>۵۴ دیکھو کہ وہی رشتہ میں ہے کہ وہی نہایت میں ہے کہ وہی رشتہ میں ہے</p>	<p>۵۵ دیکھو کہ وہی رشتہ میں ہے کہ وہی نہایت میں ہے کہ وہی رشتہ میں ہے</p>
<p>۵۶ کافرستان میں کہیں پیغمبر دین کو پھر اس کے تو دین وہ دینان دین کو</p>	<p>۵۷ نہایت میں کہیں دینان دین کو دہ کو تازہ تھا بلکہ دینان دین کو</p>	<p>۵۸ بیعت برسر دینان دین کو نہایت میں دینان دین کو</p>

<p>۱۵۳ ہو کر کوئی شے نہ تھا جان کی تمام بوشیدہ بزرگمندی تمام کسی سے جدا ہو سکے یا آقا خاتم ہیئے نہ دین لڑتوں کی یا نہ کر</p>	<p>۱۵۴ دیکھ کر کہہ دے کیلئے جیل نہ ہو تو حاکم کی بات تو فوج تو فوجی ہو تو خطبہ کے چاروں گوشہ آواز کر دو نہ ہو تو توڑ دے دین کی جگہ بے</p>	<p>۱۵۵ نارنگی کی در تو تھکان کی تاک میں بھی میاں تھا یا یاں بھی مصفا زبہ خالین سے بولتے تھے وہا بدن کی شے مجھ سے کج بودی</p>
<p>۱۵۶ آب خاک اسکا آتر ہلہ دو ا تھا سستہ ہو کو واسطے وہ خاک شفا تھا کے غرض کہ لایا تو فوج بدیہ شفا و غرض اول تو درود شفا</p>	<p>۱۵۷ ایا بی بی نہ تیرے شمع بیاں چشمی سے اسکا رنگ کیلئے سلطان نیا چھوڑی خود آئی اور تان تکلیف میں بیاں چھوڑی جی و بیاں</p>	<p>۱۵۸ شاق بھی سب ملن کی کیا وہی خدا ایسا تو نہ جمع بھی ہو گا نہ ہوا ہے بانی مہجی نے کہا سلاک کجا بانی مہجی نے کہا سلاک کجا</p>
<p>۱۵۹ اچھ یہ نشانی کہ وہ فرمان خدا ہے نہیں ہی ہی مگر قن عتاب اس میں ہر ہے و غرض کہ لایا تو فوج بدیہ شفا و غرض اول تو درود شفا</p>	<p>۱۶۰ پیمانہ کر دے اسکو تو رسالت میں مل جائے وز نام نبوت کہ جریدہ کی نعل جائے پیمانہ کر دے اسکو تو رسالت میں مل جائے وز نام نبوت کہ جریدہ کی نعل جائے</p>	<p>۱۶۱ جو حیرت صہرہ کی میں خطبہ پڑھو لگا اب دست خدا تھام کے ممبر پڑھو لگا جو حیرت صہرہ کی میں خطبہ پڑھو لگا اب دست خدا تھام کے ممبر پڑھو لگا</p>
<p>۱۶۲ وہ بولے کہ تم کہنے کی کیا کام میں کی اس میں شے نہ تھا خدا و غرض کہ لایا تو فوج بدیہ شفا و غرض اول تو درود شفا</p>	<p>۱۶۳ ان علیہ دست ترب کر بے سلطان علیہ دست ترب کر بے و غرض کہ لایا تو فوج بدیہ شفا و غرض اول تو درود شفا</p>	<p>۱۶۴ جبریل خدا ہوتے ہیں مولا کہ حشر ہر فرشتہ میں کرتے ہیں ایک ایک قسم جبریل خدا ہوتے ہیں مولا کہ حشر ہر فرشتہ میں کرتے ہیں ایک ایک قسم</p>

<p>۴۵۴ محل قدرت و جلال مستند بنیاد دل برین تن خداوند مولا دل برین تن زنده بین حق طاعت و عبادت</p>	<p>۴۵۵ چرخ دست و پا خداوند مولا دل برین تن مستند بنیاد دل برین تن زنده بین حق طاعت و عبادت</p>	<p>۴۵۶ ابواب جان خداوند مولا دل برین تن مستند بنیاد دل برین تن زنده بین حق طاعت و عبادت</p>
<p>۴۵۷ ہر نعل و صاف کیمت طلعت کو از سر ہر سان ہر ترشے کوئی عینک جو نظر سے</p>	<p>۴۵۸ میدر کے قدم سے تیر لولاک کو پاسے دور جہ بلند اور ہوا عرش عکاسے</p>	<p>۴۵۹ ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ برین ہر ذری تو فلک پر بھی ستاری تھے زمین ہر</p>
<p>۴۶۰ مستند دندان کی مکر کی بنیاد مستند دندان کی مکر کی بنیاد مستند دندان کی مکر کی بنیاد</p>	<p>۴۶۱ ہر نعل و صاف کیمت طلعت کو از سر ہر سان ہر ترشے کوئی عینک جو نظر سے</p>	<p>۴۶۲ ابواب جان خداوند مولا دل برین تن مستند بنیاد دل برین تن زنده بین حق طاعت و عبادت</p>
<p>۴۶۳ فساد و تعریف مخالف سے کو مکی ہر نعل و صاف کیمت طلعت کو از سر</p>	<p>۴۶۴ ہم دیکھتے اب عالم ہستی کو طبق کو کرو بین بنی آج وحی ناسخ حق کو</p>	<p>۴۶۵ جبار ہر قہار ہے قادر ہر احد ہے تواکب و تاجیک عادل ہر صمد ہے</p>
<p>۴۶۶ مستند دندان کی مکر کی بنیاد مستند دندان کی مکر کی بنیاد مستند دندان کی مکر کی بنیاد</p>	<p>۴۶۷ ہر نعل و صاف کیمت طلعت کو از سر ہر سان ہر ترشے کوئی عینک جو نظر سے</p>	<p>۴۶۸ ابواب جان خداوند مولا دل برین تن مستند بنیاد دل برین تن زنده بین حق طاعت و عبادت</p>
<p>۴۶۹ ولان صاعقہ گرتا دل دشمن پر تو کم تھا بر غیر ہوا بی بیج من مولا کا قدم تھا</p>	<p>۴۷۰ عاشق بین جی اور علی کرب ہر ایک سب اپنے در و داکے ہر حسین ماحر خدا</p>	<p>۴۷۱ ہر ذرہ ترقی سے گیا چرخ برین ہر ذری تو فلک پر بھی ستاری تھے زمین ہر</p>



<p>۱۰۴          کمال کا عدد ہو گیا دے کوئی کمالی          خالق کی کوئی عورت کی کیا عجائبات          جو غیر کا طالب ہو اور اس کا شائق          وہ حق و خالق ہو یا طبع و خلق</p>	<p>۱۰۵          ہم دونوں کی کیا کمالی عظمت          دی مجھ کو نبوت کی عجاظی اور امت          نکاح راست کا اور نکاح نبوت          منکر غیر نبوت کا جو وہ منکر و حجت</p>	<p>۱۰۶          کمال کی لالہ کی کیا عجب خلق          شمع کی بجائے ہو اور شمع کی عجب خلق          جو بیکر ہو اور عجب عجب خلق          اور منکر غیر نبوت کا جو وہ منکر و حجت</p>
<p>۱۰۷          اگر تاج محب اسکے تمام اہل زمین ہوں          دو رخ نہ رہے ایک بھی سب خلدین ہوں</p>	<p>۱۰۸          جو وحدت اللہ کا منکر ہو یا ر و          کافر ہو یا کافر ہو یا کافر ہو یا ر و</p>	<p>۱۰۹          دشمن کھود دشمن کو ملک ہو کہ منکر ہو          زوج ہو کہ مادر ہو پد ہو کہ پسر ہو</p>
<p>۱۱۰          اور خلق اور دریا بانی اسلام          کلمے میں و نام کہ بیدار سا بھی تمام          جو ایسا خلق یا زہد یا بیباک و خلق          غمناک و شوق کر اور ملک کے احکام</p>	<p>۱۱۱          یہ کمالی عظمت اور کمالی عظمت          یہ خلق خدا کی عجاظی اور امت          یہ سرور و شرف نہ عجاظی و امت          یہ درویش و پادشہ نہ دروازہ و امت</p>	<p>۱۱۲          یہ وہ ہے کہ عجب عجب خلق          حق کو کمالی عظمت اور کمالی عظمت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت</p>
<p>۱۱۳          ذریت آدم تو برحق شیعہ بنی سے          اور نسل مری ہو گی حسین بن علی سے</p>	<p>۱۱۴          یہ کشور ایمان ہے ویران نہ کرنا          یہ جات قرآن ہے پریشان نہ کرنا</p>	<p>۱۱۵          جو پشت بد رسوئی و قاس سے کر گیا          اور بختا ہو جو خطا اس سے کر گیا</p>
<p>۱۱۶          قرآن میں عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت</p>	<p>۱۱۷          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت</p>	<p>۱۱۸          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت          یہ عجاظی و امت کی عجاظی و امت</p>
<p>۱۱۹          اکابر کیا گردل جند کو شکستہ          سوار کیا کعبہ دار کو شکستہ</p>	<p>۱۲۰          آگے یہ شرف تھا نبی اور ولی امین          میں سارے رسول کو کمال ایک علی امین</p>	<p>۱۲۱          اگر حسین شہید ہو کہ وہ عصیان کی شکستہ          اہل علی بیچ میں اور سب کو بجا و</p>



<p>۱۰۰          کی مہربانی سے توئی کا دل          بے زور ہو گیا مگر تو نے ہیرو کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۱          کہ بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۲          دین داری توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>
<p>۱۰۳          بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۴          کہ بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۵          دین داری توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>
<p>۱۰۶          کہ بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۷          دین داری توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۰۸          کہ بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>
<p>۱۰۹          دین داری توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۱۰          کہ بے زور توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>	<p>۱۱۱          دین داری توئی کا دل لڑا کیا ہے          مگر تو نے ہیرو کی بخت کی          بخت کی ایک شے کہ لڑا کیا ہے          ان کی بخت کی نہ بات نہ تھا</p>



<p>شعر وہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار وہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار وہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار وہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>
<p>حق و شرف ناو کی کسی کو دیا ہے کہد و حق و باطل کو جدا کئے کیا ہے</p>	<p>مارا سی جانے وہ نہ لوار سنا ہے سب کتہا یہ آب بتائے تو مرزا ہے</p>	<p>آزادوں کی زیادہ دیا بازار اہل زمین کو گوہر دے تار و تری بوجھن برین کو</p>
<p>شعر یہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار یہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار یہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار یہ کہ جس طرح بکھار دہ خوش الحوار</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>
<p>مردہ وہ لکھو سب مسجد یہ بکھڑے ہیں قال نہیں ملتا ہر ترو دین پئے ہیں</p>	<p>مکس اور اگر کے کہا شیر خدا نے کسے ہو مارا ہے وہ بولا کہ چپانے</p>	<p>چونکا یہ حال نہ کہڑے ہیں نہ گئے فاقو سے بکھڑے ہیں پئے گروں کو پئے</p>
<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>	<p>شعر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر میں نے تجھے خلیج خلیج میں ہی کر</p>
<p>راہی بخت پاک کہ سب پیر و جوان پھر بابوت لکھو ساتھ ہزار کے رواں تھے</p>	<p>فیوض کے لیے بخشش پوشاک سدا حق ثابت نہ فرما تھے نہ ہزار پیر و اہل حق</p>	<p>نزد وہ جس حال ہیں ہیں کہنہ سے کیا کر تکلیف کا اظہار میں خالق کا گلہ کر</p>

<p>حاصل کھا کر کرکے غنیمت کو تو بیک آتش چوین پارس غنیمت نہ آگیا جنت لہزار میں نہ آگیا ہے پیرا غلو کی کسب طالع کب و کلا</p>	<p>حاصل شکر نہ کرنا فنا غنیمت کی خبر کیا کھانے میں غنیمت سے رکھنے کو تو بیک اس کو کہ جس کو رچی عبادت کی کو تا مہینے غنیمت کی طواریں میں کب</p>	<p>حاصل غنیمت جودہ و غنیمت کی خبر کیا جو غرض طواریں میں نہ آگیا غنیمت نہ آگیا غنیمت نہ آگیا غنیمت نہ آگیا غنیمت نہ آگیا</p>
<p>اللہ نے بخشا تھا جو غنیمت لقب اسکو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>	<p>امت کو دوا رہ میں دکھ ہو تو کیا ہے وہ سیر یوں ہم فاقہ کریں یہ مر ہے</p>	<p>باقی نے کہا ایسے توکل ہو کیا ہے مالک نے ایسے قہر زرو سیم دیا ہے</p>
<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>	<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>	<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>
<p>دینداروں کی کسیر دل پاک ہے غنیمت ہم خاک ہیں تو خاک ہے زخاک ہے غنیمت</p>	<p>شہید کو امت نے پھایا ز کفن بھی کیا تھے کفن چھین لیا زنت میں بھی</p>	<p>مسموں کو ذات شہنشاہ اہم ہے خاق سے سوا ہونہ محمد سے وہ کم ہے</p>
<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>	<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>	<p>حاصل غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو غنیمت نے ظلا کر دیا کسیر سے مس کو</p>
<p>یہ اصل ہی سیرا میں خاتون عرب کا بیونہی کپڑے کا نہیں بزرگ طب کا</p>	<p>شہید کو امت نے پھایا ز کفن بھی کیا تھے کفن چھین لیا زنت میں بھی</p>	<p>مسموں کو ذات شہنشاہ اہم ہے خاق سے سوا ہونہ محمد سے وہ کم ہے</p>

<p>۱۱۱ بہارِ نبوت شہید کو نور الہی کی سی کتاب ابو البکیہ جبرائیل موسیٰ مغرب اگر وہی نہیں ہے یوں شاہِ فخر ہیں کوئی نہ ہی اسے خدا کی عین</p>	<p>۱۱۲ بہارِ عالمی حق کو اذان کی جگہ آپ نام زد طاعت اذان میں کی کیا اللہ تعالیٰ اور علیؑ کو جو کجا اور وہی طاعت نبیؐ کی جو پیا</p>	<p>۱۱۳ آفاقِ خضر میں جی جی علیؑ کی جس طرح کسی طرح کسی کی آجہ جی میں نے اسے خلیفہؑ کو کیا اور وہی جو کجا کی وہی شاہ</p>
<p>جو تجھ سے مخالف ہیں وہ بیشک شہر ہیں تو اور کے شیعوں جہنم سے بری ہیں</p>	<p>۱۱۴ ہے جانِ علیؑ میں اللہ و نبیؐ کے اللہ و نبیؐ دونوں نگہبان ہیں علیؑ کے</p>	<p>۱۱۵ سرِ پیو خدا کیلئے اب وہ جان کہہ ہے تین ہی اور حیدر کے ار کا سر ہے</p>
<p>۱۱۶ بہارِ نبوت میں جی جی علیؑ کی چاہیں کہ کوئی نہیں کی جی جی بہارِ نبوت میں جی جی علیؑ کی اللہ تعالیٰ ان افکار سے بڑا</p>	<p>۱۱۷ اللہ تعالیٰ علیؑ کی طاعت میں آپ کی طاعت میں کس سے شہر آپ کی طاعت میں کس سے شہر جس جی جی علیؑ کی طاعت میں</p>	<p>۱۱۸ استاد علیؑ کی طاعت میں روشنی کی شہر میں جی جی علیؑ کی اس میں جی جی علیؑ کی طاعت میں جی جی علیؑ کی طاعت میں</p>
<p>۱۱۹ سجدے عیان دے علیؑ کی صدا ہے مجر کو جو دیکھا تو وہ دیران پرست</p>	<p>۱۲۰ کہتے ہیں جسے شانِ کریم سو دکھادی کافر تو نہ نام دی حیدر کے دعا کی</p>	<p>۱۲۱ اب چون کو شیعہوں کے کیا ترس ہو دنیا سے تنگ آیا ہوں تو مجھ کو لوٹھاے</p>
<p>۱۲۲ اللہ تعالیٰ کی طاعت میں جو وقت نماز اسے بوقت کی کا رہے فرمایا اذان کو اذان کہہ تو بار سے نام علیؑ کی طاعت میں</p>	<p>۱۲۳ اللہ تعالیٰ کی طاعت میں تا خدا کی طاعت میں دنیا میں تھا اے علیؑ کی طاعت میں دنیا میں تھا بیکس سے علیؑ کی طاعت میں</p>	<p>۱۲۴ اللہ تعالیٰ کی طاعت میں آپ کی طاعت میں دنیا میں تھا اے علیؑ کی طاعت میں دنیا میں تھا بیکس سے علیؑ کی طاعت میں</p>
<p>۱۲۵ ہر جاہز تمام ایک ہی ایک ہی کا باطل ہر اذان میں نہیں نام علیؑ کا</p>	<p>۱۲۶ دھونڈھو تو نشان بھی نہیں حیدر کا باقی فقط اک نام مبارک ہے اذان میں</p>	<p>۱۲۷ ترغیب کے دن دو گے شہر سے لپٹ کر روم کا محسن بابا کے مہر سے لپٹ کر</p>

<p>۱۲۱          ہمارے گھر کو یہ باندھ دیتے تھے کہ کو          ہر کسی کو یہ اندھ کر دیا جائے اور          ہر کسی کو یہ اندھ کر دیا جائے اور          ہر کسی کو یہ اندھ کر دیا جائے اور</p>	<p>۱۲۲          آج کا دن جو تھا وہ جابجا پوچھتے          ہر چہ وہ حال کیا کیا گیا تھا          نہ اندھ کی حالت نہ سفاکی نہ</p>	<p>۱۲۳          درخت پر ہاتھ کو لٹکا کر لڑائی          آج کا دن جو تھا وہ جابجا پوچھتے          ہر چہ وہ حال کیا کیا گیا تھا          نہ اندھ کی حالت نہ سفاکی نہ</p>
<p>۱۲۴          حشر کی سواری اس کو وہیں چلی ہے          جاگو یہ شب قدر شب قتل علی ہے</p>	<p>۱۲۵          مرد کے تصور میں مے ہوش گئے ہیں          مسکن ہے نیا لوہا صاحب بھی نے ہیں</p>	<p>۱۲۶          حشر کی سواری اس کو وہیں چلی ہے          جاگو یہ شب قدر شب قتل علی ہے</p>
<p>۱۲۷          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا</p>	<p>۱۲۸          کیا بیٹیاں اس کے گرد گھومتی          کیا بیٹیاں اس کے گرد گھومتی          کیا بیٹیاں اس کے گرد گھومتی          کیا بیٹیاں اس کے گرد گھومتی</p>	<p>۱۲۹          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا          کوئی نہ تھا تو کوئی نہ تھا</p>
<p>۱۳۰          رشتہ مے اعضا میں ہے اور دل بھی حشر ہے          تحفہ کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے</p>	<p>۱۳۱          دور روز ہے دنیا میں بس اب قوت ہمارا          اکیسویں کو اٹھیکا تابلوت ہمارا</p>	<p>۱۳۲          رشتہ مے اعضا میں ہے اور دل بھی حشر ہے          تحفہ کوئی خالق کیلئے پاس نہیں ہے</p>
<p>۱۳۳          زور پر اکھڑا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا</p>	<p>۱۳۴          کج ہے حال میں جو ہے کہ وہ منظم          دو سال کے عرصے میں جو ہے کہ وہ منظم          دو سال کے عرصے میں جو ہے کہ وہ منظم          دو سال کے عرصے میں جو ہے کہ وہ منظم</p>	<p>۱۳۵          زور پر اکھڑا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا          قبول نہ تھا تو دل نہ تھا</p>
<p>۱۳۶          دوزخ میں ہی جنت بھی ہو گا ہ خدا میں          دیکھو نہ جھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں</p>	<p>۱۳۷          ملک پر بہت اڑی ہو کھنڈ کی نظر میں          لے میں مدینے میں گئے تھے وہ گھر میں</p>	<p>۱۳۸          دوزخ میں ہی جنت بھی ہو گا ہ خدا میں          دیکھو نہ جھے کیا ملتا ہے طاعت کی جزا میں</p>



<p>قصہ شکین بندھا قاتل بھی پروردار بیچارہ ناگاہ کہنے کہا کہ عاشق مبعود خاک و بویان یا دین قیدی تو مردود</p>	<p>قصہ پھر بولے کہ پردہ کو قاتل کو بلاد بان کھولے کہ شکین کے آگے آئے لاؤ خیر کچھ بھی اور درد کس کی نوز سے بناؤ جو بوسہ کھنکھاتے ہوں کھنکھانے لگاؤ</p>	<p>قصہ کیا ہے جلاؤ کو شربت جلیپائے مظلوم پر اسکا کہین بانی نہ پائے بچاؤ تو لاؤ تھوڑا کھارو دیکھائے اے مرد بانی کے عوض تیرے گائے</p>
<p>فرمایا کہ ظلم کو حجاب آئیگا مجھ سے لاؤ نہ مرے سامنے شراب آئیگا مجھ سے</p>	<p>اسدم کوئی بھی نہ حقیر اسکو نظر میں قاتل کی ضیافت، یہاں اللہ کے گھر میں</p>	<p>قاتل کی تو شکین کھلیں سر کا علیٰ میں سادات بندے ہاتھ گئے بزم خفی میں</p>
<p>قصہ اور شام کو اظہار کرنے لگے مولا اے سائو تیرے قاتل کو بھی بھیجا یہ نہ چھوٹی تیرا گویا کہ عوض تھا نہ نہ پناہ پھر دیا بولے یہ قاتل</p>	<p>قصہ پردہ ہوا اور آیدہ جلاؤ بھی ناگاہ اور کہنیوں کو تیک کے کپڑے سے اٹھے شاہ ہزارے ہوئے ہاتھوں سے دو عالم نئے قاتل سے بڑھت کہا بی بی سے لے لے لے</p>	<p>قصہ ہر چند کہ باقی ہے ابھی مدت کا مضمون اور ازانہ مضامین میں بہت حد تک بھی افزون بہ شہدہ پڑا اگر سفر اگر درون یہ مختصر انصاف علی سے ہو آموزون</p>
<p>کہہ دو کہ خوشی ہو تر از خمی نہ جیسے گا بوجھو تو مے ہاتھ تیرے تو پیے گا</p>	<p>افس تو فانی سے رہے گھر میں علی وہ رونے لگا خلق پر احمد کے دمی کے</p>	<p>ای عرض پیراب یہ محمد کے دمی سے ایسا بھی تم دو کہ نہ حاجت ہو کسی سے</p>

رباعی

برخیزد از اسال آدم روئے  
تقیوت بجای فرزند کو پیغم روئے  
جسد کم کیجا بکیان قدر تلخ حساب  
تجلی کے روئے نیچے بہت کم روئے

رباعی

سے مونس تو اس بزم کی تو قیروز مٹی ہے  
سر کھوئے ہوئے فائز بیان پیٹا رہی ہے  
نچاں نہیں دربار حسین ابن علی ہے  
جھو کہ بیان آئین مجاہدی میں شے ہے

رباعی

بیاخیز خیر خیر ساقی کو تر تم ہو  
دھکم آجی کہ جو گھر تم ہو  
چاچا نہیں کتاب جو کیرا آجی  
اند کے بیدار بندہ بدور تم ہو

رباعی

عابد عودا اور سفاد اویٹہ بین  
تو تھلا تو تھلا کیرا ملا دیتے بین  
سادات کو قید اس منہ بین کیا  
تو تھلا تو تھلا کیرا ملا دیتے بین







<p>۴۱          کنا کہ تہدیت ہوں میں زاد سفر دو          شب پیر کا صدقہ بچے اشکوں اہر دو</p>	<p>۴۲          جہان کو صلیب سنبھال کی تھی بار          اچھوٹے آتش سے دیا اپنا دلدار</p>	<p>۴۳          اودھ کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار          جہان کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار</p>	<p>۴۴          اودھ کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار          جہان کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار</p>	<p>۴۵          اودھ کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار          جہان کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار</p>	<p>۴۶          اودھ کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار          جہان کو توڑ دینے کے لئے جس نے بار</p>
---	---	---	---	---	---

<p>۱۴۴۰ و ان کے لئے ہر شے کو بائیں جانب تامل میں رکھ کر مستحقانہ طور پر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۴۰ ابا کی رویت بلایے شہر جانی بہترین شے میں نظر آتی ہوئی جلیج اس طرح کی شے کا دلی بائیں میں علم میں رہا کرتی</p>	<p>۱۴۴۰ کیا کوئی بول نہ تھیں نہ اندیشہ جلیج میں جیسا جیسا کوئی رنجور تو نہ تھیں نہ تھیں نہ تھیں نہ تھیں میں نہ تھیں نہ تھیں نہ تھیں نہ تھیں</p>
<p>۱۴۴۰ آکھائی کی لکھ دیکھ کے الطاف خدا کو واجب کیا اپنے لیے ہر وقت بکا کو</p>	<p>۱۴۴۰ بائیں رونق عاشق سے یہ راز عیان ہو تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ روشن یہ ہر ایک دفعہ سے نہ تھیں نظر تھا ان برج میں آگے کبھی خوشید کا تھا</p>
<p>۱۴۴۰ کون مونسو پروردگار خدایو نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ فصل دوم تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ سُسنان باغ میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں روشن تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۴۴۰ دنیائے جاہلے ہرگز نہ خزا سنے نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ وان سوچ بقیہ میں گیا آنکھ ہر آئی تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۴۴۰ روشن تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۴۴۰ بائیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۴۴۰ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>

<p>۴۴۴ کوئے غم بزمین کے سر خار دین منہ بویہاں جوہر ال عباسین بند و نو بہن منہ خفا جا کر کربان سادان لگا کر کیا لیم جابین</p>	<p>۴۴۵ کچھ بیکار تانتے میں غم میں طے اڑیں جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ان غم میں میں خفا میں ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے</p>	<p>۴۴۶ عجب تیرے عالم میں غم میں طے جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے بند و نو بہن منہ خفا جا کر کربان</p>
<p>۴۴۷ جب خواہدین بوجھا اعلیٰ کیسی ہے شہید شیر کے ماتم کا دیا حکم بھی ہے</p>	<p>۴۴۸ ثبات نہیں ہوا شک تیرے سے کسی کی سرسنگے ہیں ماں بہن حسین ابن علی کی</p>	<p>۴۴۹ گرافت اجلاس میں دق ہیں وہ ہیں دنیا میں جو شہید شیر کے عاشق ہیں تو وہ ہیں</p>
<p>۴۴۸ راوانے تیرے کی بنا نام و حکم جاگا ہونے میں تیرے کی صفی ادار لکھی روئے میں تیرے کی صفی موج میں تیرے صفی تو کمر کی</p>	<p>۴۴۹ ارزائے تیرے کی کوئی آرزو نہ تیرے کیا آپ بانی تیرے کہیں تیرے صفی شہید شیر کے ماتم کا دیا حکم بھی ہے گھر گھر تیرے صفی تو کمر کی</p>	<p>۴۵۰ عجب تیرے عالم میں غم میں طے جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے بند و نو بہن منہ خفا جا کر کربان</p>
<p>۴۵۱ پہنچتے ہیں غیب سے آواز کسی کی غم غم کہ سواری ادھر آتی ہو جی کی</p>	<p>۴۵۲ تھا ہوش حیدر کو زہر ہر دہی کو اہم بہن میں روئے تھے حسین ابن علی کو</p>	<p>۴۵۳ ہنسیار کہ بیان یک بیک کہہ ہر اصل کی کل بھی زنجیر آج کی نے آج ہے کل کی</p>
<p>۴۵۴ کچھ بیکار تانتے میں غم میں طے اڑیں جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ان غم میں میں خفا میں ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے</p>	<p>۴۵۵ عجب تیرے عالم میں غم میں طے جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے بند و نو بہن منہ خفا جا کر کربان</p>	<p>۴۵۶ عجب تیرے عالم میں غم میں طے جو ہونٹھ دھاتے ہیں غم میں طے ہو جا لگا شوق کی کچھ کچھ لڑاؤ غم میں طے بند و نو بہن منہ خفا جا کر کربان</p>
<p>۴۵۷ پہلو میں علی روئے ہیں مظلوم خلع کو وہ آئے ہیں شرب کو بجائے ہیں بھوک کو</p>	<p>۴۵۸ پیارا حسین مانگوہ پیار میں بھی ہے وہ جان خدا کا یہ سارے ہیں بھی ہے</p>	<p>۴۵۹ شہید شیر کے ماتم کا دیا حکم بھی ہے یان چینی روئے ادھر تیرے ہیں بھی ہے</p>





<p>۱۰۱ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۰۲ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۰۳ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>
<p>۱۰۴ آری بجز دھڑکا جیوین ابن علی کا وہ دل بڑی کا وہ بیکری بڑی کا</p>	<p>۱۰۵ چھڑا دواھین نام حسین ابن علی کا آئینی نہ بھڑکونی بلا سبطینی پر</p>	<p>۱۰۶ منہ پیٹ کے سرخ کرات کے خاطر مسند پہ کھڑی ہوئی نظم کے خاطر</p>
<p>۱۰۷ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۰۸ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۰۹ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>
<p>۱۱۰ چلائی اہل برزی ہوئے تن کے زمین پر خط کچا گیا بجز کا گلوے شہ دین پر</p>	<p>۱۱۱ دائلی چوٹ مری قلب حزین پر یہ نوحہ ویشوں ہی فلک پر کہ زمین پر</p>	<p>۱۱۲ ہوئی نہیں صاحب نصیر کی صورت بالکل ہے میرے حضرت پیغمبر کی صورت</p>
<p>۱۱۳ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۱۴ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>	<p>۱۱۵ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ وہ کجا کجا تہی پانی بیخ انیضہ</p>
<p>۱۱۶ اٹت کا نہ ہاتھ اٹھکا سید بہ بلاول اس بات پہ کہ یوں قرآن اٹھالوں</p>	<p>۱۱۷ عرواں بدٹ ناگوش نشہ جبرین پچھو میاں کچھ پچھو پچھو پچھو پچھو</p>	<p>۱۱۸ عالم سے آتا کے کمالوں کا مقہر ہے یہ رسول ہر جہان میں مضمین ذوق ہے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>مطرب ہو تسبیح بکف بھینکے دنگ کو رقاس کھڑے ہو گئے قبلہ کی طرک کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>میں شاعر غبار رسول و مہم میں نبی نہ ناز غلٹ شمع خیاں تے آؤں ناز غلٹ کہ کیسے فناں اور پریان فیض بوسہ و جوشِ یگانہ</p>	<p>۱۰۲</p> <p>نئے قہقہے قلقل دنیا کی صداقتی مجلس میں فقط ہا حسنیٰ کی صداقتی</p>
<p>۱۰۳</p> <p>ہم زود خدا الطیف خدا قہر خدا میں سحر اور آہستہ ہیں ہم اعجازِ ثنائین</p>	<p>۱۰۴</p> <p>کھولتے ہیں ہم سچا کھان عقد و ریزہ ہستی میں بندھے اب تو تھکے اکو کھڑے ہیں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>سب سے دھمیں ہوں اور سر سادات کھلاؤ زیر ہوا جوں جوں سے بلانہ تو کیا ہو</p>



[illegible]

<p>۱۴۴ شاہان کی رشتہ داروں کی عیادت باجا کے قریب ایک عیادت یہ شخصین جسے حق وہی قرار دے</p>	<p>۱۴۵ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>	<p>۱۴۶ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>
<p>۱۴۷ اس کو حضرت شعیب کو پوچھو اور شوق سے بھر خواب کی تعبیر کو پوچھو</p>	<p>۱۴۸ یوسف نے زما نہیں بخش نہیں دکھا مان بہنوں کو بلو میں کھلے سر نہیں لکھا</p>	<p>۱۴۹ بالکل بے وقار طرہ کا طریقہ بیان ہے گو یا ترے منہ میں شہرہ دران کی زبان ہے</p>
<p>۱۵۰ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>	<p>۱۵۱ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>	<p>۱۵۲ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>
<p>۱۵۳ آداب مرا کیا کہ حقہ اور حزم ہوں ہوں کل نشین کہی کا اور خاک نشین ہوں</p>	<p>۱۵۴ ہم گھر میں ہے اور سفر کر گئے بابا لٹنے کی بھی اُمید نہیں مر گئے بابا</p>	<p>۱۵۵ آنکھوں کے تلہ پھرنی ہو سچا و کی موت تم ہو حسن پاک کے داماد کی صورت</p>
<p>۱۵۶ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>	<p>۱۵۷ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>	<p>۱۵۸ نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص نہایت عجب تھا کہ جو شخص</p>
<p>۱۵۹ شوکت میں جلالت میں اسے عین بلاتین اس عہد کے یوسف ہو متعین ملتے ہیں</p>	<p>۱۶۰ یوسف پڑی تھے نہ کبھی تھے جفا کے یہ تو کھلا اور رونے لگے پشت دکھا کے</p>	<p>۱۶۱ یوں تو مجھے کیا کیا نہیں سامان نظر آیا اگر خواب مگر سخت پریشان نظر آیا</p>

<p>مثنوی ہم کو خرم و غم و شکر و شکستہ عاشق سے موقوف ہے نہ خودی و نہ باعظمت از آفتا گئے مری مسلمان مینا کو کشت سوسو کی جگر و نہ</p>	<p>مثنوی و نہ خرم و نہ غم و نہ شکر و نہ شکستہ و نہ خرم و نہ غم و نہ شکر و نہ شکستہ و نہ خرم و نہ غم و نہ شکر و نہ شکستہ و نہ خرم و نہ غم و نہ شکر و نہ شکستہ</p>	<p>مثنوی بازار میں اور عورت کی بی بی سیدنا میں اور عورت کی بی بی سیدنا میں اور عورت کی بی بی سیدنا میں اور عورت کی بی بی</p>
<p>رویا میں نہ لاکھ گزرنے ہوئے دیکھا برقع سر زہرا کے اترتے ہوئے دیکھا</p>	<p>مقتدر کمان تم سے آتا رہ گئے لوگو شہید یہ سلامت ہیں کہ مار گئے لوگو</p>	<p>کس شرع میں زنجیر اماموں کے لگو واللہ یہ ننگ آگے غلاموں کے لئے ہے</p>
<p>مثنوی ناخوش و نہ شاد و نہ غم و نہ غم ناخوش و نہ شاد و نہ غم و نہ غم ناخوش و نہ شاد و نہ غم و نہ غم ناخوش و نہ شاد و نہ غم و نہ غم</p>	<p>مثنوی بجائی کی غفلت سے بگڑا ہوا بجائی کی غفلت سے بگڑا ہوا بجائی کی غفلت سے بگڑا ہوا بجائی کی غفلت سے بگڑا ہوا</p>	<p>مثنوی غلام کی غفلت سے بگڑا ہوا غلام کی غفلت سے بگڑا ہوا غلام کی غفلت سے بگڑا ہوا غلام کی غفلت سے بگڑا ہوا</p>
<p>فولیا کہ صدرہ انصین اُست نے دیا ہے سرنگے کسی ہمسر زہرا کو کیا ہے</p>	<p>نہ گھر ہے نہ دارت ہو نہ کپڑا نہ روا ہے رہ کیوں کچھ تھہرنے دنیا پر رکھا ہے</p>	<p>ہی چاہتا ہے دور کے قدموںہ گروں میں یا حضرت زینب کہوں اور گرو چھوڑیں</p>
<p>مثنوی نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم</p>	<p>مثنوی نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم</p>	<p>مثنوی نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم نہ شاد و نہ غم و نہ غم و نہ غم</p>
<p>خاطر کو وہ جان کو مجھ خستہ جگر کی مینا ہی ہی بھی خاموش زہرا کے کپڑے</p>	<p>چاہو نہیں سر پہ پوئے شر سے غم ہیں یاد رہے آیا کہ سنی زادیان ہم ہیں</p>	<p>روشن ہوئے دل پہ کم نور خدا ہو اغلب ہے کہ شمع کی زویرہ سنا ہو</p>

<p>حکایت از خاں ملک کی نوٹدی کہ حضرت علیؑ نہان میں یادگار تیرے لیے علیؑ فاتح کر دی سرسری یادگار علیؑ</p>	<p>حکایت پیشی میں جو وہ علم ملک سے آد بان خاصا شش و پنج کی تھی ان غیبیوں کو نقش بر آب کیا گیا</p>	<p>حکایت تسلی کو جو جو علم سے پہنچا تسلی کو جو جو علم سے پہنچا تسلی کو جو جو علم سے پہنچا</p>
<p>کس طرح سے وہ تری اُسید بر آئے کیا تجھ کو متا ہے کہ وہ ننگے سر آئے</p>	<p>پھر تو مے کنو کا یہ سب پاس کنگے ابیری مدد حضرت عباسؑ کی گنگے</p>	<p>افشان قبا جبر راجہ ہشتی کے اوست سندیر علم گر ٹپے اس غن کی اوست</p>
<p>حکایت خاک کے کیا بندہ نہ نامہ جاننا عارف ہو جو ہر غفر کا پنج بننا لکین مرزا لکھنوی ہو غفر بننا تو ان کی یہ سند پائی ہے ورنہ</p>	<p>حکایت بہار شمع کا نین بانو کرستان سچی تھی پوچھ گچھ کی شان کے شان بولتا کہ جلالت بابت کیا ہو چکا</p>	<p>حکایت دردی و دندان کی حکایت تھنا پیشی کے سر شاہ کو باغ و بہار نہایت غیبی کی یہ سند پائی ہے ورنہ</p>
<p>دربارے تو بند ہی یہاں ننگے سر آئی اور لوٹ تمام آپ کی نوٹدی کو گھرائی</p>	<p>سو نہ کہ کوگی تو قیامت میں کرونگی اتاہے علم کس کا زیارت میں کرونگی</p>	<p>کھاؤ تو قسم یہ مرثیہ نہیں ہے تر مہرا کے مرثیہ کی یہ تصویر نہیں ہے</p>
<p>حکایت ابن علیؑ میں ایک مرثیہ غبار دیارِ حجاز کی کہ ہوا قتل غبار اسلام کو غفر کی کہ ہوا قتل غبار کھاؤ کہ یہ علم ہوا قتل غبار</p>	<p>حکایت ہر ایک سب سے چلتا ہو آیا نورِ شمس کی غفلت پہنچتا ہو آیا ننگے سر ہو چھپ چھپ رہتا ہو آیا اپنی کے غوغا نہ نہنچتا ہو آیا</p>	<p>حکایت سرسری کے در کا آتے تاب آئی رگ رگ میں حواغی کی ہر کہ گمانی صاف نہیں ہے بد شکستہ بد بانی ننگے سر کا ایک یادگار مانی</p>
<p>جب پڑھتی ہے وہ نقش تو قرآنی ہوئی حضرت جبریاں تکرین شگوائی ہوئی</p>	<p>سرسری علم کے تے ہر ایک بتی تھا اور غفر یا حضرت عباسؑ علیؑ تھا</p>	<p>زرب کو کہ قید میں کئی ہم سکینہ چلائی گزرا کے مرنے ہے سکینہ</p>

<p>چو چاقو تو شمشیر از پی کمر بود داد چو چاقو تو شمشیر از پی کمر بود داد چو چاقو تو شمشیر از پی کمر بود داد چو چاقو تو شمشیر از پی کمر بود داد</p>	<p>و بگویند که خداوند تو را کفر کرد و بگویند که خداوند تو را کفر کرد و بگویند که خداوند تو را کفر کرد و بگویند که خداوند تو را کفر کرد</p>	<p>خداوند تو را کفر کرد خداوند تو را کفر کرد خداوند تو را کفر کرد خداوند تو را کفر کرد</p>
<p>پوچھا ساقی کہ کیا کرتی ہو با تو پوچھا ساقی کہ کیا کرتی ہو با تو پوچھا ساقی کہ کیا کرتی ہو با تو پوچھا ساقی کہ کیا کرتی ہو با تو</p>	<p>اکبر کی دھن کسی کہ بات آنے نہ پائی اکبر کی دھن کسی کہ بات آنے نہ پائی اکبر کی دھن کسی کہ بات آنے نہ پائی اکبر کی دھن کسی کہ بات آنے نہ پائی</p>	<p>زندان میں بٹھا رکھو گلی گھر جانے نہ گئی زندان میں بٹھا رکھو گلی گھر جانے نہ گئی زندان میں بٹھا رکھو گلی گھر جانے نہ گئی زندان میں بٹھا رکھو گلی گھر جانے نہ گئی</p>
<p>تو جین جین جین جین جین جین جین تو جین جین جین جین جین جین جین تو جین جین جین جین جین جین جین تو جین جین جین جین جین جین جین</p>	<p>اور درویش علی بن ابی طالب اور درویش علی بن ابی طالب اور درویش علی بن ابی طالب اور درویش علی بن ابی طالب</p>	<p>ان کے کہ سالانہ نذرینہ دینا ان کے کہ سالانہ نذرینہ دینا ان کے کہ سالانہ نذرینہ دینا ان کے کہ سالانہ نذرینہ دینا</p>
<p>میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا</p>	<p>میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا میرزا جہانگیر کے سر پا ہوا میرا</p>	<p>خود پہنویہ پوشاک سید بھگو نچاؤ خود پہنویہ پوشاک سید بھگو نچاؤ خود پہنویہ پوشاک سید بھگو نچاؤ خود پہنویہ پوشاک سید بھگو نچاؤ</p>

سلام

خانوش و جیر اینین کننے کا بے مقدور  
 زن بین بین بے شکر سدا کے کفن و گور  
 چیز یہ علم کھو دیا شہ کا سر نہ نورا  
 بانہی صفت ماتم حرم شہ نے بے شکور

ہاتھ نے کہا پشت پر زہرا بھی کھڑی ہے | سردار و علمدار کے پُرس کی گھڑی ہے

سلام  
 بچپن کا خاتمہ تو ہے کیا بیا رہے  
 بچپن کی تھی مگر ہر ایک یاد بیا رہے

پس این سانی کوڑن ہر دم بیا رہے  
 کتھے عابدی جاگیر زندان کی ہیں

نار بیکر کا روبرک باد ہے

قطعہ  
 زور عا شہورہ گئی ہو تو قبر مصطفیٰ  
 عرض کی ہر یک یاد بیا رہا ہے

گور سے آئی صدا صد ہر مری سچ ہے  
 دیکھ چا گیا کہ ہر شہید کو جلا رہے

مگر کتنا تھا سکھینے کو کیوں دنی نہیں  
 تودہ کہتی تھی تجھ پر امان چا رہا ہے

مشرقی مصیبت کا سنو اور غم  
 مومنوں کو بھی شہید کا ارشاد ہے

کتنی تھی سچی کجا ستر نہ توڑا عافیت  
 بے کفن زن بین ہر شہید کا راجا رہے

ساربان کو لاشہ شہید کا تھا صدا  
 شہر تو تھا سنگدل پر تو بڑا جلا رہا ہے

<p>تضمین محبوبوں کو کہے جو صبح تیرے قتل گاہ زینب بیکاری بھائی کو لاکھ سیر گاہ</p>	<p>قطعه قتل قیاسم نہ اپنے کہا آستان بندگان حق چو در اسو جگہ بیکار</p>	<p>مثنوی شاہ کہنے سے نہ بوجہ کبھی کبھار اسکو چھو گا وہی جو صاحب دل اور</p>
<p>وہ قیدی ہو گئی ہے باجالت تنہا تم جسے حق میں بات کہتی تھی بھیک آہ</p>	<p>مثنوی لاک کو دکھانا اور اسکھڑی مار گیا میر تقی قاسم پہن بوجہ کی بیاد</p>	<p>مثنوی ساقی کو ترس کر تو سیر کیا شیش پیر کیا نرا تھا آبِ غنیمت کہ اتنا بکلی ہو</p>
<p>مہل است گرد و دسمن بر سر زمین زینب اگر اسیر شود دے حسین</p>	<p>مثنوی جب ہمارے شہر نے مارا سکھائیے کہا کھنٹ بیچے ہو دھڑوای چا فریاد</p>	<p>مثنوی شاہ کہنے سے دکھا فاصد کو لاش کی پہنچیا اور بیٹیا اور دیا مار</p>
<p>تضمین جب فاطمہ صغیرہ کو آہ بیکار اور فاطمہ سے دم ہونٹوں کو آہ بیکار خبر غم کے کوئی ہم قسم نہیں پایا نہا چاہے غمی میں بابا کو کیسے پایا</p>	<p>مثنوی سید ظہور کے نام کے صدقہ و سیر قیدانہ وہ عالم دل مرزا زید</p>	<p>مثنوی بوسے علی کہ کیا معقول لڑکا زید میر زادہ خست جبریں کا استاد ہے</p>
<p>ای باد شہر و نشان داد از غم تنہا دل بڑو جان آمد وقتیت کہ باز آئی</p>		

<p>۴۱ اگر ظلم کرے تو خداوند تعالیٰ کا قہر آج بادل کے طور پر منور ہو گا تو میں دور تو رہوں گا مگر دل و دماغ کا تو میں خدا کا شہید ہوں</p>	<p>۴۲ اس طرح جو شخص غفلت نہ کرے جی بھر کر دیکھ لوں میں غفلت نہ کرے یہ تو کچھ ہے کہ یہ کچھ ہے مگر تو یہ کہ تو یہ کہ تو یہ کہ</p>	<p>۴۳ آگاہ نہ فرماؤں کہ عیسیٰ ہوا غلط نہ ہو گیا وہ ماضی کے عیسیٰ ہوا خوشنویس در دست حیدر عیسیٰ ہوا مگر اب کا یہ نہ ہو جو عیسیٰ ہوا</p>
<p>۴۴ تسلیم کرتی تو جھک جھک کے راہ میں آدمی اطمینان کی ہر نادر گاہ میں</p>	<p>۴۵ حلمت پر سرخ تیرے تین ہر پھٹا ہوا اس وقت میرا دل ہر دو لٹا ہوا</p>	<p>۴۶ اللہ سے ہر کسب و کار پرورش کے نوری ہر تو سے جگہ خار بھی سمیع طور کی</p>
<p>۴۷ نار دین کی طرح میری ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>	<p>۴۸ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>	<p>۴۹ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>
<p>۵۰ اس میں ہر جہد و مشرتہ میں ملک کے دن کو شفق کے پردہ میں تاری جگہ کے</p>	<p>۵۱ خیرتے حسین نہ میرا بلول ہو یارب مژدہ سیر کی شہادت قبول ہو</p>	<p>۵۲ ہر چند باس آہنگا پردل سو دور ہے خیراب بھی نہ شرمو بھانک غرور ہے</p>
<p>۵۳ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>	<p>۵۴ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>	<p>۵۵ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>
<p>۵۶ بچپن کی مشق کرتے تھے وہیں رسول ہر بچپن میں سواری ہر کچھ دہل بول پر</p>	<p>۵۷ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>	<p>۵۸ میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا میرے ہر ہر لمحہ میں ہے ساری دنیا</p>



[illegible]



<p>مرثیہ مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی</p>	<p>مرثیہ ایسی عداوت شاہ سبیلان کی ایسی عداوت شاہ سبیلان کی ایسی عداوت شاہ سبیلان کی ایسی عداوت شاہ سبیلان کی</p>	<p>مرثیہ ایک لالہ شہسوار کی ایک لالہ شہسوار کی ایک لالہ شہسوار کی ایک لالہ شہسوار کی</p>
<p>جاری زمین پرین زدہ آسمان پر گویا قرار کا ہے شہ کی زبان پر</p>	<p>حاضر غزال تیر سبیلان آن ہو گئے شہ خدا کے لالہ یہ قربان ہو گئے</p>	<p>رہنے دوا خدا چو جا ہے خدا کر جس کا کہ ایسا شہسوار کی</p>
<p>مرثیہ رہن میں شہسوار کی رہن میں شہسوار کی رہن میں شہسوار کی رہن میں شہسوار کی</p>	<p>مرثیہ عزت و شہسوار کی عزت و شہسوار کی عزت و شہسوار کی عزت و شہسوار کی</p>	<p>مرثیہ چو ناس غلام کو شہسوار کی چو ناس غلام کو شہسوار کی چو ناس غلام کو شہسوار کی چو ناس غلام کو شہسوار کی</p>
<p>ارشاد ہر ادھر تہ شہسوار کی جاؤ مجھے تعلق ہے بہتر کی پیاس کا</p>	<p>افسوس تم میں ایک گھر ادا نہیں اس زور پر قصاص کی مجھ کو طلب نہیں</p>	<p>تا ملنے میرے گھر پہ آئو ہوائے مجھ کو خدا نے بجا تھا جبریل لائے</p>
<p>مرثیہ مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی</p>	<p>مرثیہ مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی</p>	<p>مرثیہ مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی مخلوق سے شہسوار کی</p>
<p>دل بند ہے یہ فارغ بہ روضین کا مسی کر تا باہر سکہ حسین کا</p>	<p>چو نو لکوی مرتبے معلوم میں مے قائل ہیں جو خدا کے وہ ملک میں مے</p>	<p>آہو کہ بوسیدہ دنیا میں کم ہوے یاں فرج بے گنا ہزار حرم ہوے</p>

<p>مرثیہ کونو غلیظ دماغ ہو کر لایم اُنکے کاکر تیرے نوچ کا غلام انسان کی جو کچھ تو کون فوج شمع کچھ تو ادا ہوں حق تو شہر کا نام</p>	<p>مرثیہ انصفت ہاں شکرے غزل شمع یان شاہ ورتن پیر شکرے پیر تیری یاد نہ بنی کیسی بد وقت کا رندا فرما کا اس سوسد شہر نہ کو پیر</p>	<p>مرثیہ جنگی شہر کی شمع صلیب زاری آرت دلو ہو اُنکے جیسے اربابین یو یو کی نیند اڑی فوج خزان خدا شوالا ان سپہ باجکارتین</p>
<p>مرثیہ جس وقت بد شہر لہی کا نام لون شاخوں سے اپنی شمع رو بیکر کا کام لون آفت میں بدین غزل سر لہو کی نیر پیر شمع بنی ہو کر لہو کی</p>	<p>مرثیہ قبر خدا پر شمع یہ لے تہذو نہیں چاہوں جو میں تو فوج نہیں اُن تو نہیں آواز دھوپ کی ہو کر فوجی برایہ دھوپ میں جا بیکر شمع</p>	<p>مرثیہ رن جا سمت پھیل کر شمع میں لگیا شعل شمع کر دے میں باکل سما گیا تجربہ شمع فوج دھڑ شمع لگات غلل شمع بان کران بول الامان</p>
<p>مرثیہ مجھ کو عزیز نا نا کی امت کو سر نہیں آہو خطا کراہل خطا بہ نظر نہیں آواز دھوپ کی ہو کر فوجی برایہ دھوپ میں جا بیکر شمع</p>	<p>مرثیہ بہرہ کی سینہ ماٹھ کا یاد ان یہ آگیا ظالم دہان پر چہر کمان ہو کر لاسکا قارون کی نکل دلو بخیلون کے لکھتا قبضہ پر اس کی سستی اعدا کا بچ تھا</p>	<p>مرثیہ اعلمین غل غلات نہیں بلال اسکو عورت اور جبار زوال ہے کونو غلیظ دماغ ہو کر لایم اُنکے کاکر تیرے نوچ کا غلام</p>
<p>مرثیہ ازینکے سناٹ اٹھ برس کے پہلے اکبر بھی مر گئے علی صغر بھی مر گئے کھنجر جو ذوالفقار علی کہے با علی اگر تیار ہونے لگے مر قضا علی</p>	<p>مرثیہ اس شمع جس سے نہ دعو ہے نہ مہر نہ اسی کے ماوہ سال کا پہلی ہی غرہ ہو کھنجر جو ذوالفقار علی کہے با علی اگر تیار ہونے لگے مر قضا علی</p>	<p>مرثیہ اعلمین غل غلات نہیں بلال اسکو عورت اور جبار زوال ہے کونو غلیظ دماغ ہو کر لایم اُنکے کاکر تیرے نوچ کا غلام</p>

<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>
<p>مولانا میر جو تیغ دو بیکر کو تول کر مرحہ الامین سپر ہوئے شہر کو کھول کر</p>	<p>اسکو جو کشتی نہ کسی کی خوش آئی تھی سروگرا کے خاک میں تن کو ملائی تھی</p>	<p>عالمسبان عالم امید و بیم تھا ہوذا اشال تیغ دو بیکر دو بیم تھا</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>
<p>بھائی بنام ہفتہ نمبر جیو کر ان میں ملی کیاں کو کمان تیر چھو کر</p>	<p>سورج کی شکل خوف کو بد رہا ہوئی روپوش اس کے پر توڑ سے دھوپ ہوئی</p>	<p>جانی تھی دھوپ نسل پرندہ اڑی ہوئی پرسور تیغ خوف کو گردن مڑی ہوئی</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>	<p>جو شخص دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے وہ دنیا سے تعلق نہ رکھے اور دنیا سے تعلق نہ رکھے</p>
<p>اتار دن کو دل بھر خوف اجل لگا ملا د زمین کی شل میں سویا بھیل لگا</p>	<p>ادھی ہوئی تو فخری عدو کو فر د کیا گر کر اٹھی تو راکب مرکب کو دو کیا</p>	<p>اٹھی تھی حکم شرع سے حسب حال ہے ہاں اکل مینا تیر سے قاتے حلال ہے</p>





<p>نہ دیکھی کلن کی تو تیرا نہ تھا نہ زور کے گونگے شکر شکر زور ابر و کمان خاک نہ تیرا برین نہ کس سر تیغ کے کیا نہ زور و قوت نہ</p>	<p>تیرا نہ دیکھی کلن کی تو تیرا نہ تھا نہ زور کے گونگے شکر شکر زور ابر و کمان خاک نہ تیرا برین نہ کس سر تیغ کے کیا نہ زور و قوت نہ</p>	<p>نہ دیکھی کلن کی تو تیرا نہ تھا نہ زور کے گونگے شکر شکر زور ابر و کمان خاک نہ تیرا برین نہ کس سر تیغ کے کیا نہ زور و قوت نہ</p>
<p>دو کو کے ایک ایک کو جو ہر دکھا دیا تیرا کمان و چکر گوشش پر بند دیا</p>	<p>آئی فضا قریب بقا دور بہت گئی وہ تو بڑھا ادھر کو ادھر سے کھٹ گئی</p>	<p>گرن گرن کے آٹھ لکڑوں کو تن و جدا کیا اک اک تھر کے تھین اک اک عطا کیا</p>
<p>چاکر کمان تیغ اٹھا یا غضب غالب ہو تو قوت پہیلی کی کھڑ بلیا نہ ابراہیم کا اُس ادا ہو</p>	<p>چاکر کمان تیغ اٹھا یا غضب غالب ہو تو قوت پہیلی کی کھڑ بلیا نہ ابراہیم کا اُس ادا ہو</p>	<p>چاکر کمان تیغ اٹھا یا غضب غالب ہو تو قوت پہیلی کی کھڑ بلیا نہ ابراہیم کا اُس ادا ہو</p>
<p>گر زگران بھی لغو شمشیر ہو گیا گو شکل میں تھا بشن مگر زیر ہو گیا</p>	<p>آری ہی جو تیغ تو ساری بعین ہوا گردن پر سر تو زین پہ بجاری بعین ہوا</p>	<p>دم لینے دو نہ فاطمہ کے نور بعین کو سینے پہ زین کہنے گرد و حسین کو</p>
<p>کیون در وصل ہوا اڑان کا پہل اب تیغ کے کمر سے تیرا بھی پہل میرن نہ تو تو تیرا بھی پہل</p>	<p>کیون در وصل ہوا اڑان کا پہل اب تیغ کے کمر سے تیرا بھی پہل میرن نہ تو تو تیرا بھی پہل</p>	<p>کیون در وصل ہوا اڑان کا پہل اب تیغ کے کمر سے تیرا بھی پہل میرن نہ تو تو تیرا بھی پہل</p>
<p>پہنچے کو رکھا حقیقتہ شمشیر تیرا لغیر و غضب بھی ہوا وہ سیر تیرا</p>	<p>آئی گرن تنگ کے پہنچے اور تیرا گھوڑے کو ادھر سوار کو چورنگ تیرا</p>	<p>لولا حمید شاہ احمد کو خبر سے بوسہ گاہ پیمبر قلم کو</p>



<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>
<p>سید سزاگر و سب اُس آن ہو گئے بکس کے قتل ہوئے سلاطین ہو گئے</p>	<p>اُن کو نہ سلکین نہ زینب کی یاد تھی اب ہم میں جو رہے ہیں اُن کی یاد تھی</p>	<p>انکھن کو کھولا اور کہا میں ہوں با علی زینب میں کا نہ پناہ گئے مرثیہ علی</p>
<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>
<p>زہرا کے دو قبرین کیونکر سنبھالا ان حروب کیسے تو نہ بیٹے کو پالا تھا</p>	<p>باز کو دھونڈنے لگے اور لوہوں کو خز کو غش لے گئے امار حسین کو</p>	<p>سینے پر پیٹھ پائی یہ نیا دل کا کینہ ہے گنجینہ علوم الہی یہ سینہ ہے</p>
<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>	<p>مرثیہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ یہ کہنے سے مراد ہے کہ</p>
<p>قابو میں انگلیاں تھیں یہو بیجا ام کا سرخاک پر کچھا تھا تسمہ کھام کا</p>	<p>دریا ہو کا سینہ سے ہر کی ابل پڑا مگر اجگر کا سا تھانی کے نکل پڑا</p>	<p>پانی ملائے اتو مر حال غیر ہے بولاشی کہ اد بھی مڑ لو تو سیر ہے</p>

<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>
<p>جو جاسے وہ کیسے میں کجہ جانتا ہوں غیر از عجب کا کہا مانا نہ نہیں</p>	<p>تھانا گوار خط گریبان قبول کو اسوقت کی خبر نہ مٹی نسبت رسول کو</p>	<p>فخر ملا گئے سے مگر خضر اگیا مرثدین فاطمہ کو علی کو غرض اگیا</p>
<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>
<p>سفر کی تشنگی کو نہ دل سے بھلاؤنگا تو پانی بی من نہر سے پیدا ہی جاؤنگا</p>	<p>من بیستے ہیں قدیمین شور و شین ز سر پر آئیں بیہوشین بس کہ حشیش</p>	<p>بوجہ زلزلہ یہ نہیں شریقین کو جلاؤ دج کر تاپے زمین حسین کو</p>
<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>	<p>مرثیہ</p> <p>بہشتی خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ زبان تو خورشید منور بانی آباد گاہ</p>
<p>کس نے کہے کہ بادی یہ قبول کی ہو یہ بوسہ گاہ ہر میر رسول کی</p>	<p>جادو رو اطاعت حق کی نکل گئی تو بڑھو دیکھ کیجے یہ چل گئی</p>	<p>پہلے تو بھالی جان لایا بچے کاؤنگی پھاؤنگے ساٹھ پہلے کو کٹاؤنگی</p>

<p>سلسلہ جاری تھا جسے پانچویں صدی میں دودھ و دھن سے لے کر شہنشاہ جلالی بھی دیکھیں کہ ان کی</p>	<p>سلسلہ قادر و ناصر کے سر پر ایک طبلہ تھا جس پر ان کی شان و شوکت نظم و نثر سے بیان کیا گیا تھا</p>	<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں جاد و جادو کے عجیب و غریب</p>
<p>یہ وہ تھا کہ جسے دالے بھی ہو گئے کس جہاں کو طرف ہو کہ ان ہولناکیوں</p>	<p>یہ وہ تھا کہ جس کی شان و شوکت پورے میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>یہ وہ تھا کہ جسے پہلے آئے ہی پیدا ہو گئی نظم و نثر سے بیان کیا گیا تھا</p>
<p>سلسلہ آپ نے دیکھا ہے کہ جس کی شان و شوکت جلال میں دیکھا ہے کہ جس کی شان و شوکت</p>	<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>
<p>یہ اس فاطمہ کے ہیں نہ کہ ان کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>	<p>یہ اس فاطمہ کے ہیں نہ کہ ان کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>	<p>یہ اس فاطمہ کے ہیں نہ کہ ان کی جانی ہوں دیدار آخری کی تمنا میں آئی ہوں</p>
<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>سلسلہ نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>
<p>نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>	<p>نور علی کی شان و شوکت نے پانچویں صدی میں جہاں جہاں پہنچا وہاں</p>



۱۔ زینتِ ننگی شمعِ حنیف کا صبر  
 ۲۔ دونوں اجڑے دنیا میں بارگاہِ حیات  
 ۳۔ قلعہ حبیب تو لبِ لبیب لائے  
 ۴۔ دکن میں آئی جو زینتِ شکر سار ہوئے  
 ۵۔ کہ ہم شبابِ محبت سے شکر سار ہوئے  
 ۶۔ دیا جواب یہ زینتِ شکر سے ہم جو خوب  
 ۷۔ غلامِ شکر تو شکرِ شکر شکر ہوئے  
 ۸۔ اے جو زینتِ حنیف زینتِ حنیف کی  
 ۹۔ خزان کے بعد وہ گلِ غریب بار ہوئے  
 ۱۰۔ نہ کہے خانہ زندان میں شکرِ شکر سے  
 ۱۱۔ کہیں کہیں شکرِ شکر سے کوئی شکر ہوئے

۱۲۔ حسینِ امام کے تن پر لگے تھے قبضے تھر  
 ۱۳۔ وہ سارے تیرنی کے جگر کیچے  
 ۱۴۔ طوبی کیسی و غمِ کاب قلمِ آہل  
 ۱۵۔ عجب طوبی سے کرب پیغمبر سوار ہوئے  
 ۱۶۔ بہت حارثِ ملعون عجب غریبی سے  
 ۱۷۔ شکرِ شکر کیسے گلزار ہوئے  
 ۱۸۔ ہو گا بھائی سے بھائی کو جو غمِ شکر  
 ۱۹۔ بنے جو نہ لائے تو کھنار ہوئے  
 ۲۰۔ جہان میں سے کوئی ادھار یا بجز قائم  
 ۲۱۔ کہ جس نے چوہرست گلے کے آکر ہوئے

۲۲۔ صبحِ دیکر بیکر بلا میں یا مولیٰ  
 ۲۳۔ تھے غلامِ بہت صفتِ انتظار ہوئے  
 ۲۴۔ رباعی  
 ۲۵۔ اس نیم کو عوسے پہ وقت میں ہوں  
 ۲۶۔ آنسو میں ادوان کو کج حیرت میں ہوں  
 ۲۷۔ کہتا ہے یہ دل سے دردم درم حسین  
 ۲۸۔ کہتے ہیں نفرت کی قیمت میں ہوں  
 ۲۹۔ رباعی  
 ۳۰۔ یاربِ خلقِ سرورِ رہی تو ہے  
 ۳۱۔ بخشندہ تاج و تختِ ناپاہی تو ہے  
 ۳۲۔ بہشتِ دیبے سوال دے کہ اسحق  
 ۳۳۔ دیا ہے جو سب کو یا آہی تو ہے

<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>
<p>اسما کی پاک عین اگر اک کو درج ہے پرزوی ہی ہوئے نصف نالہ کے گزشتہ</p>	<p>روشن چراغ الفت خالص یہ کر گئے پیاسی کے ساتھ بیات لٹے پیاسی کر گئے</p>	<p>سجائے ہیں تہہ بین موتی ہر خاطر ان کی سون کی خاک پہ موتی ہر خاطر</p>
<p>لکھنے کے لئے تہہ درود کا خوبی لکھنے کے لئے تہہ درود کا</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>
<p>اس فوج کے پیادوں کی کیا کوشتیم اک اک سوار ناتہ تو بہر بہشت ہے</p>	<p>کیا کیا شہید غزوہ بدر و حنین ہیں افضل سچوتے یہ رفقاء حسین ہیں</p>	<p>ان کو نص بھی بکفایت میں سیلا ملا اک جامہ وار داس افضل خدا ملا</p>
<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>	<p>مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم مرتبہ نمبر (۱۱) جلد دوم</p>
<p>تن ہرے اور سر ہرے ہمیشہ جدا برول ہوئے حضرت شہید ہرے جدا</p>	<p>کفار کی شکست ہریت کا ذوق تھا ول کو حصول لائیت کا شوق تھا</p>	<p>تن ہرے اور سر ہرے ہمیشہ جدا برول ہوئے حضرت شہید ہرے جدا</p>

<p>جانی خانی آید بیخ عظیم شاہ فکات اک ہی دروغ ہے فتنا کائنات غدار و دغا ہے</p>	<p>راہ اندازم دو تھے سو نکل نہ کچھ بھگت کچھ بھگت کچھ ایک ہی کچھ تہا جس جنت</p>	<p>چو نہ دارم سفر اگر ہو چو نہ دارم سفر اگر ہو چو نہ دارم سفر اگر ہو</p>
<p>خبر لا کہ شرف جبریل ہے یا قوت گوشتوارہ عرش جلیل ہے</p>	<p>منزل میں اوج اختر امید کا ہوا اک جا مقام قرہ نور شید کا ہوا</p>	<p>کوئی وطن تو ساتھ ہو کوئی راہ سے اور سب راہ صلیبی کی قتل گاہ سے</p>
<p>کچھ بھگت کچھ بھگت کچھ ایک ہی کچھ تہا جس جنت</p>	<p>راہ اندازم دو تھے سو نکل نہ کچھ بھگت کچھ بھگت کچھ ایک ہی کچھ تہا جس جنت</p>	<p>چو نہ دارم سفر اگر ہو چو نہ دارم سفر اگر ہو چو نہ دارم سفر اگر ہو</p>
<p>خبر لا کہ شرف جبریل ہے یا قوت گوشتوارہ عرش جلیل ہے</p>	<p>منزل میں اوج اختر امید کا ہوا اک جا مقام قرہ نور شید کا ہوا</p>	<p>کوئی وطن تو ساتھ ہو کوئی راہ سے اور سب راہ صلیبی کی قتل گاہ سے</p>

<p>۱۱۳          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>	<p>۱۱۴          انوار دین علی بن ابی طالب          علیه السلام          انوار دین علی بن ابی طالب          علیه السلام</p>	<p>۱۱۵          انوار دین علی بن ابی طالب          علیه السلام          انوار دین علی بن ابی طالب          علیه السلام</p>
<p>کیاست خاک عرض کردی بر ملک نور سی          پاس ادب پیری که کجرا بود دور سی</p>	<p>جا و سلام شوق بهار استاد تم          اکبر هات دوست کو پس ملا و تم</p>	<p>نهی من تو بر خبر به زبانی تمهای دی          اتماردان برس علی اکبر به بجاری دی</p>
<p>۱۱۶          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>	<p>۱۱۷          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>	<p>۱۱۸          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>
<p>اب جیسا ساهری پوین بقومین ساهری          تسبیحی رکاب هوا و میرا با تدهو</p>	<p>آتا نین تو بهر مدو گاری حسین          لے دایر تو بی و بیاری حسین</p>	<p>زین مایین ضادی السری کرتی دی          هر ساعت انکی خبر نمانے گدرتی دی</p>
<p>۱۱۹          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>	<p>۱۲۰          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>	<p>۱۲۱          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله          کتبه خاتم النبیین          محمد بن عبد الله بن عبد المطلب          صلی الله علیه و آله</p>
<p>تبدیل کاهی دخل تحقیر سر نوشت من          دوش خیز مسکو چا بویلا و بهشت من</p>	<p>خانی مرے مقبول کی بارز مانے کو          اصغر طے ہیں ساتھ مرے تیر کھانے کو</p>	<p>دشمن کو اور دوست کو بھجان کیجیے          اکبر کو جان آل عبا جان کیجیے</p>





[illegible]



<p>۱۱۷          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۱۸          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۱۹          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>
<p>۱۲۰          سنتی ہوں من سکینہ بہت نکو باری          کہد واسی سے چلے یہ نوئی تھاری          کہد واسی سے چلے یہ نوئی تھاری          کہد واسی سے چلے یہ نوئی تھاری</p>	<p>۱۲۱          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۲۲          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>
<p>۱۲۳          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۲۴          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۲۵          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>
<p>۱۲۶          رولق زیادہ آگے ماتم کی ہوگی          یہ میرے ساتھ آکر لاشے پر دیگی          یہ میرے ساتھ آکر لاشے پر دیگی          یہ میرے ساتھ آکر لاشے پر دیگی</p>	<p>۱۲۷          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۲۸          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>
<p>۱۲۹          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۳۰          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۳۱          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>
<p>۱۳۲          لکھ کر میں میرے ہوش تر و شو و شین          مقبول کی نہ میری کنیز حسیں          مقبول کی نہ میری کنیز حسیں          مقبول کی نہ میری کنیز حسیں</p>	<p>۱۳۳          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>	<p>۱۳۴          دہ بولادہ اسے چون یہ شاہ کرم          بنو کر کر سوز و غریب کا جو کلم          سیر بزمین کو غریب باری باری کلم          کلم کی بزمین کو غریب باری باری کلم</p>

<p>مرثیہ دوہ لکھائی جاوے جو صفت تو تراجا بالا سرور حق چھپنیں تری دوا گواہی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>مرثیہ تیر کر زلف کاجی خیر نہین تھی کیا ہے کہ از دور شوقاں تو تھی تھی تھی از خیمہ اندھون تو تھی تھی تھی تھی</p>	<p>مرثیہ تیر کر زلف کاجی خیر نہین تھی کیا ہے کہ از دور شوقاں تو تھی تھی تھی از خیمہ اندھون تو تھی تھی تھی تھی</p>
<p>مرثیہ ہالو کے ساتھ سید والا کور دیو مجھ کو نہ دیوئے آقا کور دیو</p>	<p>مرثیہ شہر روئے گرد چہر کی دامن ہے بھار کر زخون کو بانہ بھار چادر لطیف بھار کر</p>	<p>مرثیہ جب یا علی مدد میں قلم سے رقم کروں نصیون غیبی شالہ غیبی رقم کروں</p>
<p>مرثیہ چندین چہرے کی طرح کیا ہے نابھہ صفت بن گیا ہے نہین تھی تھی</p>	<p>مرثیہ نابھہ صفت بن گیا ہے نہین تھی تھی نابھہ صفت بن گیا ہے نہین تھی تھی</p>	<p>مرثیہ نابھہ صفت بن گیا ہے نہین تھی تھی نابھہ صفت بن گیا ہے نہین تھی تھی</p>
<p>مرثیہ رہنے میں تیرے جانیے سب اور حسین خالی پر لہے بیمہ نہ کر حسین</p>	<p>مرثیہ طلح یہ رشک مہر ہوا جبکہ زین پر سایہ کہین دھوپ دیکھا زمین پر</p>	<p>مرثیہ دیکھو تو کیا جمال نہ ہر بن قین ہی یہ ابن قین خاص شہر قین ہی</p>
<p>مرثیہ دیکھو تو کیا جمال نہ ہر بن قین ہی یہ ابن قین خاص شہر قین ہی</p>	<p>مرثیہ دیکھو تو کیا جمال نہ ہر بن قین ہی یہ ابن قین خاص شہر قین ہی</p>	<p>مرثیہ دیکھو تو کیا جمال نہ ہر بن قین ہی یہ ابن قین خاص شہر قین ہی</p>
<p>مرثیہ بہدم میں رفیق میں آشنا می حسن میں شفیق میں با وفا می</p>	<p>مرثیہ بایوس ہر طرف سے گرد و عدد ہوا استقامت حاصل مادر ہر از رو ہوا</p>	<p>مرثیہ صادق مثال میں فقر کی نہ آئی نہ کیا تاب تھو تو دیکھو جو پردہ ہوا تینہ</p>





[illegible]





[illegible]

حکام  
بہارِ دینی و دنیوی  
افلاذِ فلک و کائنات  
تکلیفِ عبادت کا وقت ہے  
نہیں غیبِ اسرار میں ہے آفت کا وقت ہے  
مولا کے کردار کا یہ اجابت کا وقت ہے

اب ہند سے غلام کو آقا بلائیے  
انکھوں سے مجھ کو روضہ اقدس دکھائیے

بیابانی  
نہیں لڑائی دلا میں بہت صادق بکلی  
کیا معصیت نہ کر صادق بکلی  
زندگانی میں جو غیب کی آئی تھا شام میں نہیں  
کاذب کے محل سے صبح صادق بکلی

بیابانی  
نہیں ہند میں جو گھر آج میں ہوں  
نہیں قوم میں جو میرے آج میں ہوں  
آوازِ فریب سے جس کی آواز میں ہوں  
ظہرِ یوم کو سب پریشانی کا آج میں ہوں

<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>
<p>سہرا بھی سہرا باندھیں بھی کسائی میں دوٹھا بھی بنے ہی بھی گئے جانے میں</p>	<p>ہیں یہاں پاس نہیں میرے رہتے ہو کیا حق میں ایک لڑکی کی بیاری کو گتے ہو</p>	<p>اللہ حافظ اہل حرم منہ سے بول کے کبریا کے گرد رونے لگے ہال کھول کے</p>
<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>
<p>کوئی رہا نہ کہ شاہ شہیدین تا ظہر ترستہ ہو اعصر یزدین</p>	<p>مڑے کی شکل ہو گئی یہ سیاہ چوہر رود و گئے تم بھی فاطمہ کبریا کو چوہر</p>	<p>اب کہے نامراد کہین خلق رو نیکی شادی ہماری روز قیامت میں ہو نیکی</p>
<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>	<p>مرثیہ مرزا میر ایک دم تو میر نے میرا دل لیا نصرت و مدد تو میرا دل لیا میرت و مدد تو میرا دل لیا</p>
<p>اسوقت سب ہلینگے طبق آسمان کے کبریا جو ہر غنچہ لائے پر آن کے</p>	<p>اندوہ نے رنڈا لیے کی حالت تہ کی رکھو کہا پناہ رسالت پناہ کی</p>	<p>بلو میں آستین نقاب لپی کچھو مخسر میں اس شائے میں ادھون کچھو</p>



<p>۱۱۱          باک او را که با یک رخ شعله          دوزخ را که در سر او یک شعله          دوزخ را که در سر او یک شعله          دوزخ را که در سر او یک شعله</p>	<p>۱۱۲          کز کون گوارا بر کونم لعل          از کونم لعل بر کونم لعل          از کونم لعل بر کونم لعل          از کونم لعل بر کونم لعل</p>	<p>۱۱۳          کجای کجای کجای کجای          کجای کجای کجای کجای          کجای کجای کجای کجای          کجای کجای کجای کجای</p>
<p>آزاد مر که بھی سین ہم تو غلام سین          ہم میں شہید شاہ شہیدان امین</p>	<p>آئی نڈا کرت ہیں جنت کو جاسنے          اکبر تو کیا تمھیں علی صغیر و لائینے</p>	<p>بید لفظہ زن میں گردہ مضمی ہوا          نقارہ دہن کا بھی قالب تو ہوا</p>
<p>۱۱۴          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>	<p>۱۱۵          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>	<p>۱۱۶          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>
<p>صدقہ کو تیرے بے سبز جوانی کا باغ ہے          شہ ہے کہا چھر کا صلاب باغ ہے</p>	<p>شہ ذکا شگشتہ حیا کا نہ دل کرو          مہنہ تمھیں بکل کیا تم بھی بکل کرو</p>	<p>روشن دہ شمس کے جھل سے ماہی          یہ مہر خاندان رسالت پناہ ہے</p>
<p>۱۱۷          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>	<p>۱۱۸          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>	<p>۱۱۹          غلط نظر تو لا مار کجی          آقا نے بد نظر کیا کجی          بد نظر کیا کجی کجی          بد نظر کیا کجی کجی</p>
<p>دل نکو ہے برا بر سجا و چاہتا          بایا تمھارے ہوتے تو میں داؤ چاہتا</p>	<p>بہر سلام گرد سوار سی فلک جھکے          اوج فلک سے نجرے کھور ملک جھکے</p>	<p>میں دیکھوں کو نسا بیجا و دلیر          دیکھا تو تھر تھرا کے کما یہ تو شیر</p>

<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>
<p>یار و دل پس می بیند تیغ آرزوی کو بسیج اس جوان بختی کی رطانی کو</p>	<p>کردار تیغ میان سوز کا ندھ سو دھالے لے پہلو اپنے دل کی تو مشر کال لے</p>	<p>یار و اس کی تیغ بہ خال نیام کو تیغ کی کی طرح سے توڑا حسام کو</p>
<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>
<p>مردم حال پاک پہ جب چشم واکرین بجیلا کے ہاتھ خیر مرگلاں دعا کرین</p>	<p>قاتل کا ہاتھ آٹھ کا اٹھابن دھڑکا لوک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا اونہ سر ہا</p>	<p>اس تیغ سو دو چار چار آئینہ ہوا اس چار آئینہ کا ہزار آئینہ ہوا</p>
<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>	<p>آتش بکار آتش عشق کجا می آید که آتش عشق بیاورد که آتش عشق بیاورد که آتش عشق</p>
<p>بیدار ہو کر آبرو اہل جدال سے سوز کے گھوڑوں اک بن ہو کلاں سے</p>	<p>دل مظنہ سے غصہ سے سینہ بھرا ہوا ہمراہ سو سواروں کا اسکے پرا ہوا</p>	<p>کھینچی ہوا سکوز دوسرے بجال کر دیا جب آڑ کا تو گھوڑے پا مال کر دیا</p>

<p>۱۰۰          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۱          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۲          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>
<p>گو تیرا بھائیوں کی قضا کا مال ہے          لیکن ہنوز بہت جنگ و جدال ہے</p>	<p>نیرے پیوں اٹھا لیا اس نابکار کو          جنبش رکاب کو نہ خبر راہوار کو</p>	<p>قرآن عرب تیغ کے اور اس کمال کے          کیا چل تھا تیغ کا گرنے بھول تھا کے</p>
<p>۱۰۳          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۴          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۵          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>
<p>۱۰۶          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۷          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۰۸          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>
<p>۱۰۹          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۱۰          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۱۱          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>
<p>۱۱۲          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۱۳          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>	<p>۱۱۴          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا          ہوتا تھا وہ بڑا بڑا کھانا</p>





<p>۴۴ وہ بلبل خیر جاوین ایہ کنی غنیمت بہار گلستاں لعل فیضت پلین نہایت سلیس غنیمت خاں مالامال خیر کہ دیکھ کر تاج کس دہلیز</p>	<p>۴۵ قادر غنیمت تیرا کس کس روٹی پر نہایت خوش اسرار اور یہاں سے عجیب باور کس خوشی میں تیرا کس کس</p>	<p>۴۶ تیرے بلبل کس کس کسی پلین سے نہایت غنیمت غم غنیمت میں کس کس میں کس کس</p>
<p>۴۷ یاشاہ جان بیاسون کی کہو نہ نکلتی ہو روح جوان ستارہ ترپ کر نکلتی ہے</p>	<p>۴۸ جو چھٹا ہے آرزو اس نور عین کی کتاب ہے سب شکل کھا دو حسین کی</p>	<p>۴۹ یہاں تو اکھیں کھولو ذرا دیکھو غنیمت یہ گوگون روٹا ہر بابا کے طور سے</p>
<p>۴۹ وہ بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس</p>	<p>۵۰ کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۵۱ وہ بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس</p>
<p>۵۲ لون نامہ او کوئی نہ دنیا میں فوت ہو خاک شفا کھلا ناک آسان موت ہو</p>	<p>۵۳ سر رکھ دمیہ ہاتھو نہ تم کاٹ کر آمین چھا تو نہ کرے لاشہ سرا</p>	<p>۵۴ دامن اٹھا کر سنہ دکھا دیجے مجھے اور پھر لے اپنے لگا دیجے مجھے</p>
<p>۵۵ وہ بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس</p>	<p>۵۶ کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس کس</p>	<p>۵۷ وہ بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس بلبل کس کس</p>
<p>۵۸ دیکھا وہ ہاں نہ سار زمین پر رہا سرو کاٹے کو سر پہ ڈال کر پڑا</p>	<p>۵۹ ہوا لہو کے بخت میں کرا مارا کٹا کٹا بھی اور نہ آسے چھا</p>	<p>۶۰ غل غل کفن شاہ کا داما ہو گیا لو کھڑے جیسے نہ کا ربا ہو گیا</p>



<p>چلتا کہ روئے عالم سے پیغمبر نہ کر ما تم آید اے دو ٹھہرین جوت خدا افت میں بھگو کہ اب علی اکبر یہ لاؤ لا شے میں ہے بھائی نیت میں منجھ</p>	<p>پرسا جہد اچھ اور وشہ کر بلائی کو</p>
<p>کھٹے گڑ گویں گئے میاں اگر دھن تو پائی پائی بھی سر ملے مان بج و سیرا تو کر اگے کچھ بیان مجھ میں ہر طرف کو قیامت ہوئی عیان</p>	<p>کہہ حق سے سب ملا کر مدح حسن کریں</p>
<p>میں ان میں جب آئے شہر آشوب تو اب صوبہ کی بے بیعت یا شاہ میں ہمارے عزیز یہ غصے سے کہ لاؤں ولا قوہ الا بالشد</p>	<p>یہ ہر صلہ قبول اسے بچتیں کریں</p>

و باقی

و تو حق ہے کہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ابن علی  
میں عین غرار و حسرت ہے ابن علی  
کے تئیں کہ اپنے بچے ہر اک کو ہر شکر  
و ہر بارے و ہر حسین بن علی

و باقی

یا علی اپنے کرم کی سبب دھوم  
بھی مٹے بہت ابرست قاتل قوم  
اس غنائت ہو گیا معلوم  
دوستان اگر کجائی محسوس  
تو کر با دشمنان نظر داری

و باقی

تا شہر پہاڑ شہر کا نام باقی  
باز بہت کم عمر ہی بہت کم باقی  
بخشا گو گناہ سال بھوکے اپنے  
و دین پر ہمارا اور عرش ہم باقی  
پس ہم کے بھی یا نہیں کم باقی

و باقی

اگرچہ کہ شغل غفلت کھتے ہیں  
مقدور ہیں سے شاہ زمان کو تئیں  
جہاں تہی ہے باغ و بہار سنو ناچ  
حضرت مسیح کو کمان کو تئیں

<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>
<p>نیزہ کا رہی ہیں لگو زخم پشیمند کے نیزہ کے زخم میں پیوستہ ہیں پھل تیرے</p>	<p>نیزہ اک ایک جگر میں جو قرب ہے سائنس کی آمدوشد میں کیا شکل ہے</p>	<p>قفل کے بعد لینگا کسی ناچار کے ہاتھ بلکھ آج نہ جھینے کسی ہمارے ہاتھ</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>
<p>ایک بیکان جو سینے کو گزر جاتا ہے خون کے رو کو کو دوسرا تیرا آتا ہے</p>	<p>پوچھیے اُس کو جو دور روز کا پایا سوا ایسے زخمی کو جو پانی نہ لے کیا ہوئے</p>	<p>پوچھتے ہیں جو عدو شاہ کو کیا ہو گیا شاہ کہتے ہیں وہ ہو گا کہ جی اوردیگا</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا میں نے اپنے دل سے کے لئے ایک دل لیا</p>
<p>تیرا میری سینے میں چلے جاتا ہے پردہ نامانی آست کو دیے جاتے ہیں</p>	<p>ایسے پیاسے کو مرن میں جدائی ہوگی اب کوئی آن میں فیصل یہ لڑائی ہوگی</p>	<p>آپ کو فوج تیرے جفا ہو و نیکی فاطمہ روئی گئی تھی ہم تو نہیں روئی گئے</p>

<p>۱۴۰ بانی جامعہ اسلامیہ دہلی مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۱ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۲ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>
<p>۱۴۳ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۴ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۵ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>
<p>۱۴۶ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۷ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۴۸ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>
<p>۱۴۹ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۰ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۱ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>
<p>۱۵۲ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۳ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۴ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>
<p>۱۵۵ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۶ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>	<p>۱۵۷ مفتی محمد امجد علی صاحب زادہ دہلی</p>

<p>۴۴۴          ایک دن خطبہ نبویؐ کی تلاوت ہو رہی تھی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے واسطے قربان کر دے تو اللہ اس کو ہر شے سے نوازے گا۔</p>	<p>۴۴۵          ایک دن خطبہ نبویؐ کی تلاوت ہو رہی تھی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے واسطے قربان کر دے تو اللہ اس کو ہر شے سے نوازے گا۔</p>	<p>۴۴۶          ایک دن خطبہ نبویؐ کی تلاوت ہو رہی تھی کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے واسطے قربان کر دے تو اللہ اس کو ہر شے سے نوازے گا۔</p>
<p>۴۴۷          آج بھی منہ میں جو ہم سر کو جھکا کر رہے تھے تاکہ ان کے کسی نہ کوئی نہ آئے ہوں گے</p>	<p>۴۴۸          شکستہ سر پہ مین زینت کو نہ لایا مارو اور گر لانا تو جا درجی اڑھا مارو</p>	<p>۴۴۹          گو کہ محتاج بہن پردل کے غمی بہن یارو مین بھی ہوں مرے بچر بھی مین یارو</p>
<p>۴۵۰          میں ہوں جسے دنیا کا کوئی نہ سمجھتا تھا وہ لوگوں کا ایک ایک سینہ تھا جس میں میری تصویر تھی</p>	<p>۴۵۱          خود وہ تیار ہو کر میری خدمت میں آئے اور کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے واسطے قربان کر دے تو اللہ اس کو ہر شے سے نوازے گا۔</p>	<p>۴۵۲          لوگوں کو تم کو تو بہت ہی شوق تھا کہ ایک دن تم کو مل جائے گا کہ اب تم کو مل جائے گا کہ اب تم کو مل جائے گا</p>
<p>۴۵۳          یاس نا تاکا ہر بس درندہ دکھا تو بیاں کلہ تر پڑھے نہ تو تو مجھ لبتیا مین</p>	<p>۴۵۴          ان سے سر کی قسم کر کوئی دیدیو لگا بھاری زنجیر بھی ہوگی تو بہن لیو لگا</p>	<p>۴۵۵          در شہد ستر کے مالہ کا اثر ہونے لگا دیکھ کر گرج شہیدان کیطوفانے لگا</p>
<p>۴۵۶          اس کا علم عالم ہم چھوڑ گئے اندرا اس کا نصرت فقط خشت شہرستان چھوڑ گئے</p>	<p>۴۵۷          میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے واسطے قربان کر دے تو اللہ اس کو ہر شے سے نوازے گا۔</p>	<p>۴۵۸          اس کی غصہ میں کوئی نہ تھا کہ اس کی غصہ میں کوئی نہ تھا کہ اس کی غصہ میں کوئی نہ تھا</p>
<p>۴۵۹          دفعہ آگ نہ چھو مین لگا دینا ہم بچے بہن منہ میں چہے انکو اٹھ لیا ہم</p>	<p>۴۶۰          رحم سب لوگ مینو نہ کیا کرتے مین جینہ نالون سے بھلا کے لیا کرتے مین</p>	<p>۴۶۱          بہن یہ جلاوٹ کھینچ ہوئے غمخیز مین بہن اور زہرہ کے مرنے کی یہ تصویر مین بہن</p>



<p>۱۳۸ اور نہ غلو جو کھا با کھو نہ کھو جو میں انجی اور اس میں انجی وہاں کا وہ محبت نہ دیکھیں جو میں انجی نہ کھو نہ کھو</p>	<p>۱۳۹ اسکا کہ میں کیا پوچھا کرتی اسکا کہ میں کیا پوچھا کرتی وہاں کا وہ محبت نہ دیکھیں جو میں انجی نہ کھو نہ کھو</p>	<p>۱۴۰ نہاں میں وہ عورتان کیا نہاں میں وہ عورتان کیا وہاں کا وہ محبت نہ دیکھیں جو میں انجی نہ کھو نہ کھو</p>
<p>۱۴۱ بہنک میں سو لو گیا بارغ زہرا اب یہ بیرم جھانے میں چہر بارغ زہرا</p>	<p>۱۴۲ غیر اکبر میں کون کیا لے کو نہ کھو سب میں لے کو نہ کھو کو نہ کھو</p>	<p>۱۴۳ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>
<p>۱۴۴ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۴۵ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۴۶ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>
<p>۱۴۷ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۴۸ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۴۹ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>
<p>۱۵۰ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۵۱ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۵۲ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>
<p>۱۵۳ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۵۴ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>	<p>۱۵۵ کون نہ غلو جو کھا با کھو کون نہ غلو جو کھا با کھو</p>

<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>
<p>دوستی میں مری سب لوگ ضرر پاتے ہیں رحم اس میں مری سب لوگ ضرر پاتے ہیں کھاؤ میں</p>	<p>یہ تو کہیں کر کہوں لاش ایسی برابر ہو سکے پائنتی لاش قاسم کی بدست ہو سکے</p>	<p>دل میں حسرت نہ ہو دھیان یہ کیا ہوگا شہسے دو دھام سے الیہ کو نیا ہوگا</p>
<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>
<p>حق یہ ہر لگی کنیزی کا لو کرتی ہوں لات کا سیاہ پائسرتیہ فدا کرتی ہوں</p>	<p>روئے جیانتہ شہ اسکی پرانی پر نامووی بہ جوانی پر پریشانی پر</p>	<p>پہلے اک ہاتھ سے چپکی بلایں لوگی دوسرے ہاتھ سے چپکی بلایں لوگی</p>
<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>	<p>میں تو ایسا نہ تھا کہ میں نے کبھی اس سے ملنے کا ارادہ نہ کیا تو اس نے میری اس قدر سزا دیا کہ اس نے میری اس قدر سزا دیا</p>
<p>اسکے منے پہون شاہہ من بھی اسی مان بھی اس دھماکی لاشی پہون بھی اسی</p>	<p>جہدہ شہادہ کو دھوبہ جھکا دیتا ہے پسرفاطمہ جھانکے گا لیتا ہے</p>	<p>جھانکے قاسم طرہ الکوہ ہلکتی اسنے تو نیگ ابھی لوگی اسیدم لوگی</p>

۴۴  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 بوی جانی می دهد که در سینه می کشد  
 چو در تنی می کشد که در سینه می کشد  
 سحرش در سینه می کشد که در سینه می کشد

۴۵  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

۴۶  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

خوین طردی بود ز تو جو ابله ای گفتم  
 تیرے پیروی کا لاشہ تو ابھی لا رہے تھے

قدر دان بھائی کے غمخوار کی تو نہیں  
 یہ پسیرے مرا یہ پسیرا ہو ہنر زینب

ایر یہ عمان حسین اسکی مدارات کرو  
 یہی بھی ہمدرد تھاری ہر ملاقات کرو

۴۷  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 بوی جانی می دهد که در سینه می کشد  
 چو در تنی می کشد که در سینه می کشد  
 سحرش در سینه می کشد که در سینه می کشد

۴۸  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

۴۹  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

اک مخاف ہو صدا اس کو ہی آتی ہے  
 لوئی سادات کی سادہ اگر گھر مانی

میں سے اک دم بھی نہ ہلکتے سر پر دکھا  
 لاشہ دلچسپی تری اور ہاتھ جگر پر دکھا

اتو جو ہوں ہاں جبکہ شہادت ہوگی  
 حرکی اور تیری ہی غمخوار میں غوث کی

۵۰  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 بوی جانی می دهد که در سینه می کشد  
 چو در تنی می کشد که در سینه می کشد  
 سحرش در سینه می کشد که در سینه می کشد

۵۱  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

۵۲  
 در شربت لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که  
 دلی از نرسین لبش بیاد تو را که

کسی دشمن سے نہ دیکھ میں ہوجائی نہیں  
 آل حیدر میں یہ چھپنے کیلئے آئے ہیں

غیر نوشاہ میں گھل گھل کے مجھ مرنا کر  
 صلح ہو اب سے سایہ کو حد کرنا ہر

رن بکار کہ مددگار امام آتا ہے  
 جنگ کو قافلو کا غمخوار غلام آتا ہے



<p>۱۴۱          ایسا شوق ہے کہ کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>	<p>۱۴۰          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>	<p>۱۳۹          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>
<p>آرزو ہے کہ جان اپنے بھی سر پہ کی          میں نہیں دیکھتی اس سر کو نہیں لینے کی</p>	<p>سب کو تم رہیں اب تا کہ شہر کرو          شہر بانو کے بھی رند سال کی تدبیر کرو</p>	<p>لو کہ جنت میں سکھنے کو کمان یا رنگا          علی صغر تو روان اس و ہر بلورنگا</p>
<p>۱۳۸          ادا کی کہتا کہ تو فتنہ نہیں لکھتا          ادا کی کہتا کہ تو فتنہ نہیں لکھتا</p>	<p>۱۳۷          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>	<p>۱۳۶          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>
<p>۱۳۵          صبر کر کہ تجھ صبر کا یا رانہ رہا          کیا کیا ہے جو نوشتا ہمارا نہ رہا</p>	<p>کب تک کہنے یہاں پیار و وفا پیو          ایسا کہ غم لگاؤ کہ ہو آخر شہید</p>	<p>خون سب قتل ہوئی خوف و خطر کسا ہے          بھائی عباس بھی مار لیو در کسا ہے</p>
<p>۱۳۴          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>	<p>۱۳۳          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>	<p>۱۳۲          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے          کس کو پہچان نہ آئے کس کو پہچان نہ آئے</p>
<p>۱۳۱          قدرا سدر جو غلاموں کی کہاں ہوتی ہو          دیکھ کر میرے شہسوار کی بہور دہی ہو</p>	<p>چھوٹ جا سکا غلام جو مر گیا شہسوار          تھے پانی کی طلب بھر نذر لگا شہسوار</p>	<p>زلزلہ رن کو ہوا آنکھوں سے دیکھا ہے          اپنے کانوں سے سنا لارہ مر رہا ہے</p>

[illegible]

<p>مثنوی مرزا لیر بیاں دیاہے کہ تیری کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر بیکین از دیندہ کوئی نایاب نظر نشتر گنجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر وہ کجا اگر مینا بی بی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی کونجی</p>
<p>اگر تو محفوظ بچا روح علی کا صدقہ دے بجائے آتش دوزخ مرنی کا ہتھکڑ</p>	<p>کی نظر پیش و عقب سے شہرین کے اوپر تور کرھینکے ہی تلوار زمین کے اوپر</p>	<p>پانی حبل تھا فقط فاطمہ کے جان کا صاف آگ پتھر نمودار ہوا پانی کا</p>
<p>مثنوی مرزا لیر اور غلطی کی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر جولادہ ہا پس سے ادرجی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی غلطی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر کونجی</p>
<p>دُر خدا کا نہ ادب احمد مختار کا ہے شکر کو و حیان فقط خلعت و زیار کا ہے</p>	<p>جو کہ دلمین ہوز بانسے بھی دی کہتا ہوں اب میں بن دینج کیے آپ کو کہتا ہوں</p>	<p>میں تور و ریسے ہوں کس کام میں تا پانی قتل اکبر بھی ہوا کس کو پلا تا پانی</p>
<p>مثنوی مرزا لیر کونجی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر کونجی</p>	<p>مثنوی مرزا لیر کونجی</p>
<p>اسکے جڈ کو انگلی سے قرد و کرے ہر کسی خاطر سے ہوا ایک گہر و کرے</p>	<p>جا کے نانا سے کہو گا مجھے مہمان کیا مرنے دم شمرنے پانی دیا احسان کیا</p>	<p>کہو قائل سے کہ اب علی پہ خنجر رکھے فاطمہ روتی ہے زانو پہ تلوے سر رکھے</p>

الم

بہر سیراب و دہمبیت بن کردن کینا تو  
 جگر بن برین ہوا تر جبر بن کینا تو  
 اخلاک شاد سے فطرت جو دویم  
 تو جی بن جی جو کو کیم بن کیم  
 کردہ احسان کر شد راح ترا شاد  
 سب پر فطرت تری بلین تری یاد رہا

رباعی

شہرے رفتا بنین اش جابا  
 جنت بن گئے تیر و دندان کھا کھا  
 راوی نے کھا تر جنت سے ختم کھا  
 شہر ویا کچے لاش ببرک لالا کے

رباعی

با تو کتی قی میر جانی اکبر  
 بر باد ہوئی تیری جوانی اکبر  
 اس گلشن دہر میں رنگ لالہ  
 کو داغ جو تیری نشانی اکبر

رباعی

میدان میں کوئی جانے والا نہ رہا  
 اور کوئی گلا کٹانے والا نہ رہا  
 جو بارگاہِ آیت کو لائے شمع  
 شمع کھوئی لائے والا نہ رہا



<p>باجوئے کمانہ لال بنے پایا ارمان مرا کچھ نہ بکھلے حق آرزو و پاؤں چلے دی کھن پایا صغر عمر اکھٹے معین نہ بنے پایا</p>	<p>رباعی مقتدین نہ کیوں شاہ مدنیہ زہرا بہت بین کیوں نہ بنیہ حق با حقوں قید خدائین جب بابائے دہلے کٹھنہ پیہ</p>	<p>رباعی کتنی قلم کیو نہ جیبت کچھا خجرا گلوس نہ جیبت کچھا خجری موس کاں اور طراخ کھانے اس تین برس کے سن میں کیا کیا کچھا</p>	<p>رباعی کتنے بوس حلق شاہ دین کچھا ریزب کتنی حق آہ بو گبین نے اک ہر صودہ و پیرین کیا کیا کچھا</p>
---	--	---	---



[illegible]

<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>
<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>	<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>	<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>
<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>
<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>
<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>	<p>منہ مرزا دیر یہیں ہے جہاں میں نے اپنے محبوب کو دیکھا تھا</p>
<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>	<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>	<p>اے قبر میری گود کے پاس سے ہوشیار اس گور میرے گود کے پاس سے ہوشیار</p>

<p>۱۴۰ نقص من شمسک نامدار ابن حرم کو کھیلے دوزخ بر سر نابو کجاری یمن بنیک کجاری کلیے سوزانہ موئیہ کجاری</p>	<p>۱۴۱ کلیے تیر و زینت بیگم سب کھڑے سب تھلا تھلا وہ بکلی جان کی کین کجاری کھلے غامی اوی دیو</p>	<p>۱۴۲ سبحانک دنون افشوخ ساری مرغی کی سمت کجاری وہ دل جلی جانی کی ترستی ہون تم کو یا علی</p>
<p>۱۴۳ وہ بکلی کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری</p>	<p>۱۴۴ کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری</p>	<p>۱۴۵ کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری کجاری</p>
<p>۱۴۶ ہم دونوں بان کرنگے یا شور و شین کو اکبر کو بانور و کجاری زینت حسین کو</p>	<p>۱۴۷ کیا جلد کر بلا سے روانہ حرم ہوئے اک سال بھی مجا درم قدم ہم ہوئے</p>	<p>۱۴۸ سباجی غم نے مارا مجکو صغرا کی غم سے گوارا مجکو</p>
<p>۱۴۹ جنش میں دوزخ ز فریاد کیے صبر جناب فاطمہ کو یاد کیے</p>	<p>۱۵۰ صغرا کو میری سمت کجاری زینت کجاری کجاری</p>	<p>۱۵۱ بکلی کوئی بولتا تو کشتی نانی لبائے کین نہو کیا راجکو</p>

<p>۱۰۰ ملاک کا نشانہ کر کے اور عین بابت پر جو وقت تاج نہجہ</p>	<p>۱۰۱ اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں</p>	<p>۱۰۲ اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں</p>
<p>قرآن الہی جو سیاہی سے لکھا ہے قرآن غم سرد میں سے پوش ہوا ہے</p>	<p>اظہار ہوا میں سے شاہ شہد ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں اور ان کے سر کے تختیاں</p>
<p>۱۰۳ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۰۴ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۰۵ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>
<p>۱۰۶ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۰۷ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۰۸ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>
<p>۱۰۹ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۱۰ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۱۱ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>
<p>۱۱۲ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۱۳ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>	<p>۱۱۴ نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے نہجہ شیر ہے اور شیر سے زہر کا گلاب ہے</p>



[illegible]



<p>۱۴۸۰          جو کچھ تو کوئی گناہ نہیں اٹکا رہے مجھ کو          ہر ایک مدد تو نہیں درکار کا ہے مجھ کو</p>	<p>۱۴۸۱          قید ہوئی سب عبرت سلطان مدینہ          ظالم کے ظلم پر اچھی کھانگی سکینہ</p>	<p>۱۴۸۲          آج وہاں کی گردن کی جھڑی کا گلہ          زینب کو جو جاوڑی بادشاہ عراق          خانہ بدوش بن کر رہتا تھا</p>
<p>۱۴۸۳          کی طرح غصے سے اُٹھ کر          شہزادہ کا روبرو خود خاقان کھینچا          توں کا مددگار ہے دیارِ پنجاب کی</p>	<p>۱۴۸۴          کھاکر کرنا شامہ عید پر          کی خوشی پر غصے سے کر دی جھڑی          چلی جی نہیں تو غصے سے جی نہیں کرے اندر</p>	<p>۱۴۸۵          ہونے نہ کوئی آل رسول عربی کو          جھوٹی نگہبانی کا دو حکم بھی کو</p>
<p>۱۴۸۶          دیارِ پنجاب کی غصے سے دیاں          یاد آتی ناموس کی سوتیلی ماں          کہنے لگا غصے سے وہ خاقان کا</p>	<p>۱۴۸۷          خدمت تری سے جو کچھ ہو گیا          میں تو ان شرکاء کی خوش قسمت ہو گیا          موجود در شاہ جہان ہے یہ دنیا</p>	<p>۱۴۸۸          آج کی طرح غصے سے اُٹھ کر          شہزادہ کا روبرو خود خاقان کھینچا          توں کا مددگار ہے دیارِ پنجاب کی</p>
<p>۱۴۸۹          محتاجِ حرم ہوئی گئی ایک رواج کے          سادات کی عزت ہو بس اب ہاتھ خدا کے</p>	<p>۱۴۹۰          زعفر تو غلامِ پیر شاہ جعفر ہے          زینب کی کنیز مری زہد کا شرف ہے</p>	<p>۱۴۹۱          غصے سے سب خلق خدا ہاتھ ملیں          زہرہ کے گلے پہ پھری آج چلیں</p>

<p>چشم گو باد جو جسم نہ خنجر ابرو پر یمنین غم جو اجاسے بد پر اب کتنا چہ چہ چہ چہ چہ چہ غفر غفر</p>	<p>چشم منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی</p>	<p>چشم منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی منہ خوار کو جو بیاد بانی</p>
<p>دہ ماجرا دیکھا کہ خود کھانہ سنا تھا چہ تیغ ستم اور شہ نہیں کا گلا تھا</p>	<p>تم آہ نہ مل کر دافواج حسین پر اکھینچے پر چلو علم کر کے زمین پر</p>	<p>منظور جاہلاد شہ ہر دم سراحتی اے اکیلے بیعت دہ بیعت کی دعاختی</p>
<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>	<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>	<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>
<p>ہم کو غم و آفت سے چھڑا تا نہیں کوئی کیا قسم ہے سب کو بچا تا نہیں کوئی</p>	<p>جب ہم ہو میں بچد میں تو جھک کر فوراً بدم میں کروں منع توڑک جائیو فوراً</p>	<p>جل جل کے کنارہ کیا سب فوج حق نے اے اے اے اے اے اے اے اے اے</p>
<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>	<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>	<p>چشم خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی خاک کو جو بیاد بانی</p>
<p>شہزادہ کما جانی ترا غم کما گار نہایت سب کو کوئی نہیں کان آہنگا ریت</p>	<p>مرثیہ کی بکا سے نہیں آرام ہو چکو آقا کے بچانے نہ غلط کام ہو چکو</p>	<p>ہر چند عبادت ہو نہیں سیر ہوا ہوں یاد دہ منہ وین مشاق نقا ہوں</p>

<p>جب یہ کہ شہرہ نہ کہا بادل افکار          کہ باری سب ٹوٹ پاشکر افکار          اس ایک کیلچہ پیر نہ از کج چلے دار          چلتی رہی پی پی گئے شہرہ ابار</p>	<p>۱۵۶</p>
<p>جھاتی یہ چڑھا شمر شہرہ جن و بشر کی</p>	<p>جنگل سے صدا آنے لگی ہائے پسر کی</p>
<p>خاتم نہ کھا خلق جب خج خج خج          کہ بی بی نظر آئی مجھ بادل افکار          کہ تھی اس غم خیر ادا زخم دار          صحت کیمیا یہ ابھی پھر نہ تلوار</p>	<p>۱۵۷</p>
<p>آ لینی دے اب پاس تو مجھ کو کھ جلی کو</p>	<p>سینے سے لگا لو نین جبین ابن علی کو</p>
<p>خاموش دیکھ کر تجھ سے روانا          اللہ سے کر عرض کرے رب زمانا          از جبر جبین حسن اسے خالق مانا          جو بڑے جبین تو نہیں کھنچے میں جلاتا</p>	<p>۱۵۸</p>
<p>موتا ہوں غم و رنج سے لبد لکا لو</p>	<p>روضہ مجھے شیر کا جلدیے دکھا دو</p>

[illegible]

[illegible]

<p>۱۰۰          فانی کو کہانی کو گھر پہ تباہی          لودن کی سفیدی میں بوجھ شبنم کی          اس وقت مراد ہی دنیا ہو گئی</p>	<p>۱۰۱          اس صبح کی آمد کا حال تو کون          بوجھ شبنم پہ گائے دل کو          شبنم کی نظر جا بوجھ آنا ہو گیا</p>	<p>۱۰۲          کیا ہوئی تھی یہ عجیب عالم کی          فدا کھجور ان کی خیر باد میں          زمان کو لگ کر کھجور کھجور کھجور</p>
<p>۱۰۳          خاک لڑتی ہے سندھ والا کی ٹرے ہے          حضرت نماز آج غریبی کی ٹرے ہے</p>	<p>۱۰۴          اس وقت میں جسے رخ شبنم کو دیکھا          حلقوم پہ چلتے ہوئے شبنم کو دیکھا</p>	<p>۱۰۵          ہوتا ہے جوان لالہ حلام قی میں آنا          حق دودھ کا بھیا کو گل کرنی میں آنا</p>
<p>۱۰۶          گویا کہی ہے یہ جگہ گلاب کا          گویا کہی ہے یہ جگہ گلاب کا          گویا کہی ہے یہ جگہ گلاب کا</p>	<p>۱۰۷          غن کی زمین کو زمین کو زمین          جانی کا نقص لاؤ نقص لاؤ          سونے کی بوجھ جانی جانی جانی</p>	<p>۱۰۸          اس وقت میں جسے رخ شبنم کو دیکھا          حلقوم پہ چلتے ہوئے شبنم کو دیکھا</p>
<p>۱۰۹          لذت مے جسے کی لیے جاتا ہو کوئی          بے تیغ مجھے ذبح کیے جاتا ہو کوئی</p>	<p>۱۱۰          زینت کا یہاں کون بگڑا شاہ بہاؤ          بابائے گتوہین نہ کھراؤ خداؤ</p>	<p>۱۱۱          ذباغ نہ ہستی نہ کمائی ہے علی کی          سب کے صغیر کے دوہلی ہو علی کی</p>
<p>۱۱۲          کون غن کی زمین کو زمین کو زمین          کون غن کی زمین کو زمین کو زمین          کون غن کی زمین کو زمین کو زمین</p>	<p>۱۱۳          غن کی زمین کو زمین کو زمین          جانی کا نقص لاؤ نقص لاؤ          سونے کی بوجھ جانی جانی جانی</p>	<p>۱۱۴          کیا ہوئی تھی یہ عجیب عالم کی          فدا کھجور ان کی خیر باد میں          زمان کو لگ کر کھجور کھجور کھجور</p>
<p>۱۱۵          امین بیگ و او خلق شجر بن دلشہر ہے          ابن آغ پر شبنم کا اور میرا جگر ہے</p>	<p>۱۱۶          امت کے ستم خدین ناما سے کہیں گے          خیر ابھی دنیا میں ہیں ہم نہ رہیں گے</p>	<p>۱۱۷          کیسی یہ بدخیزین بلا ٹوٹ پڑی ہے          کعبے میں تو اس وقت نہیں ٹوٹ پڑی ہے</p>

<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>
<p>کھلی ہوئی بوعرش مقاموں کے لہو کی رنگت نہیں چھپنے کی اماں کو لہو کی</p>	<p>مندملین گری ہیں کہیں عجاظ پریں سب کو کھیرت ہوئے سرے کھیر پریں</p>	<p>ابن خنیفہ کو ملاؤ کوئی گھر سے شیخ کا شفق تو نہیں آیا سہ سے</p>
<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>
<p>یہ غیر کو نین کی بیوہ نے ندا دی لوگوں کو یہو آئی ہو مینے کی خورادی</p>	<p>کیا جانے کہ غم کی خبر سننے کی ہے اب تو ترے نانا کی یاد کا پتہ ہی ہے</p>	<p>قرآن خورادوں کے حسین احسن پر خالق سے کہو دم کس اہل وطن پر</p>
<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>	<p>علم نہیں ہے بلکہ طعن انگلے کا سبب تھا تو میں نے اپنے چہرے پر کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا میں نے تو کچھ لکھ دیا</p>
<p>کھوئی بن سلیمان لون کو شہر آئی کھا اگہر پائنتی روتا ہو بھی آئے سرھانے</p>	<p>سے کھو پور واپس نہکد و اماں کو بھاڑو اگھو مرے کرتے کے گریبان کو بھاڑو</p>	<p>مولا کی ظالم سے خطا آج ہوئی ہے جو خلق پہ نازل یہ بلا آج ہوئی ہے</p>

[illegible]



<p>نہا بجے مجھ کو مرا حال ہے تغیر          حال کی نقان سننے کی یہ لگا تیر          کیوں کانپ رہی ہے فی صاحبِ تعبیر          تیرت سے مذاقی کہ مالکِ شہسپا</p>	<p>۱۴۴</p>
<p>چہر پہ مے فاطمہ نے خاک ملی ہے</p>	<p>نانا کے کلچر پہ چھری آج چلی ہے</p>
<p>سوارشی رائے دون کو ستائے ہیں شکر          سننے سے بابا کی جلدائے ہیں شکر          بیچارہ کو شہرے اٹھائے ہیں شکر          نہ اکر کو حدین جی راتے ہیں شکر</p>	<p>۱۴۵</p>
<p>بلوچین پھوچی آج تمھاری گئی صغرا</p>	<p>چادر سر زمین بسو اتاری گئی صغرا</p>
<p>شکر نہ کرنا کہ کیا شیلون دنام          کہ جو بین عاشقوں تھا سرگرم          خورشیدِ ابرو کی قربت کا عالم          شمع کوئی میوہ کی غم میں ہوا بس</p>	<p>۱۴۶</p>
<p>جب تک چنِ نظم کی پہنیا درہنگی</p>	<p>رنگین سہمی سب کو تری یاد رہیگی</p>

[illegible]

[illegible]

<p>عبدالرحمن بن ابی بکر بن عبدالمطلب جہاں تو جی میں پندارانی نہیں خضر کی بھی کیا کی گئی نہیں خضر کو در در جلیں نہیں کوئی</p>	<p>عبدالرحمن بن ابی بکر بن عبدالمطلب جہاں تو جی میں پندارانی نہیں خضر کی بھی کیا کی گئی نہیں خضر کو در در جلیں نہیں کوئی</p>	<p>عبدالرحمن بن ابی بکر بن عبدالمطلب جہاں تو جی میں پندارانی نہیں خضر کی بھی کیا کی گئی نہیں خضر کو در در جلیں نہیں کوئی</p>
<p>ہم انکو بھڑکنے میں جوڑینگے عباس تم پوچھ لو بااس کہ لڑینگے عباس</p>	<p>پانی نہ اوست میں شب و روز لہنگا چلا لگی جب داعشا عرش بلہنگا</p>	<p>یہ میری محبت نہ بھلا دیجیو بیٹا جو کہنے ہیں یہ اس سے سوا لہجیو بیٹا</p>
<p>فارس کا صدف بہار کی گنج نزد کوکدند جو نظر آ رہا ہے سار</p>	<p>یہ کون سی کونسی دنیا تواری یہ کون سی کونسی دنیا تواری</p>	<p>وہاں خون آلود کھنڈ ہے چھاوا خون کی عکاسی ہے ساری ساری</p>
<p>ہر خلق ہو ان خون کا فوارہ چھٹیکا یہ بلخ وہ ہر حسین مرا باغ لہیکا</p>	<p>سرتک غریز اس سے مرا بھائی کر لگا بس پیار کا یہ حق ہے کہ سہائی کر لگا</p>	<p>محسن بن علم کے تلے بھلائیو ہمسکو تم قاطعہ کے سانسے لجا لیا ہمسکو</p>
<p>کاندے پہ چوٹی نظر آ رہی ہے کپڑا یہ منہ بھر علم خرم خراب ہے</p>	<p>وہاں یہ کون سا ملک ہے کہ وہاں یہ کون سا ملک ہے کہ</p>	<p>اویں حال ہے کہ وہاں کون سا ملک ہے اویں حال ہے کہ وہاں کون سا ملک ہے</p>
<p>کل دو پہر کے لیے یہ جاہ و چشم ہے پھر سر نہ کروں ہر نشانہ نہ علم ہے</p>	<p>ایسا س مخضر لاش پہ فریا و کرنگے دریا پر میری چاہ میں یہ پیاسے مرنگے</p>	<p>اللہ ترے صاحب تو قیر ہو پیارے لو کہ کھلا قد یہ شہر ہو پیارے</p>

<p>ادین منویم اس کی سزا دینا مادر منی شند و مادر منی شند اس کے اڑیچ نہ کہنا ہمیں اگر سزا کا کیا ہو اگر کیا ہو</p>	<p>سب سے بڑا منور منور منور لیکن اس کی سزا دینا مادر منی شند و مادر منی شند اس کے اڑیچ نہ کہنا ہمیں اگر</p>	<p>سب سے بڑا منور منور منور لیکن اس کی سزا دینا مادر منی شند و مادر منی شند اس کے اڑیچ نہ کہنا ہمیں اگر</p>
<p>جب آیا پس صبح کو تسلیم کی خاطر یہ لیکے بلا تین اٹھی تقسیم کی خاطر</p>	<p>گھر بار سب اسباب بنا و بچو مولا سقا سکینہ کی خوشی بچو مولا</p>	<p>گھر کی سہینہ کی سکونت لکھو داری اور کرب و بلا جاسے شہادت لکھو داری</p>
<p>خط ہادی نامی سے ایک نکال میں بولیں سب سے بڑا منور منور شہید سے کی صورتی کو سید والا سب سے بڑا منور منور منور</p>	<p>نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر</p>	<p>نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر</p>
<p>نوشاہ علمدار حسینی کو سنا دو سہرا بچہ سقا سکینہ کا دکھا دو</p>	<p>مناط جو ہو خوشی پائیگی امان تو باتیں وہ اس حد میں سے پائیگی امان</p>	<p>اب ہاتھ میں رقم سے چران کھڑی تھی دھلا کو کوئی دیکھنے میں پڑی تھی</p>
<p>نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر</p>	<p>نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر</p>	<p>نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر نور علی خان مجھ سے کی نظر</p>
<p>کیوں جلد ستادی کی تمنا گردن مولا آج اسے ابھی موت تو پھر کیا گردن مولا</p>	<p>اب اسم نویسی کے سنا دار ہوے تم قابل ہوے عاقل ہوے ہشیار ہوے تم</p>	<p>اسی یقین مدد چاہیے اب بخت ساسکی تو یقین کہے کون بہو شیر خدا کی</p>

<p>۱۴۴          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۴۵          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۴۶          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>
<p>خوش طالع و نیک اختر و زرخند و قصبی          بلفیس خرم و ریشم عاشق رب غنی</p>	<p>نہ لاکھ زیاتوں کی شاخ و خد اٹھا          تن یخین پاک پر سو جان بچا اٹھا</p>	<p>یہ دھاد دھن میں لیے بسود دھلائے          خود عرش کے حمیر پر بٹھا عقد خدا نے</p>
<p>۱۴۷          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۴۸          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۴۹          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>
<p>کستہ بن صداقت جبرودہ او سکی زبان حق          اور دل سے ولا آل ہمیشہ کی عیان حق</p>	<p>یہ بات فقط قدر بڑھانے کے لیے ہی          لونڈی مرے گھر ہاتھ دھلانے کے لیے ہی</p>	<p>یوں درجہ بیا پر دین تھ جیسے دھن کا          سہرا اگر خورشید کے چہرے کی کرن کا</p>
<p>۱۵۰          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۵۱          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>	<p>۱۵۲          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ          خدایا صلی علیہ وسلم و آلہ</p>
<p>مشہور تھی گھر میں وہ کنیز آل عباسی          پر عرش پہ لکھی تھی غریبہ آل عباسی</p>	<p>سب سے ہر الفت کی موت ہو دھابہ          غنہ مرے عباس کا پر قبر خدا ہے</p>	<p>نوشاد کے خلعت کی جو طلعت نظر آئی          سہرا لے گئی تھی میں شعاع قرآنی</p>

<p>پہلے بار دغا بہت بڑا ہو گیا بہتوں نے جو نور بان بن گیا روغن کی شہر بنی میں ہو گیا</p>	<p>پہلے اور غصہ میں جا کر غصہ ہو گیا اور غصہ میں جا کر غصہ ہو گیا اور غصہ میں جا کر غصہ ہو گیا</p>	<p>پہلے خود زور سے دینے لگا وہابی اس پر دیر کا سب سے بڑا شکر بن گیا</p>
<p>پہلے باقچین کھلی جانی نہیں سمجھ کر شادی تھی طہار حسین ابن علی کی</p>	<p>پہلے شدید سادات میں سردار ہو گا عباس میں سادات میں علم دار نہ ہو گا</p>	<p>پہلے دو تین یہ سامان بیان جمع ہوا تھا پر مینے کہ عاشور کا کہ میں لٹا تھا</p>
<p>پہلے شکر تھن فضیلت تھا اور گداز خانہ کے درمیان کی گداز تو نہا جی غم کے پیر پیر دھن تو خوشی تھی</p>	<p>پہلے بسیا غم نہ نقل یہ گویا ہو گیا اس میں کیا دنیا میں خوشیاں نہ ہو گی</p>	<p>پہلے ناگہ دو دن کے لپکا کر گیا گداز میں جو غم کی گداز</p>
<p>پہلے نوشہ کا جملہ میں دو دھن پاس نہ تھا جو گھر تھا نہ کا دی خوشی نہ تھا</p>	<p>پہلے جس میں کانٹوں کا زینٹ کا گلابو ساتھ اس کے گلار میں بسکا ہی نہ تھا</p>	<p>پہلے ہم پردہ ناموس علم دار کرین گے بھانج کو محاذ میں ہم اسوار کرین گے</p>
<p>پہلے سب سے پہلے گداز میں جا کر سب سے پہلے گداز میں جا کر</p>	<p>پہلے میں نے گداز میں جا کر میں نے گداز میں جا کر</p>	<p>پہلے میں نے گداز میں جا کر میں نے گداز میں جا کر</p>
<p>پہلے کیوں بیسیا ایسا ہی خوش اسلوب ہو گیا داماد مراد ہو یا خوب تھا ہو گیا</p>	<p>پہلے اگر کے محاذ جو دھن کا لگا در سے اسباب جیسی بھی نکلے گا گھر سے</p>	<p>پہلے چلن رخ مردم پر پری تار پک سے بہت بڑا گداز میں ملک نام تھا</p>





<p>۱۰۰ درا کر گمانے کر اچھا دینی داری داری سے دین چاہا بدین دینی نہیں پھر داندہ ہو کو نین کا داری نور و شمس و ست سے نور تبادی</p>	<p>۱۰۱ دین ایچا اچھا اچھا سنا گنگو دہ جوب دہ و دہ و دہ و دہ و دہ دہ گنگو دہ و دہ و دہ و دہ و دہ دہ دہ و دہ و دہ و دہ و دہ و دہ</p>	<p>۱۰۲ دین ایچا اچھا اچھا سنا گنگو دہ جوب دہ و دہ و دہ و دہ و دہ دہ گنگو دہ و دہ و دہ و دہ و دہ دہ دہ و دہ و دہ و دہ و دہ و دہ</p>
<p>۱۰۳ وہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے نور و ستارے کے رستہ پر رہا ظہر جہاں سے</p>	<p>۱۰۴ رضوان نے کہا جان فدا شہر پر کیے ہو یہ سب ہیں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۵ حق سے شرہ عالی کے ادا ہو گئے غازی یہ سب ہر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۶ وہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے نور و ستارے کے رستہ پر رہا ظہر جہاں سے</p>	<p>۱۰۷ رضوان نے کہا جان فدا شہر پر کیے ہو یہ سب ہیں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۰۸ حق سے شرہ عالی کے ادا ہو گئے غازی یہ سب ہر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۰۹ وہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے نور و ستارے کے رستہ پر رہا ظہر جہاں سے</p>	<p>۱۱۰ رضوان نے کہا جان فدا شہر پر کیے ہو یہ سب ہیں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۱ حق سے شرہ عالی کے ادا ہو گئے غازی یہ سب ہر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۲ وہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے نور و ستارے کے رستہ پر رہا ظہر جہاں سے</p>	<p>۱۱۳ رضوان نے کہا جان فدا شہر پر کیے ہو یہ سب ہیں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۴ حق سے شرہ عالی کے ادا ہو گئے غازی یہ سب ہر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>
<p>۱۱۵ وہ کو محرم کے وہاں ہو بچے پیاسے نور و ستارے کے رستہ پر رہا ظہر جہاں سے</p>	<p>۱۱۶ رضوان نے کہا جان فدا شہر پر کیے ہو یہ سب ہیں تمہارے لیے تم ان کے لیے ہو</p>	<p>۱۱۷ حق سے شرہ عالی کے ادا ہو گئے غازی یہ سب ہر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>

<p>۱۷۱          کون کون کی خبریں سن کر          کہہ کرے کہ کیا والدہ صاحبہ کو          انہیں کو جانیں یہاں سے نہیں          معافی کا وقت آیا کر کر کے نہیں</p>	<p>۱۷۲          کون کون کی خبریں سن کر          کہہ کرے کہ کیا والدہ صاحبہ کو          انہیں کو جانیں یہاں سے نہیں          معافی کا وقت آیا کر کر کے نہیں</p>	<p>۱۷۳          کون کون کی خبریں سن کر          کہہ کرے کہ کیا والدہ صاحبہ کو          انہیں کو جانیں یہاں سے نہیں          معافی کا وقت آیا کر کر کے نہیں</p>
<p>۱۷۴          شکریہ لیے جانب کو نہیں جاتے          مرنے کی جتنی مری تم نہیں جاتے</p>	<p>۱۷۵          سب پر ملا سکتے کو اٹھا کر          مان وٹے گئی قبہ کو تھوٹا کھڑا کر</p>	<p>۱۷۶          پانی کے لیے تو نہ ہو عباس کے مدد          عباس اس ترے اور تری پیاس حد</p>
<p>۱۷۷          علمائے شیعہ کے کافر اور بد          نہ ہو کہ عین غدر کیا جاوے          زور و جبر سے ہم کو اور بد          کون کی خبریں سن کر</p>	<p>۱۷۸          علمائے شیعہ کے کافر اور بد          نہ ہو کہ عین غدر کیا جاوے          زور و جبر سے ہم کو اور بد          کون کی خبریں سن کر</p>	<p>۱۷۹          علمائے شیعہ کے کافر اور بد          نہ ہو کہ عین غدر کیا جاوے          زور و جبر سے ہم کو اور بد          کون کی خبریں سن کر</p>
<p>۱۸۰          شہید کو تھوڑے حوالے کر د بھائی          ہم بد مریں گے بھی پہلے مر د بھائی</p>	<p>۱۸۱          دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا          زہر اکا ترپنا ہے سگینہ کا ترپنا</p>	<p>۱۸۲          منصب ہمارا تھا دیا ہو خدا سے          اب ساتھ سگینہ کے تو بند ہوا تو تھا</p>
<p>۱۸۳          انصاف میں وہ چین و غم          وہ داندن میں وہ چین و غم          وہ داندن میں وہ چین و غم          وہ داندن میں وہ چین و غم</p>	<p>۱۸۴          علمائے شیعہ کے کافر اور بد          نہ ہو کہ عین غدر کیا جاوے          زور و جبر سے ہم کو اور بد          کون کی خبریں سن کر</p>	<p>۱۸۵          علمائے شیعہ کے کافر اور بد          نہ ہو کہ عین غدر کیا جاوے          زور و جبر سے ہم کو اور بد          کون کی خبریں سن کر</p>
<p>۱۸۶          یون مین عباس علم کار کو دے          مرقد میں علی اپنا لکھن چھار کے دے</p>	<p>۱۸۷          ہر شے میں تا قرار بہ ہم شہر خدا کو          تم مددہ پہ دو صوبہ سقانی چھا کو</p>	<p>۱۸۸          یون ساتھ چلا او کے پیر خیر لہر کا          جیسے ہیں تابوت پیر باب پیر کا</p>

<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>
<p>چھپے ہیں علم کی دہائی ہر کسی کی اوتھیں ہر کسی کی یہ کائنات ہے علم کی</p>	<p>اور ساتھ کون کو باہر کیا بغلن کر گئے پیشا لیا عشق کو عاشق نے کمرے</p>	<p>صاف باندھے ہوئے کلابی جلو میں سرخ رنگے یہ لالہ کو قضا لائی جلو میں</p>
<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>
<p>ویدار اضر مرے ہمان دکھا دو سقا کی گنہ گار کی ہیں شان دکھا دو</p>	<p>دو دو دن تو اس گھر میں مجھ سا کرو تم وہ بولا سعادتمندی لاشارد کرو تم</p>	<p>یہ کھل گئی اک بت میں سب سلسلہ بندی لے عرض تھانے طول نہ پستی نہ بندی</p>
<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>	<p>عجب تھا کہ کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا میں نے دیکھا تو کون چھپا کر لے گیا</p>
<p>عباسؑ تیرے بعد خبر کوئی نہ لگیا عباسؑ میں گور کوئی نہ لگیا</p>	<p>میں شاگرد مومن تراحت میں رہ گیا دہ بولا میں شیون ہی کی خدمت میں رہ گیا</p>	<p>یہ حرف لب زبوت و اجلال سے نکلا خوردہ دم مشرق اقبال سے نکلا</p>



<p>مرثیہ ناجا کو کشت کی بر سرست عنان آشتیت بین میں کئی کرکشی کی کی زبردگار کرم کی تیغ و تاراج</p>	<p>مرثیہ یاد جان غفلت کی مخالفت کی سبب کیا دھوکہ دینا لگا کر دن کی گلی چنچل جو بویا</p>	<p>مرثیہ بلیا بر سر کرکشی کی فکر کو کیا کئی کرکشی کی دشمن کا نام لگا کر کرکشی کی</p>
<p>مرثیہ کرکشی گرم ہوا جوش بہ طبع ملتی تیغون کی زبان میا کو کھڑکھڑاتی کئی کرکشی کی</p>	<p>مرثیہ شمشیر تھی یار وچ وہ شتاق بدنی جب میدان تو کھلی تو میان سرخ تھی کئی کرکشی کی</p>	<p>مرثیہ تھے زبرد و زرب صاحب شمشیر ہزاروں ترغ ایک الف اور زبرد زبرد ہزاروں کئی کرکشی کی</p>
<p>مرثیہ ان نام غفلت کی طرف سے اور زبرد زبرد سے کما سب لگا کر دیبا کی کرکشی کی</p>	<p>مرثیہ نہا کرکشی کی کئی کرکشی کی کئی کرکشی کی</p>	<p>مرثیہ بلیا بر سر کرکشی کی فکر کو کیا کئی کرکشی کی دشمن کا نام لگا کر کرکشی کی</p>
<p>مرثیہ جہاں بیکار تری سے مرگ میں خوراک ہاں بدر علی معرکہ بدر دکھائے</p>	<p>مرثیہ میں چار طرف متعصف شکنی ہوں باقی نہ رکھوں ایک کو میں پختی ہوں</p>	<p>مرثیہ قانون عدالت عمل تیغ نکو تھا جو منکر کی تھی حق تھا دہی دکھا تھا</p>
<p>مرثیہ بھان میں لاش کا جب قبضہ کیا تو نہایت کی طرح بیکار دکھایا ٹھکان کو کو کھانے کا</p>	<p>مرثیہ انجا زکھانے لگا تلوار کا تلوار کا لگا تلوار کا سائے کو جلانے لگا تلوار کا</p>	<p>مرثیہ جو بھر غصہ تیغ عمارت سے ان میں جو بھر غصہ تیغ عمارت سے ان میں جو بھر غصہ تیغ عمارت سے</p>
<p>مرثیہ شمشیر بھی کیلے کمر سے نکل آئی لو موت کی موت آئی اہل کی</p>	<p>مرثیہ مردوں کا تہ خاک نہ باہر سرد تھا مشرق میں اگر تھا تو مرگ میں</p>	<p>مرثیہ ان تاروں سے مٹا پٹھی مٹا پٹھی ان لفظوں سے پڑ کر ہر فرد پسر</p>

<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>
<p>چھٹی تھی زمین شہر جبریل امین تین جبریل فلک امین تو فلک کا دوزین</p>	<p>یہ کہ کہیں جہان کا یون خون بہا ہے یہاں سا بھی امت کا نئی زادہ رہا ہے</p>	<p>غل شاہ کہ مرزا تنک کے بھرنے کا کھاد دریائے مین سر کاٹ لو او لا شہاد</p>
<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>
<p>نیز ان کے خوف ہاتھ فقط چور ہے ہاتھوں کے انداز کمان چھوڑ ہے</p>	<p>دریا مجھے حیرت دتری مرد و فاس کفار تو سیلاب بنی فاطمہ سیاس</p>	<p>دریا سے سواری بہشتی نکل آئی طوفان سے پھر نوح کی کشتی نکل آئی</p>
<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>	<p>عالم میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں میں ہے جس کی ہر بات میں</p>
<p>پہلے تو وہ کجی سا فلک پر نظر آیا پھر نہرین بادل کی طرح سے اتر آیا</p>	<p>اس پر بھی نہ پانی مرے خمیر پیٹنے مرے ہوئے آب دم شمشیر پیٹنے</p>	<p>زمین پٹی لپو گودی میں سکینہ کو کھڑی پانی میں بلا آؤں اسے پیاسی ہی</p>

<p>۱۳۱۱          اہل تشیع و سنی کی بنیاد          مذہب کا سب سے پہلا حکم یہ ہے          کہ جو شخص اپنے رب سے          کلمہ پڑھے اور اس کی          تائید کرے وہ سچا مسلمان ہے</p>	<p>۱۳۱۲          فقہ کا تعلق ہے جو دارالخبرہ          مذہب کے اصول و عقائد          کے متعلق ہے جو کہ          اس کے بعد اس کے          احکامات کے تحت ہے</p>	<p>۱۳۱۳          اہل تشیع و سنی کی بنیاد          مذہب کا سب سے پہلا حکم یہ ہے          کہ جو شخص اپنے رب سے          کلمہ پڑھے اور اس کی          تائید کرے وہ سچا مسلمان ہے</p>
<p>۱۳۱۴          یہ کہتے تھے کہ اصل تو یہ ہے          بانی جو مذہب چاہتا ہے          کوئی نہیں دیکھ سکتا</p>	<p>۱۳۱۵          زعمی جو ہوئی آنکھ یہاں ابن علی کی          جاتی ہے بنیادی وہاں سبط بنی کی</p>	<p>۱۳۱۶          بجا ہون میں اہل سحر میں نہیں ہے          سب سے پہلے وہاں کوئی دن میں نہیں ہے</p>
<p>۱۳۱۷          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد</p>	<p>۱۳۱۸          کیا یہ کہ اس کے بعد          کیا یہ کہ اس کے بعد          کیا یہ کہ اس کے بعد</p>	<p>۱۳۱۹          کیا یہ کہ اس کے بعد          کیا یہ کہ اس کے بعد          کیا یہ کہ اس کے بعد</p>
<p>۱۳۲۰          ایک ایک قدم صبر تھایاں جان نہیں پر          اب شک چھدی اور اگر اپنی زمین پر</p>	<p>۱۳۲۱          میرا کہ غول وہیں جاتے ہیں کہ          عباس کہیں نہ کوئی نظر آئے ہیں کہ</p>	<p>۱۳۲۲          تیسے کہا میں بھائی کے ہم سہو میں نہیں          ہاں کہی ندا آئی علی اڑے ہیں نہیں</p>
<p>۱۳۲۳          دیکھ کر انداز میں طاعت          نشان کو یہ دیکھ کر انداز میں طاعت          علامہ کو دیکھ کر انداز میں طاعت</p>	<p>۱۳۲۴          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد</p>	<p>۱۳۲۵          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد          میں کہوں کہ اس کے بعد</p>
<p>۱۳۲۶          مشکوہ کا حافظہ مردان جگہ تھا          سینے کے تے تھا وہ بھی زیر سب تھا</p>	<p>۱۳۲۷          اب تک نہیں دیا ہے معین کو بھریاں          معلوم یہ ہوتا ہے چاہا جان کھرہ ہیں</p>	<p>۱۳۲۸          پھر ہی تو تھا سہم گشت غم سے          مدعا ہو الٹا سہم گشت غم سے</p>

<p>مثنوی خفت نے کیا بیاد زرداوی مرزا چکر جلالہ کیوں رو دن کہ با بائے باے شہ نے کہا بیاد دین دریا کی کنار وہ بولا نینبیا با کو تو تر کو سدا سدا</p>	<p>مثنوی باگاہ صد آرائی کہ آؤ مرے آقا آخر معاہدات اٹھاؤ مرے آقا مگر کئی پہنچ چکا مرے آقا آؤ جو بچہ نینبیا کو مرے آقا</p>	<p>مثنوی کیا پہنچے ہو زرافا غلامان علی چکہ کہ زرتی ہے غفر بخش ابراہار لہو کھٹکے شیشے بن حیدر کمار ہم کہ ہے یہ حقو قیامت کے بن آزار</p>
<p>فرمایا شہ دین نے، دہ وقت مر گئے پہلے تو ہمیں چاک گریبان کر گئے</p>	<p>جان آنکھوں میں آؤ کھین بیکان بھائی پر آپ کے دیدار کا ارمان ہر بھائی</p>	<p>سر پوٹو صریح شہ ابراہ کے آگے اب روؤ عہدار کو سر دار کے آگے</p>
<p>مثنوی چلن چلن کج بھی کھاتے ہیں عہدار شانے کو کھاتے چلے آتے ہیں عہدار لشکر کو رکابوں سے ہٹاتے ہیں عہدار شکستہ جہاز اسٹون مین اللہ نے ہیں عہدار</p>	<p>مثنوی مگر یہ صد شاہ بچا کر کے کئی باری بہ شکل مٹی ڈور کر ٹوٹی ہمساری ہاموں کے پیچہ قیامت ہوئی طاری تا شش گریبا غفلت نالہ و زاری</p>	<p>مثنوی خاموش دو کجاہ کب پر لڑتے ہیں غمیری پیدا پڑا پڑا تمہارے حرم ہے دل تغیر خاندان ہے تو آہ علم ہے داغوں میں سر پوٹو شش جگہ نہیں حرم ہے</p>
<p>زانو کے تلے بھائی سنبھالے ہیں الہ کو گھوڑی سی گریئے تو بکار نیلے وہ ہم کو</p>	<p>اکسیر کو دیے واسطے شاہ شہدا کے سر نہ لے سکیں گئی لاشے پہ چچا کے</p>	<p>اللہ نے یہ ذہن عطا کیا ہے کیا شادی و نام کو ہم ربط دیا ہے</p>



رباعی بیتیب بوسین شمشیر کمر چو تھی تھی ہر سر شاہ کے نظر چو تھی تھی	رباعی تھی چشم کی تھی صفت قبلہ نما کمر چو تھا جس سمت دھڑک تھی تھی
رباعی آواز حسین شرب دفن ہوے عاشق ورت چپکم کا قفاوت دیکھو	رباعی کب تھیں بوس حسین کب دفن ہوے کب تھیں بوس حسین کب دفن ہوے
رباعی عاشق کو وطن میں شاہ واد آئے بجو بیان آئین تو کسا صغر آئے	رباعی عاشق کو وطن میں شاہ واد آئے بجو بیان آئین تو کسا صغر آئے
رباعی اگر کیا بوس کو جو میدان میں تھیں بکریا رو تا غلبت شاہ واد تھیں	رباعی اگر کیا بوس کو جو میدان میں تھیں بکریا رو تا غلبت شاہ واد تھیں

[illegible]

[illegible]

<p>۱۷۷ از بوی بوی مری ما تو کج اک چو کج از کج مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۷۸ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۷۹ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>
<p>حق دودھ کا تو بخش اور اکبر کو جدا کر یہ اپنی کمائی مری امت پہ خدا کر</p>	<p>تصویر شاہ اور رسول عربی کی دنیا میں زیارت نہ رکھو آج مٹی کی</p>	<p>جس جا پہ ازل کی لکڑی اکبر کی بنی ہے نہ ہر اہل دین کیسوں کو چھو چھو رہی ہے</p>
<p>۱۸۰ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۸۱ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۸۲ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>
<p>اکبر سو کہا جاؤ گلارن میں کسا دو اٹھا دے بس کی مری دولت کو شادو</p>	<p>جلادوں کے انہو میں دیکھا چہرہ کو نہیں ہے کسا تھام لو تم میرے جگر کو</p>	<p>نہی کیا جلادوں نے ہتھکڑی کو نہش آتا ہو قتل میں رسول عربی کو</p>
<p>۱۸۳ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۸۴ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>	<p>۱۸۵ از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج از بوی بوی مری ما تو کج</p>
<p>کیا تو تھا مہموت محبوب خدا تھا اک شہر او تھا اصل علی اصل علی کا</p>	<p>فرمایے تو پیا رے ہاتھوں کو اوٹھا کر لے آؤن بلائیں علی اکبر کی مین جگر</p>	<p>برجی تھی لگی سینہ ہتھکڑی میں لوٹ اسکی ہتھکڑی دل بن علی مین</p>

<p>جلد و ستم کے تیرے ہر دم کو تیرا اکھنڈ میں کمان لاش مجھ کی یا تو سب کو دیا علی شہرے مارو تا کہ کس کو دیا علی شہرے مارو</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>
<p>سید ہون مسافر ہوں کی دکان ہو یا سا یارو میں پیچھے کا تھارے ہو تو سا آئیہ بیان زیندگار رہا ہوں ہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>
<p>ہر عضو بدن مرد ہو آجاتا ہے با با رگ رگ کے سرے میں سرور آتا ہوا با با نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>
<p>رو رو کے گما آئیں جی بیکو لے ہو گین اکبر مرے دیدار کی حشر میں ہو سہین</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>	<p>نظم و دلا شہرے میں جی رہا بہرینہ شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا نظم و دلا شہرے میں جی رہا</p>

<p>۱۸۱          منہج خلق کوں لکھان          اور قدرت معقودہ و قدرت عیان          منہج خلک خلق خدا منہج خلق          پیکر پیکر منہج خلق و خلق</p>	<p>۱۸۲          انعام منہج خلق و خلق          اور ان کی منہج خلق و خلق          جمیع اشیاء و خلق و خلق          در بارہ نام کار و بار کار</p>	<p>۱۸۳          منہج منہج منہج خلق و خلق          منہج منہج منہج خلق و خلق          منہج منہج منہج خلق و خلق          منہج منہج منہج خلق و خلق</p>
<p>۱۸۴          حمد و ثناء ہے اگر کسی شان پر          جن و بشر زمین پہ ملک آسمان پر</p>	<p>۱۸۵          سرکار من حسین علیہ السلام کی          ہاں راہ کہ ہمارے سلام و پیام کی</p>	<p>۱۸۶          منسوب ذرہ کو شہر خاور سے کر دیا          بیٹی کو نام زد علی اکبر سے کر دیا</p>
<p>۱۸۷          خدایا منہج خلق و خلق          خدایا منہج خلق و خلق          خدایا منہج خلق و خلق          خدایا منہج خلق و خلق</p>	<p>۱۸۸          اور در در منہج خلق و خلق          اکبر جان منہج خلق و خلق          پیکر و خلق و خلق و خلق</p>	<p>۱۸۹          اور کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو          داد و کجی کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو          دہی بچاری کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو</p>
<p>۱۹۰          محبوب حق ہیں مکمل میں جید رہنما ہیں          باہم ہوئی مملکت پھر جہان میں</p>	<p>۱۹۱          و احسن زینت کی تحریر مرث گئی          اٹھارہ برس ہی صورت مرث گئی</p>	<p>۱۹۲          گل کس شجر کامیوہ یہ کس بوستان کا ہے          در کس صدف کا چاند گیر لہرمان کا ہے</p>
<p>۱۹۳          اور منہج خلق و خلق          اور منہج خلق و خلق          اور منہج خلق و خلق          اور منہج خلق و خلق</p>	<p>۱۹۴          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق</p>	<p>۱۹۵          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق          منہج خلق و خلق و خلق</p>
<p>۱۹۶          باطل تھا جس سے مٹا تو یہ آرزو ملی          شاہ طلب کو دھڑا آئینہ رو ملی</p>	<p>۱۹۷          خاقان چین نے آئینہ پر پھر نظر نہ کی          نوربان شام نے کبھی سیر غزنہ کی</p>	<p>۱۹۸          اکبر کی یاد دل میں بھی تصویر اچھین          سب کو توں کو خدا کی تصویر اچھین</p>

<p>حکم انواران برین کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>	<p>حکم قاعدہ مری کی شایستگی اور قریب کی شایستگی گندری جو فدا شدہ شخصیت نہ گئے حال ظہور کی دست</p>	<p>حکم انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>
<p>مضمون عفا شدت کا دل میں ہم کیا پہلی کو روشنائی مرشد کو قسم کیا</p>	<p>دیکھا فلک کی یاس سے اور ناکش ہو بس کا نام اور کما اور عرش ہو</p>	<p>اگر مری خدا ہے تو انکار کیا مرا تقدیر میں نہیں ہے تو اقرار کیا مرا</p>
<p>حکم شاہ شہان نام کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>	<p>حکم انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>	<p>حکم انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>
<p>جب تک عیشہ طوبہ کی خالق کے نور کا شیعوں کے فرق پر ہے سایہ حضور کا</p>	<p>یوسف کی طرح خلق کے محبوب ہو گئے پیارے جوان ہوئے ہی منسوب ہو گئے</p>	<p>مسل سنے چشم سید سے مولا کا خط کیا دنیا کا اور دین کا غم سنبھل گیا</p>
<p>حکم سلوک کی شایستگی انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>	<p>حکم انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>	<p>حکم انواران کی شایستگی اور افتخار کی شایستگی نثار و صلح یا دیوہو جو جاہل و کرم کا اس میں موقع</p>
<p>اشیاق ہے کہ عقد کا بھی انعام ہو حاضر دین میں مع لشکر غلام ہو</p>	<p>یہ خط شہر حلب کی طرف ہوا مرا یعنی غریب کو در مظلوم شام کا</p>	<p>خوف مقررہ متوق بہت علا کا ہے طالبہ دو جہان میں نقطہ ان کا ہے</p>

<p>۱۷۵ انصاف کے خلاف کی کسانان جلیبوا تفرغ فعل میں تفرغ میں جلیبوا اسب جلیبوا کا خاص جلیبوا آزار سے طلب کا کرک اس سے تفرغ</p>	<p>۱۷۶ میرزا خادان اکثر کے لیے یان زانو سے جن خادان کے لیے خلعت خادان کے لیے اور ان کے خادان کے لیے</p>	<p>۱۷۷ ایک جو علی بن عثمان کے لیے سامان میں شہان جلیبوا سلطان کے لیے گھر میں گیارہ دن کا خاد جلیبوا</p>
<p>۱۷۸ ہموار شاہراہ مثال جبین ہوئی صاف آئینہ کا محس طلب کی زمین ہوئی</p>	<p>۱۷۹ میرزا رسول زاد یان مریہ ہوئی زینب سرھانی باجی مان میں ہوئی</p>	<p>۱۸۰ تیر کی آردھی دل شہنشاہ میں سلطان ایک بالون رکھا تھا کابین</p>
<p>۱۸۱ انسانان طلب کو دیا گیا تفہیم کو زور و خلعت کا گیا خلعت نیا عورت کی خاطر لیا پاک فتنہ جو دھکا کا جوڑا گیا</p>	<p>۱۸۲ میرزا خادان کے لیے بان کے لیے شاہ طلب کی بیوی کے لیے</p>	<p>۱۸۳ ان خادان کے لیے بان کے لیے شاہ طلب کی بیوی کے لیے</p>
<p>۱۸۴ بان کے لباس سرود و ملن کو بچا دیا کشتی میں خلعت علی اکبر لگا دیا</p>	<p>۱۸۵ بزرگ سانی ابری شہنشاہ میں جلیبوا دو لہانیکا کون دو ملن کسی آئین</p>	<p>۱۸۶ خط دے کے بادشاہ کو ایسی آہ کی شرعی محمدین معراج رسالت پناہ کی</p>
<p>۱۸۷ سامان بیک خادان کے لیے ان میں خادان کے لیے تکسبی رشتہ میں ہوا نہ خادان کے لیے</p>	<p>۱۸۸ میرزا خادان کے لیے دو لہانیکا خادان کے لیے میرزا خادان کے لیے</p>	<p>۱۸۹ سلطان کے لیے میرزا خادان کے لیے میرزا خادان کے لیے</p>
<p>۱۹۰ مہمان دو ملن گھر میں غذا نوش کرے مان باپ لہا کے کیمان فاتے سے کرتے</p>	<p>۱۹۱ تھاوت عصر بھائی سرزمین جلیبوا مغرب ملک حسین کی سرکارٹ گئی</p>	<p>۱۹۲ کا رسول زادے کا سرخو شام نے غیر النساء کی کو دین زینب کے سامنے</p>



<p>۱۸۶          سلطان کو کشتی کی چوڑی چاکھا تھا          ازبک خیمہ میں بیٹھ کر دیکھتا تھا          بلواریں کسے کسے سے لے کر          باغچہ پر اداسے بڑے گلستانہ</p>	<p>۱۸۷          دلی سے چھاپڑیں تیں تیں لگتی تھیں          خانی تہ کے ادر سے دالہ کو دے رہے تھے          بڑے بڑے خاں خاں خاں تیں تیں لگتی تھیں</p>	<p>۱۸۸          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>
<p>۱۸۹          کبیر کے چھوٹے بیٹے کا نام ہے          کبیر کے چھوٹے بیٹے کا نام ہے          کبیر کے چھوٹے بیٹے کا نام ہے          کبیر کے چھوٹے بیٹے کا نام ہے</p>	<p>۱۹۰          بی بی کا گھر تیں گھر تیں لگتی تھیں          بی بی کا گھر تیں گھر تیں لگتی تھیں          بی بی کا گھر تیں گھر تیں لگتی تھیں          بی بی کا گھر تیں گھر تیں لگتی تھیں</p>	<p>۱۹۱          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>
<p>۱۹۲          جلانی ہے یوں مری تقدیر سو گئی          اٹھو بھی ندیکہ دھاد دھاد اور لاندہ سو گئی          جلانی ہے یوں مری تقدیر سو گئی          اٹھو بھی ندیکہ دھاد دھاد اور لاندہ سو گئی</p>	<p>۱۹۳          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>	<p>۱۹۴          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>
<p>۱۹۵          سلطان نے اور زور دے باہر نگاہ کی          اسنے تو اعلیٰات کما اسنے آہ کی          سلطان نے اور زور دے باہر نگاہ کی          اسنے تو اعلیٰات کما اسنے آہ کی</p>	<p>۱۹۶          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>	<p>۱۹۷          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے          اکبر کا کس جگہ بدن پاش پاش ہے          بے گور کس زمین پر سیدی لاش ہے</p>

<p>علم تیرے پیچھے پاس کے یہ بچان کر کے</p>	<p>اسے میری بد نصیب بہو میں ترسے خدا</p>	<p>دو لھارتا شیبہ ہوا دامصیبت</p>	<p>اے چوہ بیٹا تیری قسمت میں تھا کھکھ</p>
<p>بن بیا ہے اس جہان سز وہ کوچ کر گئے</p>		<p>اٹھارویں برس علی کبر گزر گئے</p>	
<p>علم بے سدا کریم چہ روزی کی ہے یہ جا</p>	<p>لاشہر دھن نہ دیکھو گئے گنگھٹ الٹا دیا</p>	<p>اے شیبہ سید یونہی ترسے خدا</p>	<p>دیا رہی مجھے نہ دکھایا یہ کیا کیا</p>
<p>بیوہ بنی ہوں گھر میں نہ ہرگز رہو نگي مين</p>		<p>اب آپکی لحد پہ مجا درہو نگي مين</p>	
<p>سلام جسے بیوں کو خشک اور آنکھوں کو تر کیا</p>	<p>سدا شہر نے تار و جھولتی موت پر کیا</p>	<p>سدا کرو یہ کیا کہ تم شفاعت کو کیا</p>	<p>سدا کرو یہ کیا کہ تم شفاعت کو کیا</p>

۴  
دوبئی غفر حسین بن علی علیہ السلام  
وہابی رحمۃ اللہ علیہ

باب دوم در علوم غیبی و تلمیحات  
انستیسیمون که چنانچه کیا و بد کیا

شہزادہ کی گیارہویں مناسبت پر شہزادہ محمد علی علی شاہ

نہایت سے اس کے فاطمہ علیہ السلام کی طرف سے

وہ کہیں کہیں ملے گا  
وہ کہیں کہیں ملے گا  
وہ کہیں کہیں ملے گا

وقتِ ندول آتے ہی گرجا گیا ندول  
تو سراجِ باغِ قاطعہ کا دوسرا کپڑا کیا

و  
اگر بنشیند و درون زمین ببارد و از سطح  
زمین نماند و اگر طوفان و بادهای عظیم  
بر آن می‌بارد و آن را می‌برد و می‌برد

تو کہیں کو کھلتی ہے اور عطر سے نیند پانچ  
خند گلاب نہ شہد کے کہ کیا باک کر کیا

جموں کے قریب ایک اور قلعہ حسین خان کی

لکھنؤ کے لیے  
نور محمدی

اسد گمان غم فراق مٹے بلکہ جو بدعتی  
مجتہدین کا شکر بیان نہ کر لکھ کر کیا

میں نے جو اس وقت قادیان میں تھا

کیا یہ سب دراصل سچے صحابی ہیں؟

صواعق آبریز بچہ کس کے تخیلی ایوان  
کے کچھ بڑا رکھ کر گندیر کیا

نیکو خلق سے عز و قریب کیا کرے اور جو کج خلق سے



[illegible]

<p>۹۰ آفرین علی بن ابی طالب کیسے کہیں کہ غفور کے لیے تو آدمی سے بھی میں کا کم کر دیا تھا تیرا بن نہیں</p>	<p>۹۱ دارا کو جو عجب شایستگی تھی کہ انگریزوں کی جیبتوں میں خنجر آقا کو قسمت ہوئی کہ یوں گنجی کو لوار عجائب کا عالم بھی تو خاص کر تھا</p>	<p>۹۲ عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے</p>
<p>۹۳ جہلم کے عوض کہ ترے فرزند کو پالوں یا مشک مجھ سے کہیں کا ندھ چوٹھاں کا ندھ ہے چوٹھاں کا ندھ ہے چوٹھاں</p>	<p>۹۴ ابن ابی امیر عرب اور شاہ امیرین دامد رہے فخر غلام آپ کے ہم مین دامد رہے فخر غلام آپ کے ہم مین</p>	<p>۹۵ آقا حسین اتنا تو بچا تے ہو تم رہے مگر آقا کے سین جانتے ہو تم رہے مگر آقا کے سین جانتے ہو تم</p>
<p>۹۶ کائنات کی جیسے لایا تو اس کا کا ندھ ہے چوٹھاں کا ندھ ہے چوٹھاں کا ندھ ہے چوٹھاں کا ندھ ہے چوٹھاں</p>	<p>۹۷ بابا بے بیان کہ یہ دنیا زور ہر شے میں ہے گناہ کا شکار ہر شے میں ہے گناہ کا شکار</p>	<p>۹۸ عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے</p>
<p>۹۹ منکیر تو کا ندھ پتھا اور خندہ زبان ہے خادم کہ طرح ہے پیچھے صفہ کے روان ہے خادم کہ طرح ہے پیچھے صفہ کے روان ہے</p>	<p>۱۰۰ آسمانی نہیں تھے صدہ تھا حکر کو کہ دیکھتے تھے مشک کا درگاہ پسر کو کہ دیکھتے تھے مشک کا درگاہ پسر کو</p>	<p>۱۰۱ شہید نہ ہوتا تو یہ افلاک نہ ہوتے آفاق میں ہر شے میں پاک نہ ہوتے آفاق میں ہر شے میں پاک نہ ہوتے</p>
<p>۱۰۲ آگاہ ملازمین ان کے غیور اور درویش کی بیان سن کر تو جان میں نہ لگے کہ گناہ کا</p>	<p>۱۰۳ آخوند نیجا ملک جو عجب شایستگی کہ انگریزوں کی جیبتوں میں خنجر آقا کو قسمت ہوئی کہ یوں گنجی کو لوار عجائب کا عالم بھی تو خاص کر تھا</p>	<p>۱۰۴ عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے عجب شایستگی تھی کہ تیرے</p>
<p>۱۰۵ پوچھ کر کے دن کو فی نہیں ہو گا کسی کا والن بارگہ کون اٹھا دیکھا علی کا والن بارگہ کون اٹھا دیکھا علی کا</p>	<p>۱۰۶ یہ واقعہ دور نہ سمجھ کہ قرین ہے دن آج ترے مشک اٹھائے کیا نہیں ہے دن آج ترے مشک اٹھائے کیا نہیں ہے</p>	<p>۱۰۷ سفائی کرونگا جو میں بانی کی طلب میں کیا خطا پر گیا کبھی بانی کا عرب میں کیا خطا پر گیا کبھی بانی کا عرب میں</p>







<p>۱۰۰ بہشت میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم بہشت میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم بہشت میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم بہشت میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>	<p>۱۰۱ نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>	<p>۱۰۲ نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>
<p>۱۰۳ ایذا بہت اس لڑکی کو سہاگے دی ہے سقا کی اویسے کی عیال کی ہے</p>	<p>۱۰۴ باز دے حسین آماں شمشیر زنی کو یا شیر خدا آئے بن خیر شکنی کو</p>	<p>۱۰۵ اگر ڈھال جو حشر کی تو شمشیر علی ہے تصویر یہ عباس کی تصویر علی ہے</p>
<p>۱۰۶ کھانا کھا کر سہاگے کی عیال کی ہے کھانا کھا کر سہاگے کی عیال کی ہے</p>	<p>۱۰۷ افاق میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم افاق میں نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>	<p>۱۰۸ نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>
<p>۱۰۹ اگر میری اب شہر میں غم میں رہی ہیں اور آخری تسلیم کو عباس کی کھڑی ہیں</p>	<p>۱۱۰ یہ یا نون زمین پر نہیں اس لڑکا کے اٹھ اٹھ کے زمین لیتی ہو بسے کف کا</p>	<p>۱۱۱ سحق القرامی ز رسول مدنی ہے ان کی گلیوں میں طاقت خیر شکنی ہے</p>
<p>۱۱۲ کھانا کھا کر سہاگے کی عیال کی ہے کھانا کھا کر سہاگے کی عیال کی ہے</p>	<p>۱۱۳ نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>	<p>۱۱۴ نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم نہ تو کوئی غم</p>
<p>۱۱۵ ای میل علی کیا پیر شیر خدا ہے یہ شیر خدا تو نہیں شمشیر خدا ہے</p>	<p>۱۱۶ کس قمر سے ایک ایک کو لگا رہی ہیں کس بیار کو رہوا کو چکا رہے ہیں</p>	<p>۱۱۷ دامن تو پر غالی پہ عجب جلوہ گری ہے ایمان کی دولت اسی امن میں مہری ہے</p>

<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>
<p>عباس کی دہشت کو کسی بین نہیں کرتا نیکو جو کر چاہے اڑائی تو رسم ہے</p>	<p>اب درج فقط کیجو تم سبط نبی کو مین جاکے لیو آتا ہوں عباس علی</p>	<p>آئے آپسے ہر کام نہ اکثر سوغرض ہے ہکو تو سر سبط پیغمبر سے غرض ہے</p>
<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>
<p>حسرت زدہ آتے ہیں جد ابھالی سحر ہو کر ہنس کر بھی روتے ہیں بھی ہنستے ہیں دگر</p>	<p>مین جانتا ہوں زور مین تم شیر خدا ہو مین لپی فوج ہوں مجیر نہ خفا ہو</p>	<p>سرور کی زبان پانی سے ہر تر کر گئے اگر کھینچوں آدیکانہ دینے</p>
<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>	<p>عقلمند کسی است که در حق و باطل و حق و باطل جلی تمیز کند و با حق و باطل لا اله الا الله و لا اله الا الله گردد و با حق و باطل و حق و باطل</p>
<p>اب لکڑی نہیں مین باقی یہ جری ہے پھر خاتمہ جن حسین ابن علی ہے</p>	<p>سے کہ کہ وہ پیغام ہو کیا فوج لعین کا پڑ نام حقارت تو نہ لینا شر دین کا</p>	<p>لخت دل زہر جو تہ تیغ اجل ہو پھر خوب مدینہ مین ترا حکم عمل ہو</p>

<p>۱۰۰ تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا</p>	<p>۱۰۱ آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں</p>	<p>۱۰۲ جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں</p>
<p>۱۰۳ تم گلن کرو شمع مزار مینوی کو زندہ تو بکڑو گے حسین ابن علی کو</p>	<p>۱۰۴ بھائی مرلاس بانی کا شوق نہیں ہے پانی یہ نہیں قابض شہر دین ہے</p>	<p>۱۰۵ میں ہوں جو سو قبلہ دین میں شوق ہے جو قبلہ ہے سودہ قبلہ کی طرف ہے</p>
<p>۱۰۶ تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا</p>	<p>۱۰۷ آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں</p>	<p>۱۰۸ جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں</p>
<p>۱۰۹ گوئی کہیں مطلق نہ ملو بار بھر لگا سردار کی لیکن نہ علم دار بھر لگا</p>	<p>۱۱۰ کیا سمجھا تو اس شک کو میں سپہ قداہوں اس شک کو جیسے تو کو تر پہ جلاہوں</p>	<p>۱۱۱ جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں</p>
<p>۱۱۲ تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا تو کو جان بھر کے لے لیا</p>	<p>۱۱۳ آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں آج کل کے دل میں</p>	<p>۱۱۴ جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں جہاں میں</p>
<p>۱۱۵ پانی کے لیے آبرو اپنی نہیں دے سکے اور لیکنے تو ہم دوسروں کے لیکنے</p>	<p>۱۱۶ عماس علی فاطمہ کے لالہ کہہ دے اطفال مرے بھائی کے اطفال کہہ دے</p>	<p>۱۱۷ مظلوم کو سید کو بکڑو دین میں دعا ہے یہ کام ہو گا پسر شیر خدا سے</p>



<p>۴۴          بلا سزا میں چھوڑ دیا          عین جہنم میں بیگانہ کی آنکھوں سے          شام کوئی عیب اس کا جو بوجھ بھرا          عباس اور مری جان کا غم</p>	<p>۴۵          یہ جسے بھائی کو بوجھ بھرا          شہزادی ہوئی کہ نہ تیری کیا          اور بیکار اور وارث وراثت میرا          بہ جنت نہ تیرا خیال نہ کو کا</p>	<p>۴۶          تو مگر جو صبح سے یاد تیرا          نقیض اس کے کہ میں اچھا بھلا          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>
<p>۴۷          جیسے بڑی مرا محبوب کر لگا          جو حق میں کر لگا وہ مرے خوب کر لگا</p>	<p>۴۸          عباسؑ ذرا سے سر شاہ دہ جہاں ہو          نر زندر مرا آب کے سائے میں جوان ہو</p>	<p>۴۹          خونِ شہِ مظلوم کا بیاسا یہ لعین ہے          تم بات کر اس سے غصہ ہے کہ نہیں ہے</p>
<p>۵۰          وہ جو بیکار و بیکار کی آنکھوں سے          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          بلا کوئی دعا اس میں نہ تیرا          میں نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>	<p>۵۱          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>	<p>۵۲          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>
<p>۵۳          آباد ہو وہ اور سفر خلد کردن میں          عباسؑ دلاور کی بلا لیکے مر میں</p>	<p>۵۴          والی مرا تھے نہیں پھر نے کا بلاوں          اس بات پہ کہ تو میں قرآن پھاؤں</p>	<p>۵۵          پہلے تو دعا کرتی تھی تم پھر کے گھر آؤ          پر اب یہ تمنا ہے کہ لکھو اے سر آؤ</p>
<p>۵۶          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>	<p>۵۷          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>	<p>۵۸          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا          عباسؑ کی جا بہ جہنم میں بیگانہ          نہ تیرا کہ جو صبح سے یاد تیرا</p>
<p>۵۹          بلوے میں عیان بالوے مغموم نہ ہوگی          بے پردگی تر نیش کلمہ مغموم نہ ہوگی</p>	<p>۶۰          یہ تم لعین قاتل شاہِ ہند آہ          صد تے گئی دشمن سے بھلا مشورہ کیا</p>	<p>۶۱          ناموس میں جانے نہ قابل عباسؑ          اب شکل دکھانے کے نہ قابل عباسؑ</p>

<p>۱۴۰          لاہ سے پیر جبکہ حسین ۲ نیلگلی          احوال و خانقاری کھلایا گیا عبدالعزیز</p>	<p>۱۴۱          دہشت کی جوان بھاگتے تھے تیرے ہاتھ          تھا نیزوں کو ویرش قدم پیر کے ہاتھ</p>	<p>۱۴۲          اس نے غنیمت گزیر ہے اور اس پر نشان ہے          خفعت ہمدین کی حکومت کا گمان ہے</p>
<p>۱۴۳          طابہر میں انھیں لشکر بے پیر نے روکا          باطن میں گریا بیرون کی تقدیر نے روکا</p>	<p>۱۴۴          اس درجہ پرستان کیا نوع شقی کو          نیم نظر آئے انکا عباس علی کو</p>	<p>۱۴۵          اس نے غنیمت گزیر ہے اور اس پر نشان ہے          خفعت ہمدین کی حکومت کا گمان ہے</p>
<p>۱۴۶          طابہر میں انھیں لشکر بے پیر نے روکا          باطن میں گریا بیرون کی تقدیر نے روکا</p>	<p>۱۴۷          اس درجہ پرستان کیا نوع شقی کو          نیم نظر آئے انکا عباس علی کو</p>	<p>۱۴۸          اس نے غنیمت گزیر ہے اور اس پر نشان ہے          خفعت ہمدین کی حکومت کا گمان ہے</p>
<p>۱۴۹          طابہر میں انھیں لشکر بے پیر نے روکا          باطن میں گریا بیرون کی تقدیر نے روکا</p>	<p>۱۵۰          اس درجہ پرستان کیا نوع شقی کو          نیم نظر آئے انکا عباس علی کو</p>	<p>۱۵۱          اس نے غنیمت گزیر ہے اور اس پر نشان ہے          خفعت ہمدین کی حکومت کا گمان ہے</p>

<p>منجہ کرم کا بونہ چکل کسان بانی کے لیے دے ابھی کھنڈن جگمگی تھوہن گلیں دور و دور منجہ کرم کا بونہ چکل کسان</p>	<p>منجہ بان زوہر عیال منجہ مارگیا عیال بلانیکے تھاری خوش زندہ اسے بوردی باری منجہ بان زوہر عیال منجہ</p>	<p>منجہ منجہ عیال منجہ عیال منجہ منجہ عیال منجہ عیال منجہ منجہ عیال منجہ عیال منجہ منجہ عیال منجہ عیال منجہ</p>
<p>موقع تو خوشی کا ہے پہل و تباہی انجام زرا دیکھو تو کیا ہوتا ہے بھائی</p>	<p>عالمہ گرا تھا شہ دین کا جو زمین پر سر پہنچے غرور و ملک چرخ برین پر</p>	<p>پانی کے عوض مشک جو تیرا سنہ بھری ہے جون داغ جگر سینہ زخمی پہ دھری ہے</p>
<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>	<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>	<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>
<p>تیروں کی جو بوجھار اور اور دھمکتی شکیر پہ عیال منجہ کی شہر کی نظر تھی</p>	<p>بھار ابوین اگر نے گریاں بدر کو نہنے کے کما اب تمام کو بابا کی لکھ کو</p>	<p>پہلے مری دامن کو مے منجہ کو چھپا دو بھڑا خری جو امر اجمالی کو سنا دو</p>
<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>	<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>	<p>منجہ اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان اگر کرم کا بونہ چکل کسان</p>
<p>چلائے عدو صاحب شہ کو مارا عیال منجہ کو مارا نہیں شہ کو مارا</p>	<p>مجھایا جو تھا شہ نے سفاکے حرم کو اس شہر سے عیال منجہ پکار نہیں ہم کو</p>	<p>آہستہ کما شہر ہی ہے شہ دین سے بولا تھا میں نے حکم ترے شہر میں سے</p>

<p>حکیم نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو تقصیر تو میں کیا کرتا تھا کہ تم اہل وفا ہو چھوڑا نہیں تھا جسے جو چھوڑا تھا</p>	<p>حکیم نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو تقصیر تو میں کیا کرتا تھا کہ تم اہل وفا ہو چھوڑا نہیں تھا جسے جو چھوڑا تھا</p>	<p>حکیم نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو تقصیر تو میں کیا کرتا تھا کہ تم اہل وفا ہو چھوڑا نہیں تھا جسے جو چھوڑا تھا</p>
<p>حکیم میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو اکبر کی قسم کہ مجھ کو شک بھی ہو ہوا نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو</p>	<p>حکیم میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو اکبر کی قسم کہ مجھ کو شک بھی ہو ہوا نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو</p>	<p>حکیم میں خوب سمجھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو اکبر کی قسم کہ مجھ کو شک بھی ہو ہوا نہ سب کو نہ دیکھتا تھا کہ تم اہل وفا ہو</p>
<p>حکیم تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار</p>	<p>حکیم تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار</p>	<p>حکیم تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار تو مجھ کو سب سے زیادہ علمدار</p>
<p>حکیم چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے تقصیر تو بخشنا لو حسین ابن علی سے چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے</p>	<p>حکیم چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے تقصیر تو بخشنا لو حسین ابن علی سے چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے</p>	<p>حکیم چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے تقصیر تو بخشنا لو حسین ابن علی سے چپ گئے کیوں بات کرو سب طبع سے</p>
<p>حکیم اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل</p>	<p>حکیم اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل</p>	<p>حکیم اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل اور تو تھا خاک و پست و ذلیل</p>
<p>حکیم اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی میں چھوڑ دوں تمنا یہاں لاش اپنی چلائی اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی</p>	<p>حکیم اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی میں چھوڑ دوں تمنا یہاں لاش اپنی چلائی اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی</p>	<p>حکیم اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی میں چھوڑ دوں تمنا یہاں لاش اپنی چلائی اب تک نہیں مینے سوئی مشک جلائی</p>



<p>دارے گئے جب برفقا آپ کے بابا          گنج شہیدان میں پڑے سوئے ہیں کیا          عجائبات کو کوئی نہیں کیسے تنہا          لاش بھی نہیں کوئی عداوت و دردا</p>	<p>اب جا کے نہ گھر میں کسی عنوان رہو گی          یا لاشہ عمو کی نگہ بان رہو گی</p>
<p>جاگاہ صد لاش کے بیلو سے تیری          حاضر عریان فاطمہ اگر دن کی تانی          غائب تو تھا میرا جی شوہر کی کہانی          عجائبات کو جا بے خبر غلوم کی جانی</p>	<p>اس لاش سے ہرگز نہ جدا ہو گی زہرا          چالیسویں تک مان کی طرح رو گی زہرا</p>
<p>خاموشی میں کب کب برفقا میں فلتی ہیں          بدو کے کہ یہ عرض کہ یا حضرت عباس          آقا تو مرے آپ ہیں بھڑا دن میں کیسے          خاک و مٹیوں خیر دین کا شہرین کج رو پاس</p>	<p>اپنی نگہ مہر سے خورشید بنا دو          پاچیز کو پھینچو کج احسان سے بچا دو</p>

<p>۴۰ و تو چو بدید ملک منور نہدہ خاں داد من کرد و تو چو بدید ملک منور نہدہ خاں داد من کرد</p>	<p>۴۱ چو دودے من بجی غیبی بین تانا شفقت تو کربت تو واکو منانا جہاں تو صلاح بودہ راہ تانا</p>	<p>۴۲ اگر تو شکر کبکے غفلت کیا اگر تو شکر کبکے غفلت کیا اگر تو شکر کبکے غفلت کیا</p>
<p>۴۳ یہ جان عالمی میں جسکے ترسل میں قبضہ میں جس میں اس عالمی کے جزد کل میں</p>	<p>۴۴ رستہ ہاں سدا کوہ پہ وہ گھر نہیں گھٹا ہم کیسے ہرے فضل یہ بستر نہیں گھٹا</p>	<p>۴۵ اگر تو کھان لائے ہو کیا نام کو صاحب خود رفته و نام کو کیا کام کو صاحب</p>
<p>۴۶ جو کہ چاہیے اس کی نیازی جو کہ چاہیے اس کی نیازی جو کہ چاہیے اس کی نیازی</p>	<p>۴۷ یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی</p>	<p>۴۸ یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی یہ جو کہ چاہیے اس کی نیازی</p>
<p>۴۹ خوری پہ وہم تو خورشید میں ہو خورشید پہ وہم تو پوند زمین ہو</p>	<p>۵۰ دل باد خدا میں تو زبان ذکر خدا میں گہ ہوش میں گہ غش میں کبھی و یکا میں</p>	<p>۵۱ وہ صالح کو میں ہے رب دوسرا ہے کیا حکمت یہ چون میں تھے چون چاہے</p>
<p>۵۲ کون کا کہل چہ حضرت عمران نہدہ خاں داد من کرد</p>	<p>۵۳ کھان میں تو شکر کبکے غفلت کیا کھان میں تو شکر کبکے غفلت کیا</p>	<p>۵۴ اگر تو شکر کبکے غفلت کیا اگر تو شکر کبکے غفلت کیا</p>
<p>۵۵ دل مطہر میں او سکا ہو سدا میرے کرم سے روٹھا ہے ہنم کے بنائے پہرہ ہم سے</p>	<p>۵۶ جہاں خدا کا لیا السنو کل آئے جہاں کا قصور کیا السنو کل آئے</p>	<p>۵۷ رحمان ہوا نام سکا جہاں اس کا لقب ہے دوزخ کو جو پیدا کیا کیا اس کا سبب ہے</p>

<p>سلسلہ بغض غریبی مستی و مستی رحمان جو نام جو مستی و مستی یاد جو کیا کر کو مستی و مستی نماز نام ہوا ای و مستی و مستی</p>	<p>سلسلہ انکسار و نگاہ عاشق موتی کو صلا آتی یہ افلاک نہی مس عاشق کو دودھ و دودھ</p>	<p>سلسلہ انکسار و نگاہ عاشق موتی کو صلا آتی یہ افلاک نہی مس عاشق کو دودھ و دودھ</p>
<p>دور رخ کو جو پید کیا وہ نام شاک رحمان جو کہلانا دور رخ کو جو بھاک</p>	<p>تندید کو پہلے ہی محضین منع کیا تھا اس طرح کے بھائے کو کب حکم دیا تھا</p>	<p>اک خون کا دریا ہے کہ تیری یہ بہاؤ کچھ لاشے تیری میں وہ انھیں دیکھ رہاؤ</p>
<p>سلسلہ پیشانی پر لگے خضر شمس فریا کیا بان باقی بیا تو کیا یہ یاد بی نشان صلیب نہیں</p>	<p>سلسلہ چند روزہ عشق کی شمع کیا جان میں تیری اس کلمہ کی شمع وہیت کا نگرار ہے شمع کی شمع</p>	<p>سلسلہ ایک دم دل تیری بیدار کیا افسوس کی شمع کی شمع یہاں نوبی نوبی شمع کی شمع</p>
<p>اللہ کا جو فعل ہے بجا نہیں ہوتا پر لے ادب ایسا کوئی مند انہیں ہوتا</p>	<p>سینے پہ تو میٹھا ہوا جلا د کو دیکھے گردن پہ روان بھر فولاد کو دیکھے</p>	<p>کتابا ہی کہی سوے نلک ہاتھ اٹھا کر تو بہت دسلیم درضا مجھ کو عطا کر</p>
<p>سلسلہ ایک سو دن کو سینہ تن خفا کا میں خاک میں تھکا تھکا کجا کجا تو نے مجھ سے کہا کہ کجا کجا</p>	<p>سلسلہ اس کی شمع کی شمع کی شمع ایک سو دن کو سینہ تن خفا کا میں خاک میں تھکا تھکا کجا کجا</p>	<p>سلسلہ ایک سو دن کو سینہ تن خفا کا میں خاک میں تھکا تھکا کجا کجا تو نے مجھ سے کہا کہ کجا کجا</p>
<p>دیکھی جو تھی تو کئی دن رہے بیہوش مرے کچھ پر ملک جن رہے بیہوش</p>	<p>سامان کرامات خفا کا نظر آیا مقتل آتے شاہ شہدا کا نظر آیا</p>	<p>روما گیا اور رومای با سر نکل آیا شش ماہ پہرہ ہاتھ پہرہ لیر نکل آیا</p>

[illegible]

<p>۴۳۰ نہیں نہایتی پر ابی و دروغ و فریب و کجی نہیں نہایتی پر ابی و دروغ و فریب و کجی نہیں نہایتی پر ابی و دروغ و فریب و کجی نہیں نہایتی پر ابی و دروغ و فریب و کجی</p>	<p>۴۳۱ وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے</p>	<p>۴۳۲ آئی یہ عین عین عین عین عین عین عین آئی یہ عین عین عین عین عین عین عین آئی یہ عین عین عین عین عین عین عین آئی یہ عین عین عین عین عین عین عین</p>
<p>۴۳۳ ان کے کہ دنیا میں عجب علم و سحر میں باز ان کو در باموں کدناؤں غم میں</p>	<p>۴۳۴ اک سو میں ہم غول کی اور دھکی کے اک سو میں ہم غول کی اور دھکی کے</p>	<p>۴۳۵ محشر میں ذاس فرستے ہو محبوب ہو بندہ بلکس کے عزاوار و عین محبوب ہو بندہ</p>
<p>۴۳۶ وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے</p>	<p>۴۳۷ نظموں کا بیک کی کیا تھے عجب اس خسرو درضا مند میں عجب اس</p>	<p>۴۳۸ مندی عجب عین عین عین عین عین عین آگاہہ بواب و افق و آل عین</p>
<p>۴۳۹ آئی یہ مذاکے رضا مند خدا ہے شبگیر کی خاطر سے جل تیری خطاب ہے</p>	<p>۴۴۰ کہے انھیں داخل جنت کیا تھے دے دے کو تر دیا طوبے و یا حق نے</p>	<p>۴۴۱ گوئے ہوئے سقا طہر کے چھوٹے ہی ہیں گردن کو جھکے رہے مظلوم ٹھہرے ہیں</p>
<p>۴۴۲ وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے وہ کہ جو کہ اس کے لئے</p>	<p>۴۴۳ انعام خدا سے وہ جان کر ہے خوش کن یہ نور ان کے ہے</p>	<p>۴۴۴ عجب اس کے اندر عجب اس کے اندر عجب اس کے اندر عجب اس کے اندر</p>
<p>۴۴۵ آئی یہ مذاکے عجب ان علی ہیں جنت کے وہ محشر میں خالق مہولی ہیں</p>	<p>۴۴۶ ان کے لیے بیدارش خود و سر ہیں ایسا ہمیں پیارا کوئی بندہ نہیں ہیں</p>	<p>۴۴۷ ترنم کی اسیری کہ تصویر میں خفاں ہے اور شکی ایسی کہ کہ ہو تو نہ زبان ہے</p>

[illegible]

<p>مرثیہ ماں کی کھسکیا تھی تھوڑی سی نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>عائدہ سے خبردار امانت ہے ہماری سب مرگے باقی ہی دولت ہو ہماری</p>	<p>جبریل کو یہ خالق اکبر نے زندگی ہاں تمام رکاب آج تو سناؤ تہذیب کی</p>	<p>فرزند خدیو درویشین آتا ہے زمین بھاگوار سے بھاگوار کھسکین آتا ہے زمین</p>
<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>سینے پر میری طرح سنا نا اسے بھینا ظالم کے ظلم انجوسے بچا نا اسے بھینا</p>	<p>غل تھا کہ عربستان شکوہ زمین ہے ہوا کے مقابل کوئی مقدمہ زمین ہے</p>	<p>بھینے پر شمشیر شہ عقدہ کشا کو و کھلا ہے قدم و نصب شیر خدا کو</p>
<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>مرثیہ نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>یہ کیسے جودو تے ہوے باہر نکلتے سبیل اہل حرم کھولے ہوے سر نکلتے</p>	<p>باقی نہیں دنیا میں جگہ امر و مان کی ہیبت کے سبب جان و جان ہو دو جہان کی</p>	<p>احول لگانوں کے لیے غیر ہے میرا سب مرے اب خانہ باغیر ہے میرا</p>

<p>ہاں نہ ملا اسکا نہ لکھو نہ گوار تو غم و سوگم کرتے ہو جان بے پروا میرا ہر لمحہ ہر لمحہ میرا ہے پیرا ہر لمحہ ہر لمحہ میرا ہے</p>	<p>ہم میت کا نہ تو کوئی خلیفہ نہ کوئی جانشین نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>	<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>
<p>مظلوم کا بیکس کا ستا نا نہیں اچھا سید کا مسافر کا رولا نا نہیں اچھا</p>	<p>نقادوں کو غلام و سنانوں کے نشان ہیں اور بوجد نشانوں کے پش جہان ہیں</p>	<p>شان انی نہیں ملتی ہر طرز بشری سے کیا اسکا عجب ہو میں جو چین پری سے</p>
<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>	<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>	<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>
<p>بستی میں کسی سے نہ ملاقات کرونگا جنگل میں لہری میں اوقات کرونگا</p>	<p>یاں لا کھوں کس ترغے میں مہربانی کروگو اور بہر لگا اور یہ فوج انی ہو کوگو</p>	<p>سوئے میں یہ کو از حق اسل اہل فاک ترغہ میں کر حلت ہوئی شاہ شہزادی</p>
<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>	<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>	<p>ہم نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث نہ کوئی وارث</p>
<p>لڑنا بہ شام ہو دشوار ہے تم کو اب بیت ملک بھی سزاوار ہے تم کو</p>	<p>مانگو یہ دعا خیر ہو فرزند بی کی انکی ہوشگست اور ظفر ابن علی کی</p>	<p>واجب ہے سزا انکے لیے اب ادبی کی کافر میں گر گئے کہتے ہیں بی کی</p>







<p>۱۰۰ بانی ہر مانی کی بون عباد بہر پیرا کو کچھ حضرت کا شمار وہ بدالک سے تھوڑا کر لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۰۱ نہیں غفلت صوفیوں کی ترقی خارجہ کو گل لکھتے لوگوں کی ترقی نہر خدائے کی موت جو ترقی کی ترقی</p>	<p>۱۰۲ کے کچھ کی جگہ نہ خود نظر کیا کے کچھ کی جگہ نہ خود نظر کیا کے کچھ کی جگہ نہ خود نظر کیا</p>
<p>۱۰۳ مشاق ہیں جن حملہ شاہ و جہان کے جو ہر اخصیق کھلائے تیغ و زبان کے</p>	<p>۱۰۴ ہر فرق ہمایوں پہ تو دستاویز کی زیب کمر پاک ہے توار علی کی</p>	<p>۱۰۵ جلاد فلک بھاگ گیا بام فلک سے الامن تھا جاری دہن عور و ملک سے</p>
<p>۱۰۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۷ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۸ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۰۹ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۰ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۱ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۱۲ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۳ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۴ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۱۵ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۶ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۷ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>

<p>۴۷</p> <p>موصافہ فرما کر ادا کرتے ہیں          ہرگز نہیں کہیں کہ میں نے          ہرگز نہیں کہیں کہ میں نے</p>	<p>۴۸</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۴۹</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۵۰</p> <p>باندھے ہوئے تھیں کی زور لاکھ گروہ          بن بنکے دھواں نکلا وہ سورج زور          بن بنکے دھواں نکلا وہ سورج زور</p>	<p>۵۱</p> <p>خانے میں یہ بہت یہ لڑائی نہیں دیکھی          یہ تیغ یہ برش یہ صفائی نہیں دیکھی          یہ تیغ یہ برش یہ صفائی نہیں دیکھی</p>	<p>۵۲</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۵۳</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۵۴</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۵۵</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۵۶</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۵۷</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۵۸</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۵۹</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۰</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۱</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۶۲</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۳</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۴</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۶۵</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۶</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۷</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>
<p>۶۸</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۶۹</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>	<p>۷۰</p> <p>نہایت شہسوار کو اور کمال          فرمایا یہ زعفران کو اور کمال          زعفران کو اور کمال</p>

<p>مجلس وقت پنجشنبہ کی شکر گاہ پر نعت شریف پڑھیں گے اور پھر کچھ شعر پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>	<p>مجلس پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>	<p>مجلس پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>
<p>گوصارہ تھی برز طبعیت کو کل کئی سرپٹ کے تھکے سے کھلے سرکل کی</p>	<p>گھر کے چلی آئی ہوں بویں سن گھری بقیامین کوئی اور نہیں بنت علی ہوں</p>	<p>پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>
<p>مجلس غادر زبیران کج خلق کج جان عاجز ہستی کی پستی کی دہلی</p>	<p>مجلس پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>	<p>مجلس پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>
<p>مجلس کچھ خوف نہ کھا یا شبہ اہل خفاست بس دوسرے لٹی وہ شہر ہر دوسرے</p>	<p>مجلس برباد مری عزت و حرمت ہوئی زینب مرستے ہوئے اعدا اس خجالت ہوئی زینب</p>	<p>مجلس پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے پڑھیں گے اور پھر پڑھیں گے</p>

بہر شکر ہر عزت یہ مجھے خوف ہے میں  
آلودہ دل کو چھوڑے جلا دھڑھکیں

زینب کو صدا آئی یہ ترسراہی کی  
لازم ہے مجھے میری ہی ہے علی کی

ظالم نے دبیر آہ بڑی بے ادبی کی  
کی لاش بھی پامال حسین بن علی کی

[illegible]

<p>مرثیہ مرزا دبیر سب کو کھلی ہوئی ہے زینتِ عالم کی ہے نورِ عالم کی ہے نورِ عالم کی ہے نورِ عالم کی ہے</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر اور زار زار دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر اور زار زار دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر</p>
<p>موتی ہماری راہ میں یہ ذبح ہو گیا ناجی بن لیں ہ لوگ کرو انکو دیکھ لے</p>	<p>صدقہ خباب فاطمہ کے نور میں کا لکھ سو گوار بھی مجھے اپنے حسین کا</p>	<p>لیکن حسینؑ سا کوئی زیرِ فلک نہیں جسکا دکھ داد خواہ کوئی اب تلک نہیں</p>
<p>ایسا غریب نہیں کہ نہ دربارِ انور مفت و ہر طرف سے کھلے ہوئے</p>	<p>و کچھ تو تو تھیں کی تھیں و کچھ تو تو تھیں کی تھیں</p>	<p>و کچھ تو تو تھیں کی تھیں و کچھ تو تو تھیں کی تھیں</p>
<p>منکر جو اس ثواب کا اور اس سزا کا ہے نے دوست مصطفیٰ کا زندہ خدا کا</p>	<p>عیش ابد صلیہ ہوا سی شور و شین کا قربان میں یہ سب ہر نقدِ حسین کا</p>	<p>خیر النساء کی آہ کر کیا عرشِ بل جکا کیا خونِ بہا حسینؑ کا زہر اکو مل چکا</p>
<p>مرثیہ مرزا دبیر اور زار زار دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر اور زار زار دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر</p>	<p>مرثیہ مرزا دبیر اور زار زار دے کر دے کر دے کر دے کر دے کر</p>
<p>بخشش کا حق ہے عنایت کا خاتمہ بس اس عمل پہ ہے مری رحمت کا خاتمہ</p>	<p>میں مدد سے میرے لال کے سبیل کو ہیں صاحبِ حسینؑ کو صاحبِ یہ لوگ ہیں</p>	<p>بہودن کا نام لیکے عدو سادہ چوتھے بابا کا شہر بھی دیکھا اور مرہ بھی دیکھا</p>

<p>۵۱۴          کشت برین و دروغ طاعن کس          شہیدین کی بے خبری و خیر الایام کس          زمین پر کافران کی اوقاف و بیکار</p>	<p>۵۱۵          گناہ پرانہ کا دروازہ نکلا          حافظ قیصر جنبہ باند جو بیدار          تینین عالم کے ہوئے جلاز باچار          جوانی بے حیا و شائستگی بے شمار</p>	<p>۵۱۶          لٹا تھا کیسے گلوں کی بھڑکی          اونیٹ اترن میں ان کی بھڑکی          کھینچ کر لے کر لے کر لے کر لے کر          کھینچ کر لے کر لے کر لے کر لے کر</p>
<p>۵۱۷          جبریل کی خوار دیان شریف لاتی ہیں          مشکلفا کی بیٹیاں بندی میں آتی ہیں</p>	<p>۵۱۸          ایوان میں بھی رہیں کا سامان تھا          پر انتظار عسرت حیرت لانا م تھا</p>	<p>۵۱۹          طاقت بدن کی گھٹ گئی اور غصہ طعنیہ          اترے جو بے سہارا تو دم سہل چڑھ گیا</p>
<p>۵۲۰          ہر کس طرح شام کا غامد          لنگر میں زنجیر بے شک و یار          پیارے نفس کی دانا زانہ کو          عاشق کو ریشیہ یاد دہانہ کو</p>	<p>۵۲۱          بوسے سب کیا رہا گئے لکچر          آئے قصور دار وہ گئے لکچر          جلاوٹ منو شیا رہا گئے لکچر          وہ آئے سب یاد رہا گئے لکچر</p>	<p>۵۲۲          شینچہ میں ابی سمان غمخیز          قبا کے کیان سے پتھر کی بھڑکی          گلوں کے ہو چاہے جو بھڑکی          ہر کس طرح شام کا غامد</p>
<p>۵۲۳          فردوس میں ہندی کی یہ آہ ہے          کیا ہے حسین میں سے مری کشی تباہ ہے</p>	<p>۵۲۴          جب کہ آسمان خدلے بنائے ہیں          آل رسول آج ہی بند ہیں آئے ہیں</p>	<p>۵۲۵          منظور ہے کہ روح علی پھر ملول ہو          مجمع میں دو بکاری آل رسول ہو</p>
<p>۵۲۶          شکی مجھ نہ بایک شام          کسے شمع کو شکر و دھار          سیرت میں ہے خاطر وادار          زینب کو بھڑکی ہو یاد بیکار</p>	<p>۵۲۷          بونہر کو سوخا گیا نام ہے          اتر داسیر اترا داسیر کا نام ہے          آگے تو آستانہ سلطان کا نام ہے          کچھ کو کیا جلائے کیا قتل کا نام ہے</p>	<p>۵۲۸          مظلوم شہید کو سے یہ ظلمیوں کا          ماکہ کی کو غریب کو سے یہ ظلمیوں کا          ہزار میں کو بھڑکی ہے یہ ظلمیوں کا          مسلمان کو کیا جلائے کیا قتل کا نام ہے</p>
<p>۵۲۹          لوگو خبر کرو کوئی نانا رسول کو          بلوے میں شمر لایا ہے بنت بھول کو</p>	<p>۵۳۰          اسکی ولایت عرش کو ہنسنے ملا دیا          گھر بچن کا خاک میں بالکل ملا دیا</p>	<p>۵۳۱          حاضرین کے جلوہ میں مگر اوسے جلو          سر پر نہیں حسین بجان چاہے جلو</p>



[illegible]

<p>۱۰۰          اگر تھیں من کا لڑکے میں کچھ          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۱          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۲          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>
<p>جو پوچھتا تھا تو نے یہ مارا امام کو          بسا ختم تھا کتا تھا مردن سلام کو</p>	<p>آگے تری عطا کے یہ کیا احتیاج ہو          دربار میں تری مرقعہ و آج ہے</p>	<p>سہرے چارے نہ امام امام رہے          اسکی کنیز ہے کو دنیا میں ہم رہے</p>
<p>۱۰۳          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۴          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۵          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>
<p>یہ درجو کو شہارہ عیش الہ کا          اگلہ سہ ہے یہ باغ رسالت پناہ کا</p>	<p>گھرا گئی سکینہ عکبر تھر اگیا          اوڑھت میں حسین کا سر تھر اگیا</p>	<p>لہو رحم کر نامے تھر تھر اگے پر          راضی نہو نامہ مرے لوندی بنائے پر</p>
<p>۱۰۶          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۷          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>	<p>۱۰۸          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو          کچھ ہے کچھ تو غلاموں کو</p>
<p>لاکر جو فوج نے تجھے دشمن کا سردار          ہر تیغ زن کو تو نے سپہر کے زردیا</p>	<p>سیدان یقین بہ دن کے گلہ زن          کھلا دئی میں آج کی لوندی زانے میں</p>	<p>برہم ہوا شفی کہ نہ حجت سوا کرو          دید و ن اچھی من جھیں اسکو تو کیا کرو</p>

<p>۱۳۴۵          بابائے اسی تھی شرم          بابائے سر سر کہنے کی ہر کہ          از غم غم غم غم غم غم غم          از غم غم غم غم غم غم غم          از غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۳۴۶          ارکھ سوز جو کہ یہ بلی و ناتوان          بابا چاچا کا سوگت کھل کھلنا کسان          کز باطن پائین بد فتنی مقلد کے در بیان          از غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۳۴۷          غم غم غم غم غم غم غم          کہنے لگا نہایت سے وہ زلیخا نہصال          نازل ہو تو چھپ چھپ غم غم غم غم غم غم          از غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۳۴۸          بابا باری عزیزیہ دلت اٹھاتی ہے          آقا تری کثیر کثیری میں جاتی ہے</p>	<p>۱۳۴۹          اپنے بزرگ فاقہ کشی کر کے مرتے ہیں          طاقت فقط خباب الہی کی کرتے ہیں</p>	<p>۱۳۵۰          ہر جہیزہ دختران خباب امیر ہیں          بھگھا تھا میں کز رنگ جنبش کے ایرکین</p>
<p>۱۳۵۱          کچھ بھارت شاہ شہیدان کو بچا اس          سائل ہوا تھا جو یہ کیا اسے کہے پاس          از غم غم غم غم غم غم غم          از غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>۱۳۵۲          زینب بیکاری او دو بویا و مرید خبر          بیتی ہے اس غایت کی یہ خود تہذیب          نویدی تھی جس کی نسبت سلیمان نامور          زلت کا یہ سبب ہے کہ سر پر نہیں پید</p>	<p>۱۳۵۳          خدا تعالیٰ پر ہے اس کلام          زندان میں مر گئے دیبا عالم          از غم غم غم غم غم غم غم          از غم غم غم غم غم غم غم</p>
<p>۱۳۵۴          طاقت میں یہی ہونہ گھر یا دیو          بچوں سے میرے کھیل کے دل شاہ دیو</p>	<p>۱۳۵۵          میں پس کہ روح فاطمہ کو شور و خروش ہے          تو یہ لو کہ یہ نور نگاہ سپین ہے</p>	<p>۱۳۵۶          نے جب سلطنت ریاست عطا کرے          ہر دم واکشاہ ولایت عطا کرے</p>

<p>۴۱          لا ارباب با غنای خلق و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۲          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۳          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>
<p>لب مصحف مطلق و جبین لوح مقبرین          رخ شرع کا مطلع و قوس مصرعین</p>	<p>ظاہرین تو کاغذ کا ورق زیر قلم ہے          پھر شہید لوح دل زہرا پر رسم ہے</p>	<p>موجود بہت در ہم و دنیا زمین ہیں          دنیا فقط چار ہزار و شہیدین ہیں</p>
<p>۴۴          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۵          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۶          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>
<p>بسم اللہ زہرا ہے وہ دلوں ان عطل کو          نسخہ ہے شفاعت کا درمیان خطا کو</p>	<p>سید تہذیب مظلوم حسین ابن علی ہے          مداح کا مداح خداے ازلی ہے</p>	<p>دنیا بھی جیسے اے حسین کے گھر بھی          ہر بیت کے بدلے دیا فردوس میں گھر بھی</p>
<p>۴۷          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۸          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>	<p>۴۹          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت          و کرامت و کرامت و کرامت</p>
<p>اک بیت کے جو کثر تباہ شدہ دین میں          و دیت ہنوز بیت کے لئے نظار ہیں تین</p>	<p>حسین میں گہر رکھا شہید زبان کو          دندان کا بھرجا ہر دہائی میدان کو</p>	<p>محقق جہوں تو غافل تھے کجیو جہانی          ہر شہر میں جو چاہیو سو بچھڑائی</p>

<p>حکم اس غلامت میں پہنچا کر نہایت سے لائق اور خوش نام مات میں پہنچا کر اس کی جو بھلا گاہ ہو زبان</p>	<p>حکم نہایت سے لائق اور خوش نام مات میں پہنچا کر اس کی جو بھلا گاہ ہو زبان</p>	<p>حکم نہایت سے لائق اور خوش نام مات میں پہنچا کر اس کی جو بھلا گاہ ہو زبان</p>
<p>روشن یہ مرآع ہے ہر شاہ و گدا پر فاتحہ پر قناعت کرو کل ہے خدا پر</p>	<p>گویا لب شیریں ہیں بہ از قند تھارے سوجھنا ہر نگہ یہ لب بند تھارے</p>	<p>نور قہر بھی ہر چند شہادت کی ٹری ہے پر ایک غرض بخشش امت کی ٹری ہے</p>
<p>حکم بلکہ اگر یہ طلب نہیں بندار تو بہت چھوڑا ہے تیار</p>	<p>حکم بلکہ اگر یہ طلب نہیں بندار تو بہت چھوڑا ہے تیار</p>	<p>حکم بلکہ اگر یہ طلب نہیں بندار تو بہت چھوڑا ہے تیار</p>
<p>اک فرمان کرم لا کھون ہی ز سنگ ہو مولا بیان حوصلہ و حرم ہوس تنگ ہو مولا</p>	<p>مستقل بھی یا مال بھی ہم ہو نیلے بھالی اور ہاتھ بھی لاشے کے قلم ہو نیلے بھالی</p>	<p>کی ہر شہادت پہ کمر مضی بھی خدائی پر ہر شفاعت اسے حق نے بھی عطائی</p>
<p>حکم کیا مہر و دہ کیا میر کا رتبہ اندری کہم کی کیا قطعہ کو دیا</p>	<p>حکم کیا مہر و دہ کیا میر کا رتبہ اندری کہم کی کیا قطعہ کو دیا</p>	<p>حکم کیا مہر و دہ کیا میر کا رتبہ اندری کہم کی کیا قطعہ کو دیا</p>
<p>ہر کا سہ سہا ایشل جہد رخ برین ہو اس میں بھی نہ گناہش فیض شہدین ہو</p>	<p>جس لب پر ہدایت کی عادت ہو لب کو کھو لیگا عدو جبکہ اکدن اسی لب کو</p>	<p>کتنے عجز بہت خالق تقدیر ہے پیارا بعد اسے جو پیارا ہے تو پھر ہے پیارا</p>



<p>سفا و زلفاں خنجر بدر کھنجر شاہ کے اہل کی جب باد باد شاہ کی جب باد باد شاہ کی</p>	<p>چار من سبب کس نقارہ دین کس نقارہ دین کس نقارہ دین کس</p>	<p>سبب کس نقارہ دین کس نقارہ دین کس نقارہ دین کس</p>
<p>بچنے لگے نقارے نزل شدہ دین کے نئے تخت سلیمان سے سوار تہ زین کے</p>	<p>عشہ کو دم عطف لشکر غم تھا نے طبل نہ نقارہ نہ لشکر نہ علم تھا</p>	<p>عاشق تھا علما درجو فرزند نبی پر سایہ کیے آتا تھا حسین ابن علی پر</p>
<p>دو کون کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>	<p>کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>	<p>کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>
<p>پروچکے ہاتھوں وہ سب سب زان تھے یعنی بن حسین آج کمان آگے کمان</p>	<p>سردار بھی مظلوم علما در بھی مظلوم اسوار بھی مظلوم تھے رہوار بھی مظلوم</p>	<p>عاشورہ اقلیم شہادت ہویا رک اور شہر کرامت کی شفاعت ہویا رک</p>
<p>کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>	<p>کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>	<p>کس ادب کس تھا کس آواز دہ کس</p>
<p>تھی فوج حسینی سے عیان اوج حسینی قربان جلوس وحشم وفوج حسینی</p>	<p>تھا نور نواک سن بن کم و مثل اگر تھے شیدائے توغور شیدائے اور بے قرع تھے</p>	<p>یان کتنے وفون قصد قیام شیرین ہے شہ نے کہا ماحشر تمام اپنا پید ہے</p>

<p>مظلوم برادر کو جو شورش برپا ہوتی زمینیں عقب پروردہ دروازہ کھڑی تھی</p>	<p>نہایت ہوا بہتر نہیں اجا ہر سفر ہے بھائی کو باجی سے نہیں پردہ کی خبر ہے</p>	<p>فریادیں دلوں میں گوارا دہی کہان کا سنگر گما مولا سے کد کر از جنسان کا</p>
<p>آواز دہی آواز دہی آواز دہی تھکر کی آواز دہی آواز دہی</p>	<p>سامان آواز دہی آواز دہی عبادت آواز دہی آواز دہی</p>	<p>سب کتے تھے تیرہ ہی ترائی ہے فضا ہے خیر تو بہت خوب جگہ آج بہا ہے</p>
<p>یہ لوگ ہیں بڑے لیون کے لینے کو آئے پیغام ضیافت ہیں تھیں دینے کو آئے</p>	<p>سرخ لہنے کا شکوہ ہے لاشی کر دہی سرخ لہنے کا شکوہ ہے لاشی کر دہی</p>	<p>خبر کی خبر کی خبر کی خبر کی خبر خبر کی خبر کی خبر کی خبر کی خبر</p>
<p>نہایت ہوا بہتر نہیں اجا ہر سفر ہے بھائی کو باجی سے نہیں پردہ کی خبر ہے</p>	<p>فریادیں دلوں میں گوارا دہی کہان کا سنگر گما مولا سے کد کر از جنسان کا</p>	<p>مظلوم برادر کو جو شورش برپا ہوتی زمینیں عقب پروردہ دروازہ کھڑی تھی</p>



<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>	<p>لازم تھا کہ میں نے یہ کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>	<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>
<p>نہ کرنا ہوتے نہیں زیا ہے لڑ کو ہم لوگ دھڑکتے ہیں تم اترو اُدھو</p>	<p>کل صبح کو خیمہ بھی اٹھا بیوی کے پاس تکلیف کر ہو گئی اب نقل مکان سے</p>	<p>میں نے یہ غل غلش ہوئی جانی تو سکینہ نواؤ بھی جانے دو بلاتی ہے سکینہ</p>
<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>	<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>	<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>
<p>برو دیو سے خلی کر دو دھیان کہ ہر اصغر چھو ہینہ کا اور ہلا سفر ہے</p>	<p>یہ کیسے کہے نیرے علم اہل جہانے شمشیر علی چھیننے کی شمشیر خدا نے</p>	<p>میں خوش ہوں ستائیں یہ حکم کھنکھ اگر تم سے نہ صبر چلے جاؤ بھنکھ کو</p>
<p>اندک کہ اساتذہ کو نہیں ملو رٹ جا بگاڑو نہ جی کو نہ کو دور عبارت غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی</p>	<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>	<p>عجب غنیمت کیا کہ یہ نئے کما کیا یوں کہ موت پر جھانکتی سی دیکھ کر یہ مہر میں زور مار کر لے گیا دیکھ کر یہ کسی بھان بھائی بیوی کو</p>
<p>ہو تو جلا خیمہ حسین ابن علی کا لھو تو نشان بھی نہیں رشتا میں کسی</p>	<p>کیا ہو گا جو آج نہ امت کر لیا کچھ فرق نہ حمید کی بجائے میں لیا</p>	<p>اسم تو کلجیر ترا صد مہ سے ملیگا جسے تو تین تاریخ سی پانی نہ ملیگا</p>

۴۵

عباسؑ تمھاری بھینجے نفرت ہے گوارا  
 لیکن بنین بربادی کی نفرت ہے گوارا  
 اُنکے لیے کتبہ کی شہادت ہے گوارا  
 سب ظلم گوارا راہین ہر نفرت ہے گوارا  
 دریا پر اگر اشامیون نے قبضہ کیا ہے  
 کیونکہ اُسے ہو کو تو زمین چین لیا ہے

۴۶

عربیؑ بھلے کا نتیجہ نہیں خسروالہ  
 کی عرض دینی خوب ہے جو مہر حق ادا  
 ہو کر ہم چھاپ سے دریا سے غرق کیا  
 پاپ کے خدوی کا دیو کو تھانہ بچا  
 تھے بھی سنا میں نے بھی حیدر مٹا ہے  
 دریا کی ترائی تو مری قبر کی جا ہے

۴۷

شر نہ نہ تحقیق یہ ہے ایک بدن  
 اسی بھائی کو جینے ہی پر پاب میں دین  
 تم دوست خدا کے ہو کر دعا فرمیں  
 خیر خیر اٹھا دو کہ جسم کو تپن میں دین  
 اُنھیں جو گناہ غیر جسم پر کر گیا ہے  
 زمین کی ندائی کہ پہلی یہ جھلے

۴۸

موتے ہو بس پاپان کو تو فتنہ نے لگایا  
 اور دیا لوٹے گوارا سے کھر کو اٹھایا  
 سب فتنے اٹھا جتنا تھا خیرین بچایا  
 نہ تیریب نے اُدھر مسند نشو بھی بڑھایا  
 جو پوچھتا تھا دیکھ کے اسباب جو کم  
 کہتے تھے دریا نے نہ جان کیا ہو

۴۹

نبیؑ میں کیا نہیں فحیم ہو پونہ  
 آئی شیب عاشور تو مولا ہو مسرور  
 اُنکو شیب و زریں ناشیب عاشور  
 کہتے تھے کہ ہو جائیے کل ساقی در  
 خیر میں تقویٰ کن کچھ آتش بن پا تھا  
 سالانہ عاشور و عاشور کا غم تھا

رباعی  
کھانیزہ گرا جو بین زمین پر اکبر  
بیابان پکارا ہو کے مُفطّر اکبر  
بتاتا تھا عشقِ بیتِ اکبر کی گواہ  
کہتے تھے حسین جیکہ اکبر اکبر

رباعی  
سب جو دم و خطابتی کا پیارا مارا  
شکرِ حُسنِ حُسن کے اُسکا سارا مارا  
قیدی کیا گھر لوٹ لیا اعدائے  
کنیز بھرتا تھا اُسکا مارا مارا

رباعی  
تکلیف دھاتا ہے زسانہ بھکو  
دینا ہے نہ دولت نہ خزانہ بھکو  
اگر دُشِ افلاک ہم تجھے بین تجھے  
تو بیٹیا ہے جان کے دانہ بھکو

رباعی  
روال نہ شکون ہی جھگوئے پائے  
مُنہ تائب گئے تھے بھی نہ دھوئے پائے  
کیا جلد بُوا ماہِ محرمِ آخر  
جی بھر کے حسین کو نہ روئے پائے

<p>۴۱ اور ارادہ میں غور کی جائے گی کہ یہ جواب میں ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں وہ کہ خدا میں بھی اس قدر نور ہے کہ</p>	<p>۴۲ اس میں شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>	<p>۴۳ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>
<p>ہو گا نہ کہ یہ ایسا کوئی روئے زمین پر ہو گا نہ کہ یہ عقدہ کشانی شہر میں پر</p>	<p>امام کا طالب ہوا ہر ایک میں سے پر عقدہ کشانی نہونی اس کی کسی سے</p>	<p>اس وقت تو شان اسلام دکھاؤ گھر ہے مجھے شیریں نعم آگے چھڑاؤ</p>
<p>۴۴ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>	<p>۴۵ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>	<p>۴۶ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>
<p>خود بیکس مظلوم گرفتار بلا میں پر سار غریبوں کے یہی عقدہ کشا ہیں</p>	<p>گھر ہے مجھے شیریں نعمتے جنگل سے نکلا کر یا صاحب حراج تو مشکل مری مل کر</p>	<p>اس کو نہیں معلوم کہ مولا یہ جفا ہے خود عقدہ کشا خلق کا آفت میں چھپا ہے</p>
<p>۴۷ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>	<p>۴۸ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>	<p>۴۹ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں کوئی شک نہیں</p>
<p>الا فافلا لک دست میں لشکر چھوڑا کر اور شیریں گھر اور ہاں شمعوں کو نہ کر</p>	<p>پیشہ نریمان کا تو مذاق کا اس سے یا شیر لکھی مدد سے دولت مدد سے</p>	<p>اندیشہ ہے میرا ہے جیسے صلیح ابن علی کو طاہر نہ کہیں بوٹ لین ناموس بی کو</p>

<p>۱۰ ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۱ اس نیکو شخص کے ساتھ نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۲ جس نے بن جوہر سے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>
<p>۱۳ تمنا جو کچھ فرج کمان پر شرمین ہے نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۴ طاقت نہیں چلنے کی ہر قدر غنا نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۵ ہر تون پیر بان پیر سے سر خدا میں نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>
<p>۱۶ اگر کہیں کوئی تیرا پیار نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۷ اگر کہیں کوئی تیرا پیار نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۱۸ اگر کہیں کوئی تیرا پیار نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>
<p>۱۹ پر تو کوئی باتوں کو سونا کسے نہیں نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۰ جل جائیگا اگر کچھ بھی فرنگی پہ چٹاکی نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۱ پہچان کے بوسے پر شیر خدا کو نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>
<p>۲۲ میں جانوں کہ تیرا پیار نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۳ وہ آواز جو بیان کے خطہ کو پہنچا نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۴ میں جانوں کہ تیرا پیار نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>
<p>۲۵ شہ نے کہا اے امارت میں ہم میں نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۶ عالم کا مددگار ہے خود ار خیز ہے نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>	<p>۲۷ تیرا تو مددگار ہے کچھ غریب ہوا ہے نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری نہیں ہوئے غم و غصہ کا طاری</p>

خداوند عالم

<p>قلم کبار سے مولانا کی کینٹ پر غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم کب کا مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>
<p>سرتا قدم خون سے تم اپنے بھر ہو کیا دردی جو ہاتھ کیلی پر دھڑے ہو</p>	<p>آیا جو بیان ابن شہنشاہ عرب ہے یہ فاطمہ کے دودھ کی قوت کا ہے</p>	<p>جلاد مرے قتل کے شوق کھڑی ہیں لاشے مرے فرزندوں کے مقتل میں ہیں</p>
<p>قلم وہ اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم وہ اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>
<p>جو تکیہ تاتے ہیں عجب کا بھی دین ہے کیا فاطمہ کی آہ کا درانگو نہیں ہے</p>	<p>خاتون قیامت ہے امداد نہ پہونچی کیا کان تلک انکے یہ فریاد نہ پہونچی</p>	<p>اب ہیں کے مرے شہر کے مختار بنو تم میرے مرے شہر کے بھی سالار بنو تم</p>
<p>قلم اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>	<p>قلم اب جانے میں غم کا ترسہ حال کی غم کیا ہو مہر کا ترسہ حال کی غم کیا ہو کی کینٹ پر غم ای شاہ د عالم تر کر گیا ہو</p>
<p>دی بھائی لگے کسکا کروں شرم و حیا کر یہ ناہانی امت نے مرا حال کیا کر</p>	<p>زہر انے اوت غم میں دوسری ہے اب بھی مرے قتل کی زمین چھاڑ بھی ہے</p>	<p>لشکر لے قتل میں تری جاؤ گا مولا بن آل محمد کو بھی لے آؤ گا مولا</p>

<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>
<p>سیدان بھی نرغہ اعدا میں پھنسی سرشتے بھی زادیان بلوے میں پھرنی</p>	<p>فردوس کے رستے میں لگاتے ہو جاؤ اس ماحی کو کھڑے تو پڑھاتے ہو جاؤ</p>	<p>کچھ انکو ستایا تو نہیں یہ محض غم ہیں اس خمیہ میں بس شیرانی کے حرم ہیں</p>
<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>
<p>ہم گو کہ تری فوج کے سالار بنینگے عباس کمان میں جو علمدار بنینگے</p>	<p>شہر کی قوت کو عیان زور خدا ہے کیا صاحب اعجاز ہے کیا عقدہ کتا ہے</p>	<p>مشتول رہا کرتا تھا اٹھا د خدا میں پر آج کے دن تھامیں عجیب پنج و باسین</p>
<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>	<p>مرثیہ فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب فدا کر دیاں کسب و کسب</p>
<p>وہ قتل ہون ہرگز یہ گوارا نہیں مجھ کو امت بڑی یادہ کوئی بیمارا نہیں مجھ کو</p>	<p>اروتے ہیں رحم خمیہ میں کہہ امڑا ہے اور خمیہ کے دروازے پہ اک سیر کھڑا ہے</p>	<p>ہر عقدہ کشائی کو گیا لال علی کا تو جاکے نگہبان ہو ناموس بٹی کا</p>

<p>مرثیہ خداوند کو کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا</p>	<p>مرثیہ زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم</p>	<p>مرثیہ تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم</p>
<p>صد شکر کہ دریاں در حضرت کا کیا ہے ہر شے تجھے جیسے لک کا غلق نے دیا ہے</p>	<p>تو بھیہ در خیمہ بر اور رن میں نظر کر جو ظلم ہے بھائی پر ہو جسے خبر کر</p>	<p>سجد کر دے دیو و مردہ نمازی نہ اٹھا تھا اس عرصہ میں ظلم کا قن سر سجد اٹھا</p>
<p>مرثیہ خداوند کو کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا</p>	<p>مرثیہ زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم</p>	<p>مرثیہ تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم</p>
<p>نظر شود کہ آغا تیرا عقدہ کشا ہے سرسنکے گھڑی عوش تلے تیرا سا ہے</p>	<p>اب دیکھ تو کیا سید بکس پہ چاہے ففسہ نے کہا شاہ پر جلاد چڑھا ہے</p>	<p>مرثیہ تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم تیرا غم غم غم غم غم غم</p>
<p>مرثیہ خداوند کو کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا بازو کو تیرا کمان بند کیا</p>	<p>مرثیہ زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم زیر لب تیرا غم تیرا غم</p>	<p>دوا کو زور و زور و سوال زیادہ ہر شے دے مومن کا ہوا قبول زیادہ</p>
<p>آنا دھیمہ پہ مجھے رنج دستہ ہے اٹ جاو تھیں لاشہ ابکری گسٹہ ہے</p>	<p>اسجاو لکھتی تری تلوار ہو ظالم یہ بوسہ کہرا احمد مختار ہو ظالم</p>	



سلام  
آنکه بخیر کرد بلادت و غم و دلچسپا  
نتیج اعدا کو علم با صلح الم و دلچسپا

غریب غنیمت کجا اعدا سے پانی کا سکون  
جس سبیل جان بست کرم و دلچسپا  
فکرم و غم سے اگر حضرت عباس پیکر  
ختم کرم کو کون شکر علم و دلچسپا

عبدالکریم شہرہ دی دیر تک غیبی رہو  
لاش کو جا جائے اوسکی و نہ پوچھا کیجئے

خاتم و عبادت الکریم کے تو شاہ دین  
ویرانہ سے فلک سے غم و دلچسپا

نیا پاتے زخم خیز پوچھا کیجئے  
لاش کو بوت بو بو سے غم و دلچسپا  
شاہ کچھ زینت کچھ کتے کو زینت شاہ  
دقت و خصلت کو ن حسرت ہم و دلچسپا

پوچھا کیجئے کھٹک کو اگر کرا دھیان  
اگر کیا بیجان اور آہ ہم و دلچسپا

تعلیم  
کچھ پوچھا کیجئے کچھ جان  
کرم کو اگر کرا دھیان

کرم کو اگر کرا دھیان  
قتل سے غم و دلچسپا

تعلیم  
کچھ پوچھا کیجئے کچھ جان  
کرم کو اگر کرا دھیان

نابودہ کرم کو اگر کرا دھیان  
کچھ پوچھا کیجئے کچھ جان

<p>۴۱ مردم و خاندان و نوکران و عیال و دور کا خاندان و نوکران و عیال و کلکے بندے میں بدین کی بوجھ سے نہیں رہ سکتے تھے</p>	<p>۴۲ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>	<p>۴۳ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>
<p>جو کرتے ہیں تو تم گارنر مارے ہیں وہ روئے حیدر کو رکھ کر پکارے ہیں</p>	<p>جو باس کے عین نزلے ورتے ہیں خدا کے واسطے ہے اچھین چلائے ہیں</p>	<p>کہا میرے دلے کیا آسمان کو دیکھا وہ روئے بولی کہ خالق کی شان پوچھا</p>
<p>۴۴ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>	<p>۴۵ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>	<p>۴۶ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>
<p>بند کرتی و فریاد یا علی زمینیت چلو میرے دربار میں چلی زمینیت</p>	<p>ٹھہرتے تھے تو عدو غصہ سے بکارتے تھے خوڑا دیوں کو کنیزوں کی طرح مار تے تھے</p>	<p>رہائی اہل عالمی کی یہ اسیری ہے ارے شقی یہ اسیری انہیں اسیری ہے</p>
<p>۴۷ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>	<p>۴۸ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>	<p>۴۹ میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے میں نے کہا کہ اب اس کی بوجھ سے</p>
<p>اسکیتے کسی بھی مالک جلا نہیں جاتا اشاہہ ملی بھی مان بچہ کہا نہیں جاتا</p>	<p>چھتری تو ایک ہی بڑا ملہ دو نمایاں یہ جو بکھی بکھی ہے گاہ دغاں بکھی</p>	<p>حسین بکار ہمارے خواہر ہے علی کی آئی ہمارے بیانیہ و خیر ہے</p>

<p>۱۰۰ کمالی غنیمت حاصل کر لے دو چوبیس لکھ روپے کما کر بیس لکھ روپے تو تیر سو روپے</p>	<p>۱۰۱ کمالی غنیمت حاصل کر لے دو چوبیس لکھ روپے کما کر بیس لکھ روپے تو تیر سو روپے</p>	<p>۱۰۲ کمالی غنیمت حاصل کر لے دو چوبیس لکھ روپے کما کر بیس لکھ روپے تو تیر سو روپے</p>
<p>۱۰۳ محفل کے گرد سواروں کا اہتمام ہے اور محفل میں سنائے پر سوار ام ہے</p>	<p>۱۰۴ محفل کے گرد سواروں کا اہتمام ہے اور محفل میں سنائے پر سوار ام ہے</p>	<p>۱۰۵ محفل کے گرد سواروں کا اہتمام ہے اور محفل میں سنائے پر سوار ام ہے</p>
<p>۱۰۶ بتول آئے نہ تھا حسین کو روئے بہن بھی باو نہ شرفین کو روئے</p>	<p>۱۰۷ بتول آئے نہ تھا حسین کو روئے بہن بھی باو نہ شرفین کو روئے</p>	<p>۱۰۸ بتول آئے نہ تھا حسین کو روئے بہن بھی باو نہ شرفین کو روئے</p>
<p>۱۰۹ جلو شتاب چلو بی بی پشتوئی کو کہ نہ نہیں پائی ہے دھان کھو کھان</p>	<p>۱۱۰ جلو شتاب چلو بی بی پشتوئی کو کہ نہ نہیں پائی ہے دھان کھو کھان</p>	<p>۱۱۱ جلو شتاب چلو بی بی پشتوئی کو کہ نہ نہیں پائی ہے دھان کھو کھان</p>

<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>
<p>ایمان که آب بنین بکلام پیکاری خفته یونین و شام قلمین</p>	<p>محمّد بن قوس بن علی بن حسین بن علی بن حسین بن علی</p>	<p>کما شفی لے تو بر سفارش آئی ہے قبول اب مجھے مساوات کی گمانی ہے</p>
<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>
<p>حسین که بر نیل و ایک نه ایسے بھائی بن ہونے ال رہا</p>	<p>محمّد بن قوس بن علی بن حسین بن علی بن حسین بن علی</p>	<p>بکاری بند کو آرزو ہوا حسین کما شفی لے تو بر سفارش آئی ہے</p>
<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>	<p>عقلم و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است و با وجودی که در این عالم بسیار از کائنات است</p>
<p>ہی کہ تو خون جو آواز کم سنائی میں نہیں نہیں وہی ز عین ہوتی جھپٹائی</p>	<p>ارے خدا کا غضب تیری جان پر تو کلمہ نہ کہ رسول خدا کا کلمہ</p>	<p>چو کہ دہلے کو ہر سات دن کی دیر ہو وہ بولی میں میں سر سے سینے سے</p>

<p>دو غم بہت ہوئے ہیں تیرے یہی غم  سودا خنک و مہر و جہاں ہوئے غم  پیر کے لکھو گئے ہیں یہ غم  اور آگ لگے گو دین بیاہی کی غم</p>	<p>قدیر کیا کہوں میں دل پہ جوش غم کا ہے  کہ قتل گاہ میں اب داخلہ ہم کا ہے</p>
<p>ایک روز آئے غم و غیب آدمی ہو غم  فلک پہ نالہ نہ خیر النساء بھی جب ہو غم  بر بہشتی ملت غیب ہوئے غم  حسین متعلیٰ درشت کر بلا ہو غم</p>	<p>ہاں کہو وہ دل کو فتنہ غم نہ لگایا  اور شیشہ نہ جگر لگ غم نہ لگایا  یہاں جب وہ ہے کہ آئینہ غم نہ لگایا  نارنگی ہے غم ہی میں ہے بھولا</p>

[illegible]

[illegible]

<p>علم جان و جانور و نبات و حیوان و انسان و جن و انس و جنات و ملک و ملائکہ و فرشتہ و جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و کائنات و خلق و کائنات و کائنات و کائنات</p>	<p>علم ان سید و نبی و مرید و شاگرد و تلمیذ و شاگرد و تلمیذ و تلمیذ و شاگرد و تلمیذ و تلمیذ و شاگرد و تلمیذ و تلمیذ و شاگرد و تلمیذ و تلمیذ و شاگرد و تلمیذ</p>	<p>علم ما باقی و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات و کائنات</p>
<p>لا دے کچھ جو تیرا تاشہ ہو حرم من ابند شپیر جلیلی کوئی دم میں</p>	<p>دل بہتا تھا تھان کا نیا تھاراج و توشہ چھ بات نہ کہہ سکتی تھی غصہ کے سبب</p>	<p>ہر تپ سی لاکھ مصیبت میں گھر میں چھ ماخدا کھسے جو بانو ی پھرون میں</p>
<p>علم نہ جگہ</p>	<p>علم ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل</p>	<p>علم ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل ہاں میں صلا و عسل و عسل و عسل</p>
<p>باناؤ نہ کہنے کے سکے ورنہ ہی کو پہر زن نوکر لاشہ عباس عالم کو</p>	<p>یہ تو نہ سمجھنا کہ ملک و زمین ہے والہ صری روح سکینہ کے قرن ہے</p>	<p>توہر تو ہوا بالو کے توہر بقدر بیامہ الاش علی البیہرہ تصدق</p>
<p>علم نہ جگہ</p>	<p>علم نہ جگہ</p>	<p>علم نہ جگہ</p>
<p>بردا سکومراحم کوئی اب ہونہ سکینا شیدہ کے لاشہ پہ کوئی رونہ سکینا</p>	<p>جنت میں بھی بے آنکے گوارا نہیں رہنا کچھ سوہین مزایا میں جینا میں نہ سہنا</p>	<p>ہر دم سے ظلم کی جو زمین صدا ہے والہ کدیرہ فاطمہ منقول نکا ہے</p>



<p>۱۳۷ خونِ شہزادہ عیسیٰ علیہ السلام خونِ شہزادہ عیسیٰ علیہ السلام خونِ شہزادہ عیسیٰ علیہ السلام خونِ شہزادہ عیسیٰ علیہ السلام</p>	<p>۱۳۸ پینتے ہی لشکرِ خیمہ بین در آیا پورا خون کو لوٹ لیا گھر کو چلایا</p>	<p>۱۳۹ کتی تھی نہ جہاد میں خلیفہ کا جہاد سب گھر میں آگ آگ جہان جا چلا</p>
<p>۱۴۰ پانی کو ترسا ہے یہاں کبھی نمی کا دن فاختہ شربت پہن عیسیٰ علیہ السلام</p>	<p>۱۴۱ پیشانی اسی مار کے عائد ہو اٹھایا نبی پاپ کے خلیفہ کو ملنا خلیفہ بھی لگایا</p>	<p>۱۴۲ کتی تھی کبھی کوئی باب کو لایا تھار سکینہ یہ کوئی نرسی لار</p>
<p>۱۴۳ رسمی دین مجھ کو بونہی گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا</p>	<p>۱۴۴ زمین کا یہ عالم تھا کہ سہوش پڑی تھی یا تو کوئی یہ حالت تھی کہ خاموشی پڑی تھی</p>	<p>۱۴۵ گھر میں بے لگی آگ بجھاتے نہیں بابا دم میرا نکلتا ہی اور آتے نہیں بابا</p>
<p>۱۴۶ دیر پانی سکینہ کو آسے پاس رہی ہے بس فاختہ عباس دلاور کا یہی ہے</p>	<p>۱۴۷ چچی تھی اور مہزون نہ تھی چچی تو تھا جلتی تھی اور سرسبز تھی سرسبز تو تھا</p>	<p>۱۴۸ چاچا تھی تھی تھی اور سب شہزادہ اک چاچا تھی تھی تھی اور سب شہزادہ</p>
<p>۱۴۹ پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا پہ پہنچا دیا دین شہزادہ کو گنگوٹھ لکھنا</p>	<p>۱۵۰ جھوٹے سوزِ شہر کے جدا ہوتی تھی بالوں چھاتی کے تلے جھولا تھا اور وہی تھی بالوں</p>	<p>۱۵۱ الہ کے صلہ کرین شاہ شہزادہ ہر دم مری امرا کرین شاہ شہزادہ</p>

[illegible]

<p>۱۰          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۱۱          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۱۲          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۱۳          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۱۴          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۱۵          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۱۶          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۱۷          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۱۸          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۱۹          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۲۰          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۲۱          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۲۲          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۲۳          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۲۴          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۲۵          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۲۶          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۲۷          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>
<p>۲۸          دیکھا کر گلے ملنے کے ارمان ٹرے ہیں          بھید لائے ہوئے ہاتھوں کو قریب نہ لائیں</p>	<p>۲۹          اگر خلق کو گناہ پہلے ہو آؤ مری جان          آمت کو جو جتنا پہلے ہو آؤ مری جان</p>	<p>۳۰          اگر تیری ہر سی صاف مری دل کو خبر ہے          وہ تپ میں ہر اور صبح سی کا سفر ہے</p>

<p>۴۱۵          صغیر نے یہ ایک سواری کی ایک          بجاری ہو اجماری کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>	<p>۴۱۶          غلام شمع کی مٹی کا یہ دل نہیں          جادو کمان دنیا کی ہر طرف          ہر وقت پیکار کی شدہ دال          اسے ماضی بابا تو سہاں کیا</p>	<p>۴۱۷          اس نے غزیر نے اپنے دو نہیں          ایک سواری کی مٹی کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>
<p>۴۱۸          کیا ہوتا ہے چھوٹے بچے کی ہر          دروازہ نہ کھولنی تو جانے لہر          کھڑی نہ کھولنی تو جانے لہر</p>	<p>۴۱۹          منزل کا حرج ہو گیا لو کھول دھوکو          زبان کرونا ناک امیت پہ پد رکو          زبان کرونا ناک امیت پہ پد رکو</p>	<p>۴۲۰          نے ضعف بہ نے زردی رضا رکھو          کچھ رحم نہیں آپ کو مہربا رکھو          کچھ رحم نہیں آپ کو مہربا رکھو</p>
<p>۴۲۱          ان کی مٹی کی ہر طرف          بابر کی نے نہ ماضی کی ہر طرف          بابر کی نے نہ ماضی کی ہر طرف</p>	<p>۴۲۲          وہ بولی نہیں تم نہیں          بابر کی نے نہ ماضی کی ہر طرف          بابر کی نے نہ ماضی کی ہر طرف</p>	<p>۴۲۳          اس نے غزیر نے اپنے دو نہیں          ایک سواری کی مٹی کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>
<p>۴۲۴          یہ داغ جدائی کا لیا ہے نہ پن نوکی          بابا کو امین روضہ سرا ب جائے نہ نوکی          بابا کو امین روضہ سرا ب جائے نہ نوکی</p>	<p>۴۲۵          کیا میرے لیے اٹھ گیا انصاف جہان          دیکھو جسے ہر کسی کہتا ہے زبان سے          دیکھو جسے ہر کسی کہتا ہے زبان سے</p>	<p>۴۲۶          بی لہا کی بلا جانے کہ کیا ہو گا سفرین          صغیر شہر جہا ہو گا سفرین          صغیر شہر جہا ہو گا سفرین</p>
<p>۴۲۷          صغیر نے اپنے دو نہیں          ایک سواری کی مٹی کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>	<p>۴۲۸          اس نے غزیر نے اپنے دو نہیں          ایک سواری کی مٹی کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>	<p>۴۲۹          اس نے غزیر نے اپنے دو نہیں          ایک سواری کی مٹی کا تھوڑا سا          ایک کس فیض پائے دل نہیں          تقصیر طاعت اپنے نہیں کی</p>
<p>۴۳۰          چھوٹوں کے گھر بان میں جوس میں          دروازے سے صغیر نے کہا ہم بھی غریب          دروازے سے صغیر نے کہا ہم بھی غریب</p>	<p>۴۳۱          ہاں چاہی ہو کم نہ میں پاس رکھوں          باہر نہ رکھوں تو میں کیا ہے رکھوں          باہر نہ رکھوں تو میں کیا ہے رکھوں</p>	<p>۴۳۲          مقفون کی طرح جدائی کا قتل ہو          صدقہ کی سکینہ ہی کے شعلہ کی ہو          صدقہ کی سکینہ ہی کے شعلہ کی ہو</p>

<p>۱۰۱          صوفیوں کے لئے جو کہ سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>	<p>۱۰۲          کیا یہ جاہلی خلیفہ ہے          مہلک شہادت یاد میں ہے          نہ کہ یہ سواری تو یہ ہے سواری</p>	<p>۱۰۳          کیا یہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>
<p>۱۰۴          ہستے میں نقابت مہر جو تیار ہو گئی یا          یا فاطمہ لکھن میں سنبھل جاوے گی یا</p>	<p>۱۰۵          پوشیدہ کیا تھا یہ سیاہی نے قمر کو          معلوم نہ تھا قافلہ جا تا ہے کہ قمر کو</p>	<p>۱۰۶          پیر و کا جو انون کا مہر دگا نہیں ہے          اب قافلہ لٹ جائیگا سالار نہیں ہے</p>
<p>۱۰۷          کیا یہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>	<p>۱۰۸          کیا یہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>	<p>۱۰۹          کیا یہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>
<p>۱۱۰          صدیقین ہوتا ہے میں اب کچھ نہ کہوں گی          اوہوش میں آؤ میں مدینہ میں نہ کہوں گی</p>	<p>۱۱۱          ماؤں کے گلے میں نہ جا ہوتے تھے بچے          مان نادلی پڑھی تھی اور دے تھے بچے</p>	<p>۱۱۲          تھک کر کہیں کیا بٹھہرے لڑکھائی          یوسف کی طرح گرے کیا چاہ میں بھائی</p>
<p>۱۱۳          عشق جو فائدہ پہنچا ہے سر کو          اس کو کہ چھوٹا ہے سر کو</p>	<p>۱۱۴          وہ کچھ نہ کہوں گا دھوئیں میں          وہ کچھ نہ کہوں گا دھوئیں میں</p>	<p>۱۱۵          کیا یہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری          اور جو کہ سواری تو یہ ہے سواری</p>
<p>۱۱۶          لکھا کہ کوئی رات نہ مہرے ہو سہ گزرا          سب راہ جی گزرا نہ ہو سہ گزرا</p>	<p>۱۱۷          اس اسے میں بار گران دوش پیر ہے          اسی موت تہا مہر قد پیر ہے</p>	<p>۱۱۸          ناٹا دھن تو رہی اور کھوئے بھائی          مہر دابھی تھے ابھی کم ہوئے بھائی</p>

[illegible]

<p>اقصص ہوئی گئی شب کی سبائی حضرت طوفان منزل مقصد ہوئے راہی جب کرب و بلا ہوئے پتہ پڑائی یہ تباہی نہجے ہوئی بچوں پہ پائی کی منہاجی</p>	<p>خاموشی بے آگے نہیں تاب قم ہے</p>	<p>یابھی جا بڑھتی نہیں چین ہونے روئے جب جاگے روئے جب کبیر ہوئے روئے چاہتیں ہیں پس پیر کو روئے ایہ انہاں سبھی گھل گئے تھے روئے کوئے</p>
<p>یابھی جہاں کلمہ کہیں کا خیال آتا ہے صاحبِ درد کو افسوس کس آتا ہے سروِ تنہا پہ پوچھا لاش بھی کو چوٹین پہلی پر کسین الیہ بھی نال آتا ہے</p>		

[illegible]





[illegible]







<p>۴۵۰</p> <p>وہ دونوں برادر جو گلے مل چکے ہیں          شہیدیت فرمایا سنو اس سے پیار          عباسؑ کے نام سے جہان زہا ہے          عباسؑ ہی آؤ گلا یونین کا قلم ہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>وہ دونوں دو اچھے بھائی ہیں          ہاتھ لگا کر پیچھے ہٹ کر گیا          نظم کے رکنی وہ بھی زبیرؑ          شہیدیت کا وقت ہے راحت و درد</p>	<p>۴۵۲</p> <p>کتنے گلوں میں ان کی خوشگوار          موجود ہے راج حسین و شبنم          کچھ بھرتے ہونے میں یہ طبعین بھی کیا          از قلم جو بھی کہ حسین پر عالم کا</p>
<p>کیا کیا نہ اطاعت یہ ترا جانی کر گیا          آگ دن تری بھی کی یہ سقائی کر گیا</p>	<p>جلاد نے شیعون کے مددگار کو مارا          داماد جی حیدر کرار کو مارا</p>	<p>آگاہ ہوا گاہ ہوا گاہ ہوا          مان بھی اٹھیں بابا بھی اٹھے شہر ہوا</p>
<p>۴۵۳</p> <p>اگر یونین غیب میں تفکر کرتے شہید          اور جانب باندھ دیکھو پھر شہید          زینتؑ کے کما عجب کرتے شہید          غل میں یونین کے لئے وہ الو شہید</p>	<p>۴۵۴</p> <p>وہ دونوں ہو گئے یہ وارث دہلی          وقت اعلیٰ کو سدھار نہ عالی          سر پہ کے کہتے ہیں یہ شہید کے مولیٰ          غم میں یونین کی سند ہوئی خالی</p>	<p>۴۵۵</p> <p>بیکار و بے غلہ غنیوں دامن          خاموش و غیبی کہیں ہوں درہم و درہم          لہجے میں فلک کا نتیجہ ہے عشق نظم          عید رمضان ہے عیدین عاشق نظم</p>
<p>فریادِ خالق کی درہائی ہوئی کی          رطبت ہوئی داماد رسولؐ کی</p>	<p>سر پہ کے جبریلؑ یہ جلا تا ہے پیارو          مابوت علیؑ سوے جھن جانا ہے پیارو</p>	<p>سادات میں جب شور ہو اور نالہ کشی ہو          پھر عید کے آنے کی پہن خاک نوحی ہو</p>

رباعی	توفیق بہاری نے اسے سب سے کیا	ماہر سخن خزان سے جو کوئی باغ پڑا
رباعی	جب خلق کٹافاطیہ کے دل پہ	کتنی تھی زبانِ تیغ میں تر نہوئی
رباعی	روز سے پیغمبر بادشاہ عالی ہے	اور مرگ کسی نے بھی نہیں لالی ہے
رباعی	بہارِ شمس کی تو قیڑی	بہارِ شمس کی تو قیڑی

<p>۴۱</p> <p>کجا ای فاضل شریف مفاتیحی از درون شریف نشان می دهی که در این مراکز شریف</p> <p>الله</p>	<p>۴۲</p> <p>فکر کن در این که در این که در این</p>	<p>۴۳</p> <p>کجا ای فاضل شریف مفاتیحی از درون شریف نشان می دهی که در این مراکز شریف</p> <p>الله</p>
<p>۴۴</p> <p>و نه شب به فدا بگوئی کجا فدی به پیش می قبول خطا بین</p>	<p>۴۵</p> <p>شکسته خیز غریب هر که محبوبت بین اید ماشوق هر که</p>	<p>۴۶</p> <p>رای طرف کو ذوق اب چنین پاک کا دنیای سفر</p>
<p>۴۷</p> <p>در این جهان جایان جایان</p>	<p>۴۸</p> <p>و نه شب به فدا بگوئی کجا فدی به پیش می قبول خطا بین</p>	<p>۴۹</p> <p>شکسته خیز غریب هر که محبوبت بین اید ماشوق هر که</p>
<p>۵۰</p> <p>قربان را که غمخوار بجز من به کعبه طواف بل ابلعین بر</p>	<p>۵۱</p> <p>آویز بلا آب به زینب ابلعین مدنه کے یو پاں</p>	<p>۵۲</p> <p>یہ غلغلہ ال رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا</p>
<p>۵۳</p> <p>اطاعت کنانی خداوند خداوند</p>	<p>۵۴</p> <p>و نه شب به فدا بگوئی کجا فدی به پیش می قبول خطا بین</p>	<p>۵۵</p> <p>شکسته خیز غریب هر که محبوبت بین اید ماشوق هر که</p>
<p>۵۶</p> <p>مصفین بن کسان مکرمین کے دلی کے</p>	<p>۵۷</p> <p>خوشامین یا بروان چرخین یا</p>	<p>۵۸</p> <p>مکرمین بن کسان مکرمین کے دلی کے</p>



<p>۱۰۰ روان و دلدادہ کی توجہ سے جا کر خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۰۱ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۰۲ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>
<p>۱۰۳ اور دوسرے میں اس قبر سے نصرت ہوئی مردہ بھی غل اڑ نہرا اکاشا تھا</p>	<p>۱۰۴ میں بھی نہیں ابغیر من زمار ہوئی بیسے کی سوار میں جلو دار ہوئی</p>	<p>۱۰۵ اسباب نہ کمال وطن لچلوا اپنا گر ہوئے غم تو کفن لچلوا اپنا</p>
<p>۱۰۶ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۰۷ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۰۸ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>
<p>۱۰۹ کو فکاسا فرم مرزاں کا پس ہے کچھ آب کو پیئے کے سفر کی بھی تہر ہے</p>	<p>۱۱۰ پر دس سے اب زندہ ہیں آئینہ کا گھر کو اگر قبر مجاور ترا جانا ہے سفر کو</p>	<p>۱۱۱ ناری کی شب ہوئی کم دن کی منیا ہے بسطر پریشان ہو دھواں مچ ہوئے</p>
<p>۱۱۲ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۱۳ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>	<p>۱۱۴ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>
<p>۱۱۵ کرتے ہیں عداوت تو حسین ابن علی سے اور کھتے ہیں فحید شفاعت کی سب سے</p>	<p>۱۱۶ تم مرقی تقدیر سے آگاہ ہو بھائی اب دیکھیے قاسم کا کمان بیاہ بھائی</p>	<p>۱۱۷ خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور خوش ہوئے کما حقہ کی دوزخ اور</p>

[illegible]

<p>۱۷۱          نہ پوچھا میں یہ اور نہیں کیا          دیکھو ارضیں میں ہے اور کچھ نہیں          کہو تو جو جی میں ہے اور کچھ نہیں          کہو تو جو دانا اور کچھ نہیں</p>	<p>۱۷۲          وہ کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          وہ کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          وہ کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          وہ کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں</p>	<p>۱۷۳          کیا ہو گیا تھا کہ میں نے اور کچھ نہیں          کیا ہو گیا تھا کہ میں نے اور کچھ نہیں          کیا ہو گیا تھا کہ میں نے اور کچھ نہیں          کیا ہو گیا تھا کہ میں نے اور کچھ نہیں</p>
<p>۱۷۴          دیکھو کہ مرقع میں یہ تصویر علی کے          جو بھی یہ دکھلائیے شہر علی کے          دیکھو کہ مرقع میں یہ تصویر علی کے          جو بھی یہ دکھلائیے شہر علی کے</p>	<p>۱۷۵          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں</p>	<p>۱۷۶          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں          کہو کہ میں نے اور کچھ نہیں</p>
<p>۱۷۷          کیا کہی تھا ہونیں طاقت ہر شاکی          کہ جس کی تصویر ہے اس کو خدا کی          کیا کہی تھا ہونیں طاقت ہر شاکی          کہ جس کی تصویر ہے اس کو خدا کی</p>	<p>۱۷۸          اٹا دے کبھی درد کو پہلے ہن ہن ہم          سب جاتے ہیں لوہین کچھ جاؤں ہیں ہم          اٹا دے کبھی درد کو پہلے ہن ہن ہم          سب جاتے ہیں لوہین کچھ جاؤں ہیں ہم</p>	<p>۱۷۹          باندھی کر ایک ایک نے پانی ست جہاں          در کھلے دوزخ کے اور دھرم خدا سے          باندھی کر ایک ایک نے پانی ست جہاں          در کھلے دوزخ کے اور دھرم خدا سے</p>
<p>۱۸۰          دیکھو تو خواہت کہ یہ کیا کرتی ہر میت          کہ بھائی یہ دلال فدا کرتی ہر میت          دیکھو تو خواہت کہ یہ کیا کرتی ہر میت          کہ بھائی یہ دلال فدا کرتی ہر میت</p>	<p>۱۸۱          زمینت کے تو روئے کا یہ دھوکا          اصرار ہی کا نہیں پاس ہے ملک          زمینت کے تو روئے کا یہ دھوکا          اصرار ہی کا نہیں پاس ہے ملک</p>	<p>۱۸۲          پرہیز کرنا کہیں گوتہ تم مارو بھائی          شہر و سرحد کو لا کر پو بھائی          پرہیز کرنا کہیں گوتہ تم مارو بھائی          شہر و سرحد کو لا کر پو بھائی</p>

[illegible]

<p>خداوندی عالمی جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>
<p>وہ خون بھرے لائے جو بان آئینہ بھالی خیمے میں جو چنے ہیں در جانی بھالی</p>	<p>دم آکھو میں مشتاق جمال شہین ہے دم آکھو نہ کیسے وہ دم بازین ہے</p>	<p>اک کہتی تھی حضرت نہ بھرے نہ تھا سے اک کہتی تھی تم ہو گئے خیمہ کے نو سے</p>
<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>
<p>بھائی سے کہا ہاتھ مری بھلون میں دم بھر درو بھانے کو مے ساتھ جلو تم</p>	<p>قاسم تھے کھڑے اکبر و عباس کھڑے کچھ درو بھانے ہم تو مے پاس کھڑے</p>	<p>ہمت ہو تو ایسی ہو محاورت ہو تو ایسی ہمشیر کو بھائی مے و الفت ہو تو ایسی</p>
<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>	<p>خداوندی عزت و جلال و کبریا خداوندی سلامت و عبادت و کرامت خداوندی کرم و رحمت و مہربانی خداوندی عزت و جلال و کبریا</p>
<p>باندہ ہو حلقہ دیران فوج کھڑی ہے لوٹی ہوئی دوت دین زمین کی برکات</p>	<p>لاشونہ نہ بلوایو دکھ میں شہ دین ہے غم کھائے کی طاقت مرے بھائی میں نہیں ہے</p>	<p>بچا لاشونہ نہ کرار ہوئی فوج خلق سے اب چلتی ہے تلوار حسین ابن علی سے</p>

<p>۱۰۰          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>	<p>۱۰۱          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر</p>	<p>۱۰۲          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>
<p>۱۰۳          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر</p>	<p>۱۰۴          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>	<p>۱۰۵          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>
<p>۱۰۶          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر</p>	<p>۱۰۷          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>	<p>۱۰۸          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>
<p>۱۰۹          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر          کیا پھر کوئی آفت ہے حسین ابن علی          مدد فرمے چلے گئے سبط نبی پر</p>	<p>۱۱۰          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>	<p>۱۱۱          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں          کچھ سنی ہو اور مری جلاتی ہے جینا          ان لاشوں کے ہمراہ بتول آئی تھیں</p>



<p>۴۱          باری تعالیٰ سے تقدیر کیا گیا          تازہ پتی سے خوشنکھت ہوا          اللہ تعالیٰ سے عفو و قہر کا کوئی ایسا          نام نہ ملے گا کہ خدا کا عفو</p>	<p>۴۲          دنیا میں اس کے باغ و بہار          جتنی نیک نیت سلیمان اصدار          فوٹا ہر طرح سے شاہ و گور          نہ تو وہ دنیا میں ہی موت کو گور</p>	<p>۴۳          باری تعالیٰ سے تقدیر کیا گیا          بھلائی کے ساتھ اس کے عفو و قہر          اللہ تعالیٰ سے عفو و قہر کا کوئی ایسا          نام نہ ملے گا کہ خدا کا عفو</p>
<p>گو یا ملک ملک سے ہو اور حور سے          بیونہ آج نور کا ہوتا ہے نور سے</p>	<p>منسوب یا نزل سے علی کریم ہے          فوٹا ہر کون کہتا ہے شاہ قدیم ہے</p>	<p>عصمت پہ جو کہ چار گواہ قبول ہیں          وہ عصمت و حدیث خدا و رسول ہیں</p>
<p>۴۴          از حق و ظلمت سے تیرے حرم          از حق و ظلمت سے تیرے حرم          از حق و ظلمت سے تیرے حرم          از حق و ظلمت سے تیرے حرم</p>	<p>۴۵          کیا بلکہ تو کہ جلاست تیرے حرم          سمیعین ای طہمین یا اذتاب          خاتم النبیین یا خاتم النبیین          نور علی بن عبدالمطلب یا نور علی بن عبدالمطلب</p>	<p>۴۶          کیا بلکہ تو کہ جلاست تیرے حرم          سمیعین ای طہمین یا اذتاب          خاتم النبیین یا خاتم النبیین          نور علی بن عبدالمطلب یا نور علی بن عبدالمطلب</p>
<p>شادی کا رقعہ آئے رب انام ہے          شیطا طہ جبریل علیہ السلام ہے</p>	<p>کیا خوب شان مقدس علی و قبول ہے          یہاں یہ خدا و حدیث رسول ہے</p>	<p>جو کشت فلک کعبہ میں رب غفور کے          قطبہ پر رہا تھا آپ نے نمبر یہ نور کے</p>
<p>۴۷          اللہ تعالیٰ سے تقدیر کیا گیا          بھلائی کے ساتھ اس کے عفو و قہر          اللہ تعالیٰ سے عفو و قہر کا کوئی ایسا          نام نہ ملے گا کہ خدا کا عفو</p>	<p>۴۸          دنیا میں اس کے باغ و بہار          جتنی نیک نیت سلیمان اصدار          فوٹا ہر طرح سے شاہ و گور          نہ تو وہ دنیا میں ہی موت کو گور</p>	<p>۴۹          باری تعالیٰ سے تقدیر کیا گیا          بھلائی کے ساتھ اس کے عفو و قہر          اللہ تعالیٰ سے عفو و قہر کا کوئی ایسا          نام نہ ملے گا کہ خدا کا عفو</p>
<p>مخلقت جہاں جہاں ہے کیا فوج فوج ہے          خورشید مہر نہ برج ہلال اوج جوج ہے</p>	<p>صدقہ و مہر و زاکیہ ہے یہ          مہر و مہر و زاکیہ ہے یہ</p>	<p>عبد برات فاطمہ ہے کہ کائنات میں          انبیوں کو دہلیز مہر اس برات میں</p>





<p>۱۰۰          داد و دهن کی توفیق          ملک کی راج کی توفیق          دولت و ملک کی توفیق          تار و تار اسباب کی توفیق</p>	<p>۱۰۱          مرستیان کی توفیق          ان کی توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          عتق پانی کی توفیق</p>	<p>۱۰۲          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>
<p>مشرق سے زد غنائی کی محبت میں آئی تھی          دست نیاز میں زرخور شیدائی کی تھی</p>	<p>عم غم غمائی کہ ہاے وہ کس حیدر ہو گیا          جو میرے کمر کو یوں میں نادار ہو گیا</p>	<p>امت ہوساد ہو کر دستخیز میں          آئی ملا کہ یہ بھی ہے تیرے جہیز میں</p>
<p>۱۰۳          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>	<p>۱۰۴          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>	<p>۱۰۵          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>
<p>اسباب سب جہیز کا باہر دھر گیا          روزگار ایک صاحب دفتر کو آگیا</p>	<p>تیرے عوض جہیز بھی پہنے عطا کیا          اور میری علی کی طرف سے ادا کیا</p>	<p>آرام کیا کہ خواب بہنیں اس خیال سے          میرا بھی میرا ہو گیا دنیا کے مال سے</p>
<p>۱۰۶          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>	<p>۱۰۷          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>	<p>۱۰۸          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق          توفیق کی توفیق</p>
<p>اک کاسہ چوبلی کوزہ سفال          حدے جہیز فاطمہ خوشحال کے</p>	<p>جو دشمن قبول علیہا السلام ہے          اسکو زمین پر راستہ چلا حرام ہے</p>	<p>بچے کہ میری آل کے درجے تو ہے          سرپردہ شہر کھلے بنی اٹھ کھڑے ہو</p>



<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>	<p>مثنوی مرزا دیر بار بار ساری نرم کا توبان پاک فرائض کا توبان نہیں ہوا کہ توبان کا توبان</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>
<p>رحمت کا لمحہ لمحہ نکلتے سے نزول تھا آفاق کا ایک نقطہ نور قبول تھا</p>	<p>ارزان بخت میں قربانیاں بڑھتی لشکر تھا گردن میں زمینیں بڑھتی</p>	<p>مقتل میں خاک خون سے بھرا سو فاطمہ جارب کر لیا پوسے گیسوے فاطمہ</p>
<p>مثنوی مرزا دیر افقہ غمناک ہوئی تھی جس میں سو کھانسی تھی سلمان کو خدا کی کا شرف تھا</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>
<p>مخلصی تھی راہ اور تیرے جیسے جاتے تیسرا اربو ابل جلو پڑتے جاتے تھے</p>	<p>جو مرضی علی وہی مرضی قبول کی جیسے بیت ایک خدا و رسول کی</p>	<p>جیسے بیت ہو کے ہاتھ کو زہر ابلتی تھی رہ رہ کے آریفت اوس سلتی تھی</p>
<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>	<p>مثنوی مرزا دیر مخلصی غنی شریف حاصل غنی شریف ناخوشی کا دور تھا کہ کوئی خوشی نہ</p>
<p>انشا جھکا تھا جرج ادب کو درنگ نزدیک تھا کہ چلنے میں انسان کا سرنگ</p>	<p>کیا علم ہے گر گرسنہ و تشنہ قبول ہو پر امت رسول کو کو تر حصول ہو</p>	<p>سے رکھا حجاب جمال قبول نے لو کیا فقط خدا نے علی نے رسول نے</p>

<p>۴۴۴ از آن چنان غمناک گردید ز سر بلبلان آیند سبب غم که بستان جان جان آند سبب پاشخت خالون دوسرا سوده بین کر مراد دلتے تین کیا</p>	<p>۴۴۵ کمال چم کرد در دلت کو دلی اگر بیکرید کین موبے لونا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۴۶ وہ پست تن کی دودست کی کیا بلوایہ غمناک غمناک کی کیا میں جان بلب بن جو بستان جان میں جان بلب بن جو بستان جان</p>
<p>۴۴۷ امت نے پاس تو افسردہ اور اسد کیا تخارج کفد کے لیے در بدر کیا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۴۸ چون کی خیر نذر جناب الہ دے لکھا نا لکھا لباس بچا ز اورا دے آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۴۹ لو اب کھلا کھلا دلی کھی گھرا تو تین کیون سیدہ بھوکے فرزند و تین آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>
<p>۴۴۸ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۴۹ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۰ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>
<p>۴۵۱ لیکن کہا بلال سے ہاں شاد کر اسے مشک کشا کی زوج کا بتلا دے کھلے آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۲ اوس پست جسم میں جسم بھوکے سو فدا سونا کمان تھا فادے غم سے سو فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۳ کام آئے تو میں جان دن امت کی کام پر مدتے قلم کندہ مرا حق کے نام پر آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>
<p>۴۵۳ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۴ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۵ آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>
<p>۴۵۶ آیا گدا تبول کے دربر گدا کی کو اقبال و در ابرمنہ پاپیشوا کی کو آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۷ وہ بولے آپ جانی میں کچھ کہیں گے ہم دید ویر پست خاک ہی پر پور نہیں گے ہم آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>	<p>۴۵۸ ولان توت اکدن کانہن انکی پاس ہے یان زلوراہ ہر ذہ غدا لے لباس ہے آلہ عجب دلا دلی خوش فدا آلہ عجب دلا دلی خوش فدا</p>

سورہ لکھ





<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>
<p>اگر کسی نے اس سفر کی ابلی گھر سے کرکھے بے پد رکھا</p>	<p>وہ پوچھتی تھی ہم بھی کبھی یاد آئے ہیں جبریل کہتے تھے کوئی دم میں بٹاؤ نہیں</p>	<p>الوداع قافلہ کو عفو کیجیو کل تھوڑی دوسرا تھوڑا سا کادھو</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>
<p>ہوتی تھی اس سفر سے تو اس کے وہ کہتی تھیں اب اس رکھو اپنی جان کی</p>	<p>سرخ سی مردی کے عوض پھر بھانگی جنت کے جلے کے لطف بھی آگئی</p>	<p>بچیں یہ اپنے بچوں کے آنسو بھائیوں تیرے حسن خیمین کو میں جوڑ رہا ہوں</p>
<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>	<p>میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اپنے مذہب کو بڑی محنت سے پکڑتا ہے اور اس کو بڑی عزت دیتا ہے اس کو خدا تعالیٰ بڑی عزت دے گا</p>
<p>سب جمع تھے تسلی زنگار کے واسطے لیکن وہ بغیر حق بابا کے واسطے</p>	<p>ایسا بھی تم سب کو مکتور نہیں ہے کل قاطعہ نہو بی تم سونا نہیں ہے</p>	<p>کافور غلہ کا جو دیا تھا رسول نے وہ رکھ دیا حق من جباب قبول نے</p>



[illegible]

<p>بیتوں کا آواز ناخنوں میں کیکیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>قندم کوئی کوئی کوئی کوئی دل کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت</p>	<p>بیتوں کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>
<p>لازم تھا سہنا بچھا ایک ایک بھائی کو بیٹے سپرد کرئی ہو تم اپنی جانی کو</p>	<p>دائستہ بطلانی فرمان رب کروں مشول ذرہ و قون کو بے سبب کروں</p>	<p>قبیلہ کے سمت کلہ کی انگلی بلند ہے گردن دھلی ہے تکیہ سے اوسا کھنڈ ہے</p>
<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>
<p>اس کو زیادہ دل پیر کو غم کوئی نہیں کھٹو تم بی بی پر پیر غم کوئی نہیں</p>	<p>کیونکر ادایہ ہونگے حیدت کے دین سے خالی وہ عہد ہو گا حسن اور حسین سے</p>	<p>میں اکھا غلام ہوں اور نور عین ہوں آواز دو حسین ہوں اماں حسین ہوں</p>
<p>بیتوں کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>بیتوں کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>بیتوں کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>
<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>	<p>قندم کی شہرہ کی کیا زینب کا دل خیر سے ان کی کیا عالم کی بی بیوں میں نہایت بیتوں کی شہرہ کی کیا</p>

[illegible]

عقلم

تو میر جان من عاجز جواب قسم  
کہ اے سیر سیر کے بغیر کیا قسم  
پایہ جیہیں تو شش کی تکمیل قسم  
اسان تکمیل مری فرماؤ دیکھ قسم

دنیا میں پایہ آپ کے احسان کا چاہیے

عقبی میں سایہ آپ کے دامن کا چاہیے

سلام  
اے کرب زہ کرب جی مسکین  
کہ سونو نام شمع پیر آفتاب میں ہے

سلامی ابن علی تو سوالی سپین ہے  
زبان غیب سے ہر اک عدد جواب میں ہے

سلام  
اے کرب زہ کرب جی مسکین  
سوال میں ہے نہ اندیشہ حساب میں ہے

سلام  
عین المومنیہ کرب زہ کرب  
عجب ہے کہ کرب کی طرح عجب ہے

سلام  
کہان جیہیں کائنات کربان سپاہ زہ  
کہ تیرا تاب میں ہے اور وہ غلب میں ہے

سلام  
کہان جیہیں کائنات کربان سپاہ زہ  
کہ تیرا تاب میں ہے اور وہ غلب میں ہے

سلام  
عین المومنیہ کرب زہ کرب  
عجب ہے کہ کرب کی طرح عجب ہے

سلام  
کہان جیہیں کائنات کربان سپاہ زہ  
کہ تیرا تاب میں ہے اور وہ غلب میں ہے

سلام  
کہان جیہیں کائنات کربان سپاہ زہ  
کہ تیرا تاب میں ہے اور وہ غلب میں ہے

نہ تو بوسہ بین بر زمین خزان نید  
نہ اندک کس کس جہ القاب میں ہے

بیاہنہ کی شہادت دیا ہے  
جہ انہیں کہ کس کس میں ہے

دھرم میں قتل شاہ کتھے  
وہ کس کس میں جہ انہیں ہے

کہا تو بول نہ شایہ میں پیادے ہیں  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

شہید کی شہادت دین ہوا سو غور  
جہ انہیں کہ کس کس میں ہے

دین ہوا سو غور جہ انہیں  
جہ انہیں کہ کس کس میں ہے

نور انجیل نے قیامت کی کیا بول  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

غیاں عالمی ہوا کہ کس کس میں ہے  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

برائی کا ٹھکانہ کس کس میں ہے  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

مندانہ دار علی ہوں کس کس میں ہے  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

جی جی میں کتھے کہ کس کس میں ہے  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

کہ کس کس میں جہ انہیں ہے  
کہ کس کس میں جہ انہیں ہے

<p>وہ قلم کے غم کو کارن آج بڑے گا          صبح کو کمان بہن کسی کا نہ لڑ لگا          افسانہ زبان کے کس زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>
<p>عاشق کا دل کا قصہ میں خدا ہے          عشق میں سیف کی زبان کی جان          جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ جو کہ          سب کا کلمہ فانی ہے</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>
<p>ہم سب کا جو سن غم اور الماس کی ہوگا          شمع نہ بیان مرنبہ عہد اس کا ہوگا          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>
<p>ہر مہر علی طبع خدا کے خاطر          اور راہ نبی باطنی ادا کے خاطر          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>	<p>مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان          مفسر کے دل میں غم کی زبان کی جان          قصہ میں مفسر کی زبان کی جان</p>

<p>۱۰ کس خوش خلق غریب طیارے بایا حاشا نہ بجا خبر نہ تھا در نیایا بیر شاہ شہسواران کے طعلا در نیایا</p>	<p>۱۱ چو پوچھو چکے ہو خواہ بیلان پیش کشی کشم کشم کہ بر نیایان کو برین کہین کو برین پر نیایان موجاں کو برین پر نیایان</p>	<p>۱۲ وینا بین کے تھے ازاد تار تار کا لوہے کی فوج تھی وہ چاند کا گھر کا مونس ہر کارا فافا تار تار کا دل اچھوڑنا کارا پر داند تار تار کا</p>
<p>۱۳ دنیا سے یہ عازم جو ہوے اوج تروں کے یا قوت کے پرگ کو موتی میں تھک کے</p>	<p>۱۴ عباس علی روح شہ جن دیشہرین یہ کار روح شہہ مظلوم کے پرین</p>	<p>۱۵ سے مشک اٹھائی تھی نہ ہاتھ اٹکے کھٹے پر ہنوں کے تھے سکر سیاں چھٹے</p>
<p>۱۶ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا بستان شہادت کے یہ یاد میں تھیں باغ گلستان جنی کے غم پرین موت کے یہ دروازہ پر نیایا</p>	<p>۱۷ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا نور کو کو سو پوچھو دن میں چھ پرین غور کو کو سو پوچھو دن میں چھ پرین</p>	<p>۱۸ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا عراق کی کل حق مساند کی بانی عراق کی بانی یہ ہو سب غفر بانی عراق کو تار تار کا جان</p>
<p>۱۹ قربان میں اس جوقہ نانی کے برون پر ہر دم یہ ہمار تہا و شیعوں کے سرون پر</p>	<p>۲۰ گو یاں مویشی سے یہ ہن طور کے شعلے اک شمع بجلی میں ہن دور کے شعلے</p>	<p>۲۱ بوزار حسین علی اکو جو بیہوش میں چٹا تھا خیر سے شرن اکا پیر سے سنا تھا</p>
<p>۲۲ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا اکلے میں اکا پیر اور کافیا کا اکلے میں اکا پیر اور کافیا کا</p>	<p>۲۳ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا عربان میں اکا پیر اور کافیا کا عربان میں اکا پیر اور کافیا کا</p>	<p>۲۴ میں غریبوں کے دروازہ پر نیایا چرخ شہادت میں جوقہ نانی کا چرخ شہادت میں جوقہ نانی کا</p>
<p>۲۵ وہ سایہ برائے سایہ کا یہ سایہ بی بی کا وہ خیر حسن کا یہ حسین بن غامی کا</p>	<p>۲۶ ہر سال جو رکھتے ہیں علم اکا گھر وین یہ لینگ پھر سرون کی طرح پر وین</p>	<p>۲۷ سجد میں علی علی پیر کی ضیا سے انکھوں میں جبالہ کے کھلم کھلا</p>

<p>۴۴۴          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۴۵          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۴۶          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>
<p>۴۴۷          بیدار جان بخش سے اسرار غنی تھے          ادم بہر تن گوش سلجھا بی بی تھے</p>	<p>۴۴۸          بھائی کی ترے قریب آج پہنچے ہیں          سو فیروز بہ لاش کو معراج ہوئی ہے</p>	<p>۴۴۹          بھائی کی طرح رتبہ برتر تھے ملتے          اللہ کی سدا سے شہر تھے ملتے</p>
<p>۴۵۰          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۵۱          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۵۲          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>
<p>۴۵۳          آہوں کا دھواں جمع ہو کر ایک جگہ تھا          کعبہ کی طرح جاڑ سی بھی سب تھا</p>	<p>۴۵۴          تابوت ذرا جعفر طیار کا دیکھو          انجام ہم پیر کے غلہ دار کا دیکھو</p>	<p>۴۵۵          رتبہ کی بلندی میں فلک است طینک          یا قوت کے پراسکو سر دست طینک</p>
<p>۴۵۶          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۵۷          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>	<p>۴۵۸          کہیں کہیں منہ نکالتے ہیں          آتش نیشین دیکھتے ہیں          خنک ایک اکھڑے دھندلے          گلجہ کی دودھیلین سے تر</p>
<p>۴۵۹          بہتات تھے جعفر طیار کے شانے          پرست کے لیے فدوی کو بھیجا یہ خدا</p>	<p>۴۶۰          مضمون یہ ہو باقی غیبی کی مذاکا          لوجعفر طیار یہ ہادیہ ہے خدا کا</p>	<p>۴۶۱          زبان و دہر کا لہر خیر نشا پر          جھڑت سے تم مجھ پر تیا اور میں خدا پر</p>



[illegible]

<p>نوسان ملک بہ زمین بابا کھینکے پھر شاہ شہیدان کی غلامی میں پہنکے</p>	<p>خون چھہ پرے لال کے فدیکہ ملی لہد بلائیں بھی کئے شانوں کی بھی</p>	<p>کونین کمر بستہ ہوے کام پہ او سکے تہ قرعہ افلاک برسے نام پہ او سکے</p>
<p>آب و زلال تہ ذریعہ دیا پر چلا دی دیا طلسم لارہ پر</p>	<p>دیکھئے دیار اربا اچھے اسی دیکھئے دیار عربیت و دولت بنی کو</p>	<p>جہاں جہاں سعادت کر سید ازل جہاں جہاں سعادت کر سید ازل</p>
<p>مگر بھی تھا ارادہ و پاس کر نیے تسلیم کئے شانوں کو عباس کر نیے</p>	<p>سیدانیوں کے حلوہ پہ عرض ملگا شیر کے لاشہ پہ بھی روزانہ ملیگا</p>	<p>اک تیغ یہ بھی قیصہ قدرت میں خدائے سوا ہاتھ لگی آج مشہرہ عقدہ کشائے</p>
<p>وہ بولی مرا فخر میں بالو لگی آتی کو فرماؤ تو صاف من و دل حسین ابن علی کو</p>	<p>تار اسی جھکے لگین امید کی آنکھیں اس چاند نے کھلے من و نور رشیدی کھیں</p>	<p>پھر ہاتھ بڑھا کر کھا حیدر کے خلاف سے لہتی ہوں بلائیں تری امان کی طرقت سے</p>

[illegible]



<p>خطہ بہارِ یزدیہ جو عجب سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>	<p>خطہ غزہ تھا محرم کا جلجل ہو آباد حاشیہ کی عید تھی مولانا کا قربانی جی زادوں کی گھر کے گلچند</p>	<p>خطہ شہرِ کراچی کا قلعہ کیلئے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>
<p>خوش اسکو کرو منصب جو غفر کی سند سے جائے نہ تبدست یہ زہر ہر کی حد سے</p>	<p>گہرا ہے ہشتی شہرِ اسبان کے تلے نوا گھر کی تھیں تھیں بدتر کے تلے</p>	<p>دردِ واقفہ دیکھ کے ہر گز زینب سور کو رہے بیدار تو غش کر گئے زینب</p>
<p>خطہ عالم کی گندھ پھل کا لوبیا نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>	<p>خطہ نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>	<p>خطہ نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>
<p>لو جاؤ علمدار کیا خیر نشانے خلعت ہی نصرت کا دیا خیر نشانے</p>	<p>شہر وئے لگے مسند قائم سے لپکا جا بھی دھن خاک کھو گھٹ کو اٹ کر</p>	<p>پھر خواب میں دیکھا حسین ابن علی تلواروں بازو مرے کاٹے ہیں کسی نے</p>
<p>خطہ نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>	<p>خطہ نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>	<p>خطہ نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری نہایتِ نیکوئی سے جاری</p>
<p>زہر ہر کی سفارش سے علم ہو ملا ہے اس زہر کی جادو بکشی کا یہ مزلہ ہے</p>	<p>بیجان ابھی یہ جان حسن گر گرا لوگو مرنے سے جیتے کے چپا مر گیا لوگو</p>	<p>میتا ای دیکھ لے جہاں کو کیا ہے بوموت نے زہر اہی کا گھر دیکھ لیا ہے</p>

<p>حکم بلایندین جادو جادو کیا ہے دیکھا تو دانی نہیں حصہ میں کیا ہے یہ علیحدہ ہیں اور دین تو دین کے ہیں</p>	<p>حکم مرد و بواری اہل ان کی جہان کی کوئی شے جہان کی ہے یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے</p>	<p>حکم یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے</p>
<p>پانی وہاں میں ہاتھ سے دادی کی ہوگی گریہ نہیں تو جہان لودم بھرنے جو تھی</p>	<p>اور ان نہ پورے ہوئے کھڑے ہوئے تم لاش نہ لائے مری سایہ میں علم کے</p>	<p>پانی نہ طلب ایک کو کنبہ میں کوئی خیر نکو نہ جائے دو میں پیاسی ہو مرنی</p>
<p>حکم جہان کی ہر جگہ شے شے تم تو شے شے میں شے شے اور نہ شے شے میں شے شے</p>	<p>حکم مرد و بواری اہل ان کی یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے</p>	<p>حکم یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے</p>
<p>حق چاہے تو تم تک بھی ہو جائے بی بی کے لیے نری ہم لائے بین پانی</p>	<p>تم جھٹ گئی جہان کی شے شے سر مل گیا زمین کا ہم لائے جہان کی</p>	<p>کتنے ہیں کہ نولاکھ کے نرے میں گھر ونگا بختو بختو نہرا جہان میں جیتا نہ چھو ونگا</p>
<p>حکم مرد و بواری اہل ان کی یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے</p>	<p>حکم مرد و بواری اہل ان کی یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے یہ تو ان کی شے کی شے کی ہے</p>	<p>حکم یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے یہ جانی ہو شے شے کی ہے</p>
<p>بچہ کیا حضرت کو کشتاق قضا ہوں ترے بوسے مگر تو دین راہی برضا ہوں</p>	<p>کیا میں نہیں لونڈی پر شہر خدا کی تم دکنے والی ہو مری میری چچا کی</p>	<p>میرا یہ صدق یہ سکینہ یہ صدق میں باغی سلطان مدیر یہ صدق</p>

<p>تاج در دست پادشاهی چراغ شکر و خوشم چاہ و توبہ سلمان سوری بیان چاہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>	<p>تاج در دست پادشاهی چراغ شکر و خوشم چاہ و توبہ سلمان سوری بیان چاہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>	<p>تاج در دست پادشاهی چراغ شکر و خوشم چاہ و توبہ سلمان سوری بیان چاہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>
<p>اب مابین خیر پور رش لشکر بد ہے یا حضرت عباس علی دقت مدد ہے</p>	<p>میرج تش دینج میں تھا جینج ہو شکر برقع ہوا عقبہ بر تیان کا آتش کر</p>	<p>ابن شہ مردان کی عجمیت و شاک مانند خبر سب کی زبانی توبہ روان ہے</p>
<p>سورج و جلال علی گراں اکبر نے کتاب اور عنان چاہی افغان رسالت دیا خط غلامی گلجور خلیفہ کج زین چاہی</p>	<p>عجمیت کے کتبائیں تین تھریں عجمیت کے کتبائیں تین تھریں عجمیت کے کتبائیں تین تھریں عجمیت کے کتبائیں تین تھریں</p>	<p>مانند از ان غلامی تین تھریں کچھ ہیں کتبائیں تین تھریں کچھ ہیں کتبائیں تین تھریں کچھ ہیں کتبائیں تین تھریں</p>
<p>روشن بھی اس مجاہدین نور سوزین کے بدوانہ صفت لڑش چاہ اگر دوزین کے</p>	<p>کیون دامن دولت کہن و مہن میں کو دامن میں لیا زین نے اس دولت زین کو</p>	<p>جلاتی ہو شوکت کرد و دانیہ پڑے جاو فرمانی ہے شوکت کہ پڑے جاو پڑے جاو</p>
<p>اتحاد سلاطین و شہزادوں تھار در توبہ و توبہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>	<p>اتحاد سلاطین و شہزادوں تھار در توبہ و توبہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>	<p>اتحاد سلاطین و شہزادوں تھار در توبہ و توبہ و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ برادران عزیزین دست خوش و توبہ</p>
<p>بریز غضب ناک جو تھا دامن زین پر ہلجی تھی زمین شکر سر کاو زمین پر</p>	<p>میرجو خوف کا یہ سخن گرو نہیں ہے آمد کے مضامین میں آورد نہیں ہے</p>	<p>صدرتے فرس باز و شاہ دو جہاں پر مانند خبر دوتا ہے سب کی زبانی پر</p>

<p>۱۴۴ کے تھے جو کہ تیرے رائے کے تھے نصیبوں کا شمار ہو جو ان کے تھے بڑا عار اور ان لوگوں کا ہے</p>	<p>۱۴۵ اگر تیرے نور بدین کی کیا ظلمات کی گندہ کھڑی نظر آیا باز کہ جو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۴۶ کچھ سب سے پہلے میں نے کیا ان کے عارفوں میں عارفوں کا ہے لیکن ان کے تھے جو کہ تیرے رائے کے تھے</p>
<p>۱۴۷ نور سے میں ہوں مضبوط بہ غضب تیرے اٹلاک کے نوشیہ میں ہوں ایک پری لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۴۸ مردوں کا عالم یہ اس نور بدین سے جیسے کوئی چوٹا گھٹا ہو سوچ کی کرتے باز کہ جو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۴۹ مینی کی ہر اک عین کے مابین گلہ ہے سوچ میں آنکھوں کے سیدہ نگہ ہے لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>
<p>۱۵۰ جس کا تیرے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۵۱ کسی نبی آدم کہ یہ آدم کے تھے کس گنتی میں عالم یہ دو عالم کے تھے باز کہ جو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۵۲ کیا ہو گا اگر ایک ایک آجائے لیکن خاک میں ہم سب کو ملا جائے لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>
<p>۱۵۳ اور یہ لوگوں میں تیرے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۵۴ اگر تیرے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے نور بدین کا ہے لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>	<p>۱۵۵ اب ولادہ یہ علم سزا کا جگا اگر گمسا رہا ہے پھر یہ وہ علم کا لو کہ تیرے نور بدین کا ہے</p>





[illegible]

<p>حاصل خون کی طرح صبح بے غمی از خون طوطا کی دھواں کی طرح نہ زرد و سبز ہوئے نظریں خدا بیکار و پادوس کی چون کی ہوئے</p>	<p>حاصل باران کی عاشق ہو کر طوفانِ خلد و غیب میں کیوں کیوں ایک نڈھال میں نہ رہا نہ رہا نہ کی بستی ہی نہ فضا کی بستی</p>	<p>حاصل خون کی طرح صبح بے غمی از خون طوطا کی دھواں کی طرح نہ زرد و سبز ہوئے نظریں خدا بیکار و پادوس کی چون کی ہوئے</p>
<p>گھوڑوں کو سحر وقت لگا پو نظر آیا لنگر کے سمندر میں یہ پالو نظر آیا</p>	<p>غل تھا کہ زمین ہم ہے جہنم کی یہ کیا مالک نے کہا چپے رہو قر خدا ہے</p>	<p>اک صر سے دو کسے زر قلب میں تھا عباس کے قبضے میں یہ اللہ کا چل تھا</p>
<p>حاصل اگر کوئی قتل لنگر کو نظر آ دل میں ہے ایک کا بھر آیا تھا عالم کا پایا جو سرت اشار میں نہ میرے منے کو آرا</p>	<p>حاصل طغیانی آتش سرخ دردمند مردانِ بزم کے دھواں تھا اس آزادہ بھی نہ علی زند و کشم دیر گریا روت جارا نظر آ</p>	<p>حاصل اگر کوئی قتل لنگر کو نظر آ دل میں ہے ایک کا بھر آیا تھا عالم کا پایا جو سرت اشار میں نہ میرے منے کو آرا</p>
<p>غولہ کا فرا صاف تیغ پر آیا پانی بساں گھر منہ میں بھر آیا</p>	<p>شمس بھی بٹیا اہل عیش میں پری تھی بیسھی بھی تھا کوئے میں تلواری تھی</p>	<p>یاران نہ کارا کہ حشد تیغ میں سے مردوں کے گردن پر ہستہ ہیں سے</p>
<p>حاصل میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی</p>	<p>حاصل میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی</p>	<p>حاصل میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی میں نے تیغ سے لڑنے کی</p>
<p>زارہ کو نیم کا ٹھکانا نہ کہیں تھا سارے کے ایسے سخن کو طرز میں تھا</p>	<p>لا غر خط آب روان سے جزو دل تھے خم ہوئے قد مشک ملا چوبے دل تھے</p>	<p>نئے میرے میمنہ کی تیغ سے بچ تھی سیدھی تیرے بات چیت اس طرح تھی</p>

<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>	<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>	<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>
<p>پرو جو بڑا حال کے ہر بندے کو پر غل تھا کہ وہ بچی گری اس بندے کو پر</p>	<p>خود کفر یہ کہتا تھا اسے کلہ طرہ قوم سر بلالوں پر کرتے تھے کما گئے نہ کو قوم</p>	<p>جز مہر و الشہ زبان کی نہیں ہے تقدیر میں اک بوہل بچی بانی کی نہیں ہے</p>
<p>مرثیہ گویا کہ بڑا خوش آواز داند آری گویا کہ بڑا خوش آواز داند آری</p>	<p>مرثیہ خداوند کی آواز کی آواز داند آری خداوند کی آواز کی آواز داند آری</p>	<p>مرثیہ خان آری بندہ کی آواز داند آری خان آری بندہ کی آواز داند آری</p>
<p>مہر نے وطنہ کیا ہوا رکھ رکھ جلی نے پڑھا تیغ علم دار کا رکھ</p>	<p>طلعت کی زمین دن کی سیرت میں مٹی مٹی بادوں کو رہ گور فراموش ہوئی مٹی</p>	<p>دان نہ رہی غل اوٹھا یہاں در در جگر میں تواریک خدا دل آں پیسیر کی نظر میں</p>
<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>	<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>	<p>مرثیہ دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار دو غریب و بیکار غریب و بیکار</p>
<p>جو بہتر توغ سے اور نیشہ شان سے بہتر سے بھل چھپوئے چلہ گمان سے</p>	<p>ادھنگی سے جو ماتھے کا عرق پاک کیا تھا دریا کا شلم موتیوں سے پاٹ دیا تھا</p>	<p>بدلی کی طرح بھا ہے عدد حکم عمر سے بوچھا ٹپری تیغوں کی تھوڑا کوسے</p>

<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>
<p>سنی ہوں کہ اس پر جو کچھ کہیں خسرت نہ ہے ہمارے گزشتہ میں گھر کا</p>	<p>اب تیری نظریاں کلیں مرا بھٹ کر سینہ پہ لگا تیرے بھائی اول کر</p>	<p>ہر کب تیری میں ہو کہ لے پہ کس کا اکبر نہ غیرت تو کا کاش کہ مویا میں</p>
<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>
<p>صفت نہیں منے کے اس اندوہ و بے سجہ کی خالی ہوتی بی بی کے سبب</p>	<p>باز دے علماء و قلم ہو گیا لوگو تھنہ صاف بھائی کا علم ہو گیا لوگو</p>	<p>یاں شو و فغان گنبد دو آپ پہوچا طرانہ بان لاش عس را پہوچا</p>
<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مثنوی مرزا میر کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو کلیں کس کو کس کو کس کو کس کو</p>
<p>جنت ملائین میں چھا جان کی تو کئی یہ بالیان کا نون کی قریب ماہین و کئی</p>	<p>بابا کی شہادت کھن تازم ہوا ہے سید بہتو میرا حلوی بھائی ہوا ہے</p>	<p>میر جو صفی کی عدالت کا بیان ہے محبوب الہی کی رسالت کا بیان ہے</p>

<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>
<p>یار بخت تو بارہ الامون کے تقدیر شیر کی اولاد کے نامون کے تقدیر شیر کی اولاد کے نامون کے تقدیر شیر کی اولاد کے نامون کے تقدیر</p>	<p>عشق ہو گئے شیر قضا کر گئے عباس تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عباس تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عباس تھرا کے بدن رہ گیا اور مر گئے عباس</p>	<p>کس نوبت کالاس ہو زمان خلا کا عباس قزو د آپ پہر آن خلا کا عباس قزو د آپ پہر آن خلا کا عباس قزو د آپ پہر آن خلا کا</p>
<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>
<p>جسارت کوئی اہل وفا ہو سکا بھائی مین پسہ تصدق جو مجھے رو سکا بھائی مین پسہ تصدق جو مجھے رو سکا بھائی مین پسہ تصدق جو مجھے رو سکا بھائی</p>	<p>جبر ہمیں عباس نے چھڑا علی اکبر دم بھیڑی آغوش میں توڑا علی اکبر دم بھیڑی آغوش میں توڑا علی اکبر دم بھیڑی آغوش میں توڑا علی اکبر</p>	<p>لاتے کو تو مروج حق دوش بندہ دین پر پر بانوں لگتے ہو آتے تھے زمین پر پر بانوں لگتے ہو آتے تھے زمین پر پر بانوں لگتے ہو آتے تھے زمین پر</p>
<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>	<p>عقلم خود را بچند کسب کردی را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را خاک و خون و عرق و اشک را</p>
<p>لبیک پیر مجھے فرماتے ہیں آقا بابا بھی وہ سرستے چلے آتے ہیں آقا لبیک پیر مجھے فرماتے ہیں آقا بابا بھی وہ سرستے چلے آتے ہیں آقا</p>	<p>غم می ترسم ترسمی مری روح بدین جب تک بدن ہو تیکا پوشیدہ کفن بدین غم می ترسم ترسمی مری روح بدین جب تک بدن ہو تیکا پوشیدہ کفن بدین</p>	<p>شہ بوئے علمدار سفر کئے زریب لشکر کا ہوا خاتمہ ہم کئے زریب شہ بوئے علمدار سفر کئے زریب لشکر کا ہوا خاتمہ ہم کئے زریب</p>

[illegible]

<p>حج اسمیت شریف کو کیا ہو چکا ہے کسی کو حالانکہ وہ بھی گھر سے نہیں نکلتا ہے</p>	<p>حج یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>حج یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>اسی شب کے من کی دولت ہو گئی اشفاق میں سے کچھ خوشامی ہو گئی</p>	<p>بیزہ کران کا دیدہ گردن میں ڈال کر مغرب میں چھٹی بات کی سی نکال کر</p>	<p>آٹھ گئے آفتاب پرستوں کے بن میں زیر آفتاب چھپا یا زمین میں</p>
<p>حج سلطان صبح کو کیا نصیب ہوا یاد دلا صبح کو کیا نصیب ہوا</p>	<p>حج سلطان صبح کو کیا نصیب ہوا یاد دلا صبح کو کیا نصیب ہوا</p>	<p>حج سلطان صبح کو کیا نصیب ہوا یاد دلا صبح کو کیا نصیب ہوا</p>
<p>رو بکے سو قیام امید ہو گئے مگر کبھی وہ بھی خوشید ہو گئے</p>	<p>خوشید صبح کا کل دستار ہو گیا پھر تار تار جیسا شب تار ہو گیا</p>	<p>یہ آخری سپاہ جینی کا اوج ہے ناظر نہ جینی نہ شکر نہ فوج ہے</p>
<p>حج یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>حج یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>حج یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>مہتاب لنگر شہہ خادر میں گھر گیا زہ شعل کا سر اچھ پھر گیا</p>	<p>برقع ہوا گھ گیا تھا رخ آفتاب کا برہہ تھا فاش صبح ملے نقاب کا</p>	<p>دنیا میں سرخ پوش ملازم حضور کے بعضی میں حلقہ خلد کے اور دھڑ کے</p>



<p>تغذیہ بالکلی حق غوث الجبار تکو نام غرق میں شک خدا اعلیٰ کو مصلحتیں نابید بیا بین دل فضل المصوب اور خیرات فضل</p>	<p>کجا با دو فو تو خدا فضل جائے رات بھر یک طافا زو کجا بجو کجا فو تو خدا فضل جائے رات بھر یک طافا زو کجا</p>	<p>تغذیہ بالکلی حق غوث الجبار تکو نام غرق میں شک خدا اعلیٰ کو مصلحتیں نابید بیا بین دل فضل المصوب اور خیرات فضل</p>
<p>بچوں کا عین بھل راہ جسا دلکھ ایک ایک نوجوان کا لقب نام دلکھ</p>	<p>وہو با وضو سے ہاتھوں کو اور شکر کیا پہنا کفن جسا دکا زبور طلب کیا</p>	<p>وسواس مجھ کو آئے ہیں نشوونما ہوتی ہے حضرت وارہ ہوتی ہیں اور بیع رفتی ہے</p>
<p>دور و درغیبہ وہ صبح ایں بنا دور و درغیبہ وہ صبح ایں بنا نہی میں تلقی تھے رانی میں آشیا کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>	<p>نام سچا ہے تو خدا فضل نہی میں تلقی تھے رانی میں آشیا کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>	<p>نہی میں تلقی تھے رانی میں آشیا کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>
<p>پانی کے لانے سے تھاجو معذور آفتاب حاضر تھا آفتاب بے دور آفتاب</p>	<p>سمجھی جلدی بھائی بہن میں جو ہوتی ہے یہ روح قاطعہ مکین جیمہ میں روتی ہے</p>	<p>سمان شام تم مٹی تمھاری سو تلک ہو زندگی حسین کی کل دہر تلک</p>
<p>آوردی تو فضل لکھنا امام لے آوے کجا کجا کجا کجا کجا کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>	<p>کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>	<p>کو فو تو خدا فضل المصوب اور خیرات فضل</p>
<p>نہ بوسے خوں میں وضو اب گئے ہم پانی کا زور جانے دو پیاسے مر گئے ہم</p>	<p>کیا کوئی جو مٹی مٹی کے وزیر کی روتی ہے ذرا انقار جناب امیر کی</p>	<p>باندھی ہو ذرا انقار شہ طلع گہری تقبہ میں آئی شان جناب امیر کی</p>

[illegible]

<p>۱۰۰          مملکتوں کے حاکموں کو نصیحت          کہ جو لوگ اپنے ملکوں میں          انصاف و عدل سے کام لیں          ان کے ملکوں میں امن و امان          رہے گا اور لوگوں کی زندگی          خوشحال رہے گی</p>	<p>۱۰۱          مملکتوں کے حاکموں کو نصیحت          کہ جو لوگ اپنے ملکوں میں          انصاف و عدل سے کام لیں          ان کے ملکوں میں امن و امان          رہے گا اور لوگوں کی زندگی          خوشحال رہے گی</p>	<p>۱۰۲          مملکتوں کے حاکموں کو نصیحت          کہ جو لوگ اپنے ملکوں میں          انصاف و عدل سے کام لیں          ان کے ملکوں میں امن و امان          رہے گا اور لوگوں کی زندگی          خوشحال رہے گی</p>
<p>۱۰۳          خط شمع کے دست نیانے          شمس کی بلین لینے کو مردم درازتے</p>	<p>۱۰۴          سر کھول کر سن یہ کہاری حسین کی          یارب دکھانا پھر بھی سواری حسین کی</p>	<p>۱۰۵          اقبال جب کاف بودہ اک غلام ہے          فتح و ظفر نقیبوں کی جوڑی کا نام ہے</p>
<p>۱۰۶          جہان بگاہ میں لے کر          نذرانہ لایا تھیں تیرے لیے          یہ بادشاہ جلال تعالیٰ ہے          کونجی زمین فکرت سے لکھا کر</p>	<p>۱۰۷          اور ان میں سے کون سے ملا          مجاہد کو کچھ کچھ کچھ          غلبہ خدائے سوار کو خدا ملا</p>	<p>۱۰۸          جو وقت نکلتا تھا تجلی میں          جو وقت تھا وہی تھی میں میں          خیریت خود درویش نکلتا تھا          خیریت خود درویش نکلتا تھا</p>
<p>۱۰۹          آگ کو سرخ صدق کو درج سے          زہرا کا آفتاب نکلتا ہے برج سے</p>	<p>۱۱۰          لشکر نے جب لام کیا گل کے شاہ کو          بھیجا درود حق نے حسینی سپاہ کو</p>	<p>۱۱۱          باطل کو حق نے بسل تیغ غضب کیا          ایمان نے بڑھکے کفر سے جزہ طلب کیا</p>
<p>۱۱۲          خیر العین قائم تو سر عت علی الافلاح          یون نعوزن تھانہ صلیبی ذی الجلال          انجم کو جودہ نعل کی محراب میں بنا</p>	<p>۱۱۳          لوگوں کو دینا ان کی سلطان میں          لیکن ایک شے یہ تھی میں میں          دو چار بادشاہوں کو تیرے          چوہے چوہے چوہے چوہے</p>	<p>۱۱۴          لیکن یہ تھی شاہ کے لیے          میں نے اپنے لیے جو کیا          ارادہ عام میں تھی          لیکن ایک شے یہ تھی میں میں</p>
<p>۱۱۵          دل چرخ بند پوش کا اُس سے دھڑکتا تھا          شعلہ تو وہ تھا پہ ہوا سے بھڑکتا تھا</p>	<p>۱۱۶          نقیر سرگرد سواری نے کر دیا          شیشہ گندل کا گل جو اہرے بھر دیا</p>	<p>۱۱۷          آگ کے موکر میں برابر کھڑے ہوئے          نولا کھ کے حضور بہتر کھڑے ہوئے</p>

<p>۱۰۳          دوزخ میں آگ میں جہنم میں          جہنم میں آگ میں جہنم میں          جہنم میں آگ میں جہنم میں          جہنم میں آگ میں جہنم میں</p>	<p>۱۰۳          نذرانہ دوزخ میں جہنم میں          نذرانہ دوزخ میں جہنم میں          نذرانہ دوزخ میں جہنم میں          نذرانہ دوزخ میں جہنم میں</p>	<p>۱۰۳          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل</p>
<p>۱۰۳          کیا کہیے کیا یسکر قدرت شکوہ تھا          گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا</p>	<p>۱۰۳          عالم بند دہشت بہ خود دجیان میں          گردن کندین تھازین نامی کلن میں</p>	<p>۱۰۳          نولاد لوس فرخ خدا کمالیر تھے          بے زخم کھائے جیسے تھے گھار سیر تھے</p>
<p>۱۰۳          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل</p>	<p>۱۰۳          کیا کہیے کیا یسکر قدرت شکوہ تھا          گلشن تھا آسمان تھا دریا تھا کوہ تھا</p>	<p>۱۰۳          نولاد لوس فرخ خدا کمالیر تھے          بے زخم کھائے جیسے تھے گھار سیر تھے</p>
<p>۱۰۳          جیسے خلاصہ چار ملک ذوالجلال کے          ویسے یہ چار غول شہر و شہنشاہ کے</p>	<p>۱۰۳          وہ خاص جان تھار شہ خاص عام تھے          حورین خرام خاص تھیں لہمان غلام تھے</p>	<p>۱۰۳          قرنا ہوئی سیادون میں ذمہ سوانو میں          لعنت کا نقشہ قرین ذریعہ قبالو میں</p>
<p>۱۰۳          وہ نہ بڑا نہ چھوٹا نہ بڑا نہ چھوٹا          وہ نہ بڑا نہ چھوٹا نہ بڑا نہ چھوٹا</p>	<p>۱۰۳          فاضل غلام ذوقہ جہنم کا تھے          عساکر یون علی حدون جہنم کا تھے</p>	<p>۱۰۳          ایک ایک شکر کا دلیان غافل          ایک ایک شکر کا دلیان غافل</p>
<p>۱۰۳          شہ کے حبیب رسول زم کے تھے          بلیل تھے اس جن کے تو بھول اس میں تھے</p>	<p>۱۰۳          کوثر سے یون فرجے جیسے حسین کے          قربان یاوران شہ مشرقین کے</p>	<p>۱۰۳          محار کا سہنہ شوہل سے دل گیا          غنقا صد اگر مل جل سے جل گیا</p>

<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>
<p>ہوئی مذہم آبا میرے نور عسین پر لو با بایر پر ہے لے اب حسین پر</p>	<p>لازم ہے بند و عطا کردن ہر وفات کا یہ جوہر آخری ہے ہماری حیات کا</p>	<p>قدرت کے گل کھلے چین کا سات بین غیر سے بھول جھڑنے کے بات بات بین</p>
<p>ہوئی مذہم آبا میرے نور عسین پر لو با بایر پر ہے لے اب حسین پر</p>	<p>لازم ہے بند و عطا کردن ہر وفات کا یہ جوہر آخری ہے ہماری حیات کا</p>	<p>قدرت کے گل کھلے چین کا سات بین غیر سے بھول جھڑنے کے بات بات بین</p>
<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>
<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>	<p>میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری طرف سے ہے</p>
<p>ہماری کھٹ خٹک روز جزا کا ہے یاں مامن حسین کا ہے دان خدا کا ہے</p>	<p>بریں چاندوں کو جھان کیے ہوئے نقل نام کے لئے خیر لئے ہوئے</p>	<p>والشفع مرتبہ میں علی مقبول ہیں والاوتر میرے نانا محمد رسول ہیں</p>

[illegible]

<p>۱۰۰ خداوندی کی باریک دیکھو جو ہر چیز میں نہ تو وہ خود کو چھپاتا نہیں بلکہ ہر چیز میں خود کو ظاہر کرتا ہے</p>	<p>۱۰۱ آواز کی غلام کو کہو تو چاہے نہیں کہی تو نہ پڑے نہ ران کا نام وہ اپنے چہرے کی طرح ہر گھاس اٹھانے غنیمت کی جگہ لگا دیتا ہے</p>	<p>۱۰۲ خداوندی کی باریک دیکھو جو ہر چیز میں نہ تو وہ خود کو چھپاتا نہیں بلکہ ہر چیز میں خود کو ظاہر کرتا ہے</p>
<p>۱۰۳ سید رضی رسولوں کی پیغمبری نہیں وہ بندہ خدا نہیں جو حیدری نہیں</p>	<p>۱۰۴ درد اجداد سے ہے یہ درد مند ہے کیا جانے باب تو بکھلا ہے کہ بند ہے</p>	<p>۱۰۵ کھانا تو غرق دوستی بچتے ہیں تھا حوت گزرتے بھری جزو بدن میں تھا</p>
<p>۱۰۶ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>	<p>۱۰۷ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>	<p>۱۰۸ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>
<p>۱۰۹ آنے کی ہشت کی نہمت و مانع میں حورین بکارے لکین نہت کے باغ میں</p>	<p>۱۱۰ دریا میں غسل کھینچو یا پانی نہ بچھو اور بچھو تو خواہش کوثر نہ بچھو</p>	<p>۱۱۱ اب تو خدا کے ساتھ خدایتی ساتھ ہی یہ عمارت جان ہی یہ حیدر کا ہاتھ ہی</p>
<p>۱۱۲ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>	<p>۱۱۳ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>	<p>۱۱۴ اودھو جو بڑھ کر نہیں چھوڑتا پانچ کر کے بند بندہ نہ لگا دیتا</p>
<p>۱۱۵ ایوں تھر تھر کے خاک پھر کیا گیا گویا زمین پہ اپنی جگہ سے فلک گرا</p>	<p>۱۱۶ مناہوں بیاسا حجاب و لگا لگا پانی بھلا حرام ہے اب یا حلال ہے</p>	<p>۱۱۷ خلعت تو ہے یہ فاتح بدر و خنین ہے رومال فاطمہ کا لیگا حسین سے</p>

<p>حکم خیز زینت عجب مجاہد کیا در صحن خطرات عکس و مضار دیا تن پر بنام کریم کو سزا دیا بچا جبین کے بابا نے زاریا</p>	<p>حکم و کیا مریض غنی جی کیا امین کو شکر بخش تیرا آج کیا میر کی اہلیت کی تھی یہ کیا بلکہ خدا تھا خدا سے بڑا کیا</p>	<p>حکم بہنو چاہا تیرے جن خدائے باریا تو تیرا چہرہ تیرے حسن کیا تیرا ہر ایک جہاں تیرا کیا بلکہ تیرے انور میں تیرا کیا</p>
<p>آقا نے جو کہا تھا اتر اوسکا یا تارون وہ حیدری میں ہو سکتا تھا یا تارون</p>	<p>کوسون کنارہ ظلم کے گرداب کر گئے غل تھا وہ رو ذیل سے موسیٰ اتر گئے</p>	<p>لو آتا ہے وہ سامنے شاہ دلبر کے لایا ہے کر بلا میں جو سید کو گھر کے</p>
<p>حکم بہنو تیرے حسن کی عجب بھلا بہنو تیرے حسن کی عجب بھلا فردوس کی دہلیز میں تیرا کیا عجب آریں مکان آیت جاہ کیا</p>	<p>حکم خیز زینت عجب مجاہد کیا در صحن خطرات عکس و مضار دیا تن پر بنام کریم کو سزا دیا بچا جبین کے بابا نے زاریا</p>	<p>حکم بہنو چاہا تیرے جن خدائے باریا تو تیرا چہرہ تیرے حسن کیا تیرا ہر ایک جہاں تیرا کیا بلکہ تیرے انور میں تیرا کیا</p>
<p>پھر یہ بلاتے رہا وہ لعین کجا حقاکہ آسمان کجا اور زمین کجا</p>	<p>فرزدہ دیار و شہر نے یہ جبر سل کو پھر آگ سے علی نے نکالا خلیل کو</p>	<p>کمد و ہمار سے شیرون سے سینہ بیکر زمین سے دودھ بخشا تارا پناہ سرور</p>
<p>حکم خیز زینت عجب مجاہد کیا در صحن خطرات عکس و مضار دیا تن پر بنام کریم کو سزا دیا بچا جبین کے بابا نے زاریا</p>	<p>حکم خیز زینت عجب مجاہد کیا در صحن خطرات عکس و مضار دیا تن پر بنام کریم کو سزا دیا بچا جبین کے بابا نے زاریا</p>	<p>حکم خیز زینت عجب مجاہد کیا در صحن خطرات عکس و مضار دیا تن پر بنام کریم کو سزا دیا بچا جبین کے بابا نے زاریا</p>
<p>بنت کو کس طرح رقیعے حریر محل گیا عقرب ماہ چاہے تو یوسف نکلیا</p>	<p>دولاکھ کلیاں یقین اور اک نہال تھا پر یہ نہال فضل خدا سے نہال تھا</p>	<p>زمین کے شیریں چہرے سے قول کر لاکار تو پہلے ہی دیر بکھدے کھانکر</p>



<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>
<p>جو میں وہ تم غلام امام کرم ہو فرق نہ ہو جدید ہوں میں تم قدیم ہو</p>	<p>جائے دوبارہ گزشتہ کو جانے دو خدا تعالیٰ خدیں ہے آئے دو آنے دو</p>	<p>اکبر کے پیار سے نہیں کم اسکا پیار ہو زیست بلامین لینے کی امید طاری ہے</p>
<p>۱۰۰ جو میں وہ تم غلام امام کرم ہو فرق نہ ہو جدید ہوں میں تم قدیم ہو</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>
<p>آقا کے پاؤں پر کے خطا بخوانے دو میں اپنا خون کرنا ہوں اچھا جانے دو</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>
<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>
<p>ہوے حسینؑ غازی کو کیا تمکو دیا ہے یہ میری جان پر میرا ایمان ہے</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>	<p>۱۰۰ اس وقت میں نے اپنے دل سے کہا کہ تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا تو میری طرف سے کیا کرے گا</p>

<p>صفحہ ۱۰۰ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۱ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۲ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>وہ بولی ہاتھ رکھنے دل پاش پاش ہے سہوٹی ہے فاطمہ مسلم کی لاش ہے</p>	<p>پالا لاکھ پیار سے پیار سے حسین کو تو فرج کیونہ ہمارے حسین کو</p>	<p>تو نے کیا یہ خوش لیس بو تراب کو جھوٹے بوئے تھانے تیری کاب کو</p>
<p>صفحہ ۱۰۳ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۴ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۵ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>یہ تو بھلا جتنی ہے جکودہ روتی ہے شیوہ جو رہے ہیں تو غزا دار ہوتی ہے</p>	<p>تہا ندان ہر اول لشکر کو روئے یاں آ کے میرے ساتھ بہتر کو دے</p>	<p>واجب ہے ہر ملک کو کہ عالی وقار ہو ہائے مین اب حضور تو خادم سوار ہو</p>
<p>صفحہ ۱۰۶ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۷ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>	<p>صفحہ ۱۰۸ میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے میں نے تیرے لیے کیا کیا ہے نہایت سے نہایت سے</p>
<p>بڑے کے چیمے دنی میں لادنا ہوا اور ان کے ساتھ روح رسالت آئے گی</p>	<p>احسان بھی نہیں لے لے اہل حرم ترا بابا کے ساتھ فاتحہ تو پڑھتے ہم ترا</p>	<p>مجھے بھی مہربان زیادہ بتول ہے بشت پناہ روح جناب رسول ہو</p>

<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>
<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>
<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>
<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>	<p>مثنوی نورش کو پہلے فوج بھزار دھو گئی یہ رنگ زرد اور اگر ہو از در ہونگی</p>

<p>حکامہ دلتون کو کتنے تیرے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>
<p>وہ دونوں لبوں کا قند مکڑیاں ہے یہ جہان ہیں خون کی گھن آبی جان ہے</p>	<p>دیکھو بدن پلاس زرہ خوشنما کی شان سیراب آئینہ سیر قانع خدا کی شان</p>	<p>دم بھر بھی آشنا نہیں یہ غربت حق کا دل سو رہی ہو اک ہوا خواہ برق کا</p>
<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>
<p>قامت بھر رخ کی تجلی دو چند ہے خوشید خشر اک قدم بلند ہے</p>	<p>عینک جبکہ چاروں طرف دیکھ لیں بس تعین کا غور شرف دیکھ لیں</p>	<p>گرمی میں آگ ہو تو یہ زمیں خاک ہے عیبوں سے مش آگے وان صفا و پاک ہے</p>
<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>	<p>حکامہ تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام تیرے نام کے تیرے نام کے تیرے نام</p>
<p>کیا بگین یہ ناخن پر آریے تاب ہیں وہ دس ہلال ہیں تو یہ سراسر تاب ہیں</p>	<p>اتیک علی سے تاب علی اسے مانے میں دیکھیں ہیں چار امام بھی سکھائے میں</p>	<p>آئینہ اسکے رخ پر جوہر اپنا در کرے یہ او میں اپنے سایہ پہلے گزر کرے</p>

<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>
<p>میدان باذن اٹھ گئے او خود ہی گر گئے          مارا اٹھ بچہ خون نے تھوڑے کچھ گئے</p>	<p>عائش کیون ہو تو جین آفتاب پر          سجدہ ابھی کیا ہے در بو تراب پر</p>	<p>پالی کے نام کو نہ کہیں آبر و ملی          غور کو جو کے زخم بصد تجوی ملی</p>
<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>
<p>گو کر حیلہ ظالمین کے آگے گل بن تھا          او سوخت بھانے کے سوا کچھ نہیں بن تھا</p>	<p>مگر حسینؑ تم کو مبارک نیرید ہو          ابن نہ ڈھلنے پائے کہ سید شہید ہو</p>	<p>اک جبر کو بھی یہ صفا دیکھ کر ہوا          ہاتھ اکڑن نہ تیغ کا ناخن بھی تر ہوا</p>
<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>	<p>مختار مرزا دیر          این شعر جو بیا نکند          بدین وصف کس جو در آید          بسبب غنای این شعر و بیان</p>
<p>مگر کو بھی نہ کچھ تھا اس زین زمین سے          انسان فرشتہ بیگا ملکر زمین سے</p>	<p>نکھتایا کہ آگ کا دریا تھا جو زمین          نقارے شورشیں کرا رہے تھے زمین</p>	<p>یون غرق آب تیغ نکالے ہو تھے          جد و پدر کا نام بھی یا کل ڈبوئے تھے</p>



<p>اسلام چلائے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے کریا نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے آج نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام استغفر اللہ وارے تان نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام روا بہو نہ کھڑے نہ کھڑے چرا نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>
<p>ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے ہر جان سب سے</p>	<p>نیزہ علم عاتق انسان کی زبان سے بائیں نہ دین کرے لگی آسمان سے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>علی تھا کہ شیر سب پر زبردست رہے ہیں اسکو غلام پنجین پاک کہتے ہیں نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>
<p>اسلام سینہ نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام نام نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام خان نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>
<p>پیکان کا حلقہ حلقہ جو جمع رہو گیا جوش کا نام خانہ زبور ہو گیا نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>نیزہ کی زرخش واپس نہ گیا اور سر تو ٹوٹ ٹوٹ گئی کر کے راہ میں نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>حضرت یار سے صاحب مشہر آئے رو باہوں کو جھکا کے مراشر آگاہے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>
<p>اسلام نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>اسلام نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>
<p>مژگان چشم نام ہو نام ہو پیکان نام ہو جوسیان بدن گئی نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>رہو رتو زمین سے اسوار زمین سے یون اور گئے کہ گرد نہ اگلی زمین سے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>	<p>یہ لکے ٹھکریاں کو شہ نے کھجا دیا اک سیب خد ہاتھ میں کھلا دیا نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے نہ کھڑے</p>

<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>
<p>سینہ پہ بھگدہ مراسر اتار لگا اور سر اتار کر تری چادر اتار لگا</p>	<p>لیونم غری بیطر رسول کی لو نیزے کارو میں نے شہادت دی کی</p>	<p>دل کو فور دوست پر قصد آہ کا لیکن وہ نام لیا ہوا دم بھی شاہ کا</p>
<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>
<p>آقا عالم کے سایہ میں جلو بٹھاتے ہیں حیدر بزر سایہ طوبی بلا تے ہیں</p>	<p>نوارہ خون دل کا بہا آہ زین پر اور یا حسین کنگر اعز زین پر</p>	<p>ریکے ایسا ٹپا کہ ہر زخم بھٹ گیا آنکھوں کی پٹی بھر گئی اوزم اٹ گیا</p>
<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>	<p>مرثیہ نزارادہ کے ہر شعر میں اور ہر جملہ میں ایک ایک شعر میں ایک شعر کے ساتھ ایک شعر نزارادہ کی ہر جملہ میں</p>
<p>ہمایا کہ مویا کی کال شکر بھی آتا ہے بھر رہے کوزہ دودھ اُغھر بھی آتا ہے</p>	<p>یوں شاہ بقرار تھے مہمان کے واسطے یعقوب میسہ بوسٹا کھل کے واسطے</p>	<p>صحاب گرد لاس کے تھم شور و سن میں حُرم سرکار ہا تھا کنار حسین میں</p>



مکتبہ میں جب قریب ہی شہر کی بارگاہ  
آغوش شہسبازین رونے لگا جانِ شاہ  
چھاپہ فقیون نے تو یہ بولا وہ خیر خواہ  
اک آرزو بڑی ایسی جاتی ہے آ جاہ

گم زور پیاس گم آقا ہے کیا کہوں  
آقا یہ میرے تیسرا فاقہ ہے کیا کہوں

مکتبہ میں جب کہ بالائین کھم بھم  
بانی بنین ہے اور تو سب جنیر ہے جم  
کیا آرزو ہے کہ تجھے شہسباز کی قسم  
وہ بولا کوئی دم کا ہے ہماں کی قسم

ہاتھوں پہ اپنے رکھ لو تنِ پاش پاش کو  
خیمہ کے گرد لیکے پھر دمیری لاش کو

مکتبہ میں جب کہ ریاضت کا دستار  
زینب بکری ڈیو رہی تو بوجھ کیے بھار  
میں ہوں ترے کنارے تو شہسباز  
تین تیری لاش میری آٹان بھی بھار

بس ای دہر حشر تھا زینب کے ہیں پر  
روٹی تھی یوں ہی جا کے دھلاش میں

[illegible]



<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>
<p>اب نہ رہے غم دیدہ کو کیا بات کر دے سچی دل کی گسٹھ سے ملاقات کر دے</p>	<p>جو خوش کر صلت ہو سیمس کی ہوا تھا آسند بھی وہی خوش فرستہ میں بیٹھا</p>	<p>دیتی تھی مذاصبا ہوج بھی بدو کر فریاد میں آئی ہر بن بھائی کی ہو کر</p>
<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>
<p>وہ کہتی ہے بھائی ہمارا کیا پار میں ہواری میں ہو کے فنا ہوئی وطن میں</p>	<p>وہ زین ڈھلا گھوڑا پر فرزند سی کا دیکھو وہ علم آتا ہے عباس علی کا</p>	<p>کیا وجہ سواری مری اسجا ہو کر ہے بول کوئی صنوبرا یہاں بیہوش پڑی ہے</p>
<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>	<p>عظمیٰ</p> <p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>
<p>حسرت کوئی لشت بدلو ار کھڑا تھا ہر کوچہ میں ایک ایک پہ پہوش پڑا تھا</p>	<p>اب نہ رہے غم دیدہ کو کیا بات کر دے سچی دل کی گسٹھ سے ملاقات کر دے</p>	<p>میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی میں نے اپنے ہاتھوں سے تو نے میری جان لی</p>

[illegible]

<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>
<p>بود و در کمال محبت و محبت آویسان و در کمال محبت و محبت</p>	<p>بود و در کمال محبت و محبت آویسان و در کمال محبت و محبت</p>	<p>بود و در کمال محبت و محبت آویسان و در کمال محبت و محبت</p>
<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>
<p>سب جانته بن صاحب محبت و محبت ملوری او که بود و در کمال محبت و محبت</p>	<p>سب جانته بن صاحب محبت و محبت ملوری او که بود و در کمال محبت و محبت</p>	<p>سب جانته بن صاحب محبت و محبت ملوری او که بود و در کمال محبت و محبت</p>
<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>	<p>مجلس از چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی و چنانچه نیکوئی و نیکوئی</p>
<p>اس مشرب و توفان و توفان اوسان و توفان و توفان</p>	<p>اس مشرب و توفان و توفان اوسان و توفان و توفان</p>	<p>اس مشرب و توفان و توفان اوسان و توفان و توفان</p>

۱۷۷

چلے فتنہ ساز شاہ کربلا بادل غنماک  
لے آوے ان جاہلی کی دہ خوں بھی پونہا  
حاکم کیا فتنہ دہ پونہا صد چاک  
نیز پونہا فتنہ سے کما سر پر آؤ خاک  
پیر ہیں خالص حسین ابن علی ہے  
تو ہے ہی اور ثانی بھی ہی ہے

۱۷۸

ان کا پونہ کو سو گھوڑے کو کسکا ہے  
یہ فاطمہ کا دودھ دھو کے بہا ہے  
جدید جو کہ تیرن سے یہ ملیوں جھبا ہے  
جہاں کا بدین بھی بوبین غزال ہوا ہے  
اور اس کس کو اعلیٰ پر کس فتنہ چلی ہے  
جس کہ ہوا دج حسین ابن علی ہے

۱۷۹

غفرانے وہ پونہا کچھ بے لگائی  
اور پونہ کر کے لگی شہ پر کی جاتی  
اس ظلم سے مارا تھیں خالق کی جاتی  
تہ تیغ کی پونہ گئی بسلا و سفر میں  
اور ہائے غفلت زدہ پونہ بھی گئی

۱۸۰

سختی ہون نہا تھیں تیرن کا بنایا  
سختی ہون نہا تھیں پانی نہ پلایا  
سختی ہون کوئی آپ کو نہ پلایا  
سختی ہون کوئی آپ کو نہ پلایا  
سختی ہون کوئی آپ کو نہ پلایا  
سختی ہون کوئی آپ کو نہ پلایا

۱۸۱

کیا علی کی شکل کو کیا بین تر سے حدت  
نہ گویا است یہ خدا میں تر سے حدت  
کیا علی کی شکل کو کیا بین تر سے حدت  
نہ گویا است یہ خدا میں تر سے حدت  
کیا علی کی شکل کو کیا بین تر سے حدت  
نہ گویا است یہ خدا میں تر سے حدت

[illegible]



[illegible]

<p>علم</p> <p>انفوس را آملان دد نیکو آن حق منورین کی کجی کجی وہ صلیبی شہیدی سجود کھڑے کس در کس</p>	<p>علم</p> <p>بہشت غنیمت کی دولت بہشت جہنم کی آفت بہشت جہنم کی آفت بہشت جہنم کی آفت</p>	<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>
<p>اٹھ کے حارث نے تو جے کا بیان رکھو اور جنت میں اودھر فاطمہ نے سر کھولا</p>	<p>بہشت میں نے جگہ اذ کو ملی بیٹھ گئے بیٹھ دیا رستہ جگر سلی بھی بیٹھ گئے</p>	<p>نہ تو ساق میں نہ غوی نہ گنہگار میں ہم بجز آل نبی سترت اطہار میں ہم</p>
<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>	<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>	<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>
<p>تیر لکین کہنے لکین تیغ جفا آہو بچی دروہ لہار پکار کر قضا آہو بچی</p>	<p>لو نہ شیون کہنے غفلت نے آہ کر د لو نہ ہوام نہ شب مجھے آگاہ کر د</p>	<p>داد ادا حاجت عقل بن ابی طالب میں انا صبا وہ میں کو میں یہ جو غالب میں</p>
<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>	<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>	<p>علم</p> <p>علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت علم کی غنیمت کی دولت</p>
<p>خوف میں نہ تیر سندھ مات نہ کیجانی حق آنخو انوں کو لڑنے کی صدا انی حق</p>	<p>خاص ایشد بھی ی احمد مختار بھی ہیں بیچ میں فاطمہ بھی حیدر کر بھی ہیں</p>	<p>رحم کر شیخ کر سید بھی میں مہر بھی ہیں بے پد بھی ہیں مسافر بھی میں مظلوم بھی ہیں</p>



<p>مرثیہ نور منور در اقصیٰ ملک کی ہے سماعت سے کہ آفاق کی ہے نہ کجا کر غلام سلیمان کی ہے الحق آنا ہے خالق کی ہے</p>	<p>مرثیہ کرامات کردار خود کی ہے ہیکار اکرید کی ہے ببین بینی کی ہے والہ شہید کی ہے</p>	<p>مرثیہ لی بس بجائیے فانی کی ہے مرثیہ مرثیہ مرثیہ مرثیہ</p>
<p>ان ہیومن کو مان دے تو کل کو ماروں بھرا کھی تیری غلامی میں بجال تاروں</p>	<p>ابھیں مان باپ کے قدموں تلے جنت ہے خسر میں تیرے پیر ناری مان گنت ہے</p>	<p>شوق و آوہر اک صدمہ ایداد کھلا پر نہ بھیا کاسے نئے اسالاش کھلا</p>
<p>مرثیہ شہناز تبار زندہ کی ہے نخ انکار وہ جان جلا کی ہے دیگر دیدہ بر کجا کی ہے صفت میں نہایت کی ہے</p>	<p>مرثیہ عقدہ عالم تو دل کی ہے ننگ سے نہ غلاموں کی ہے دیگر لکھن کی ہے منہج تو ہے کی ہے</p>	<p>مرثیہ دور سر سبز کان فانی کی ہے دور جہان کے لاشے کی ہے تھریں کی ہے پیش کی ہے</p>
<p>حلق سادات کی تلو اور جو مل جاو گی قبر صمد کی کھف میں اسی مل جاو گی</p>	<p>بچے سرکار یا چھوٹے کوڑے بھائی ہے نوت سے اُس کو بھیا دوست نہائی ہے</p>	<p>ہائے حضرت امین کھوئے ہوئے ہیں ہم گئے ملے ہیں اور آپ عبد ہوئے ہیں</p>
<p>مرثیہ بہادر اعلا کی ہے نہ کجا کر غلام سلیمان کی ہے الحق آنا ہے خالق کی ہے</p>	<p>مرثیہ کرامات کردار خود کی ہے ہیکار اکرید کی ہے ببین بینی کی ہے والہ شہید کی ہے</p>	<p>مرثیہ لی بس بجائیے فانی کی ہے مرثیہ مرثیہ مرثیہ</p>
<p>کسے در صلہ یا وہ دخل اعمال ہوا لوگ سے آگاہ تھو سے بد اعمال ہوا</p>	<p>دیر گنت کی نہیں خاتمہ کہ بات میں ہے سرمے پاس نہ تلو آتروں باقی میں ہے</p>	<p>مجلد ہائے گلے پادشہس ہوئی ہیں خون جہیز پڑا پڑی ہیں اور دہلی میں</p>

یہ دُستِ تھا کہ سرِ گلیا اس کا بھی تلم  
لاشِ خبیثی تریبِ گلی اسے داس تلم  
وہ لون لاشون کو تنگ کرنے بایا باس  
میرے مروتِ امی بدایا پانی اداس

دُوب کر نہرین کو تر کے کنارے پہونچے  
آئی حیدر کی صدا پاس ہمارے پہونچے

بہنِ بربینِ تفریق کا نقدور ٹھجے  
شکرِ مداحنِ بینِ حق نے کیا شہدور ٹھجے  
سیرِ دوس کی دنیا بین پر منظور ٹھجے  
اب دھلیچین شہرِ بین و ضعیف پر نور ٹھجے

سوح ہو د اخل بیت شہد امین ملکہ  
پاک ہو خاک مرئی خاک شفا میں ملکہ

ریاضی  
کیمیا کی فرست نامہ و فریاد کرو  
اور دل کو سہراک فکر سے آزاد کرو  
اکبر کو اور اضعف کو کیا تنبیہ کرو  
شہرِ شہر کی احسان و رایا کرو

نغمہ نگار تاریخ طبع عند لیب گستان فصاحت ببل چنستان بلاغت افضل الاشال  
ولا قران مولانا محمد حامد علی انصاحب حامد افسر صحیح طبع مذ اخلف اکبر فظ اعلام علی انصاحب  
ریش شاہ آباد ضلع ہر دوی شاگرد امیر الشعراء حضرت امیر سنائی لکھنوی مدظلہم عین تقریظ کا مدہ

کلام و تحریک عطار و شمس	بفضل مکتونہ کون مکان	بخط جلی پھر بخت جھپا	برائی مراد دل ذاکران
چھاپا و سکے طبع جو ہر ترا	کریم انفس نہ ختم ذی نفلن	خواب تو لکھشور ذاکران	ہر تہ میں سکی قلم زبان
نہیں ہے نہیں، نہیں ہے نہیں	زمانے میں ایسا کوئی نادر دان	نفلات میں سکی موجود ہو	تو ہوں بخشش میں سکی نیکو زبان
سخی و تحیری میں طرح	ہو ایسا کوئی دوسرا کہاں	فقیر نے دکھایا وہ مجاہد	غریبوں پر ہتھ پڑا وہ مہربان
خطاب سے پائے ہی آتی آتی	نر کر کریش بعد عز و شان	سنا قہر میں اگر کمانک ہو	گردن انجا مدح اسکی بیان
سطلان میں دہ آئے جارحی	گردن ہوئی فیض جنت عین	ہیں شہر و شہر قریب	ہو فیضیاب اسکی بیرو جان
ادوہ میں ہو اسکا مطبع بڑا	اسے جانتے ہیں خود و کلات	ملا وادوہ کو جو انصاف ہے	تو ہونا ہم طبع اسید عیان
جو ہر دوسرا مطبع کا پیو	اسی کی ہر اک سے تلخ یہ بھی کلات	کہوں کیا کہوں میں خوشی میں	ہر شہر میں اسکا رشک باغ جنان
ہر کسے کہے آوی ذی شہر	خدا کی قسم جمع ہیں وہاں کلات	کہنا یوں کہ بنا میں ہر قدر	کر کر کر کوئی یہ طاقت کمان
میں کیا چہرے ہوئی ہری سحر	غرض انکی ہر جگہ میں سب عجیبان	یہ جگہ کہوں اب عار پر نام	قبول اسکو نہ ہر مصلحت جان
ابھی میں شمس بادل بار	یا قبال شمشیر ہر کامران	عادو سکے براؤ پال ہون	ہوا خواہ اسکے زمین شادوان
دعا دیکے اب جگہ لازم ہوا	جو طاعت اہل لکھنویان	لکھنوی در شہر کے نصف کمال	اگر وہ اسکی استاد نہ کما بیان
جناب سلامت علی و سیر	کلیم حق سرور شاعران	تھے ہم عمر اسکے جناب اس	طبع اللسان و فصیح البیان
یہ دونوں بہت استاد تھے	نظر انکا پیدا ہوا ہے کہاں	حدائق پاتھ اوڑھتے تھیں	ہوئے ختم دونوں استادان
تھے مانند شیر و شکر و شکر	یہ دونوں تھے و قابل ہر کجاں	ہوا دونوں کو مثل شہر و شہر	پھر شہر کوئی پر مہکسان
یہ دونوں تھے باہم بہار تھا	ہر اتحاد انکے تھا در میان	اک شین سے لے کر تو ہر جگہ	ہوا انکی سخن میں تو ہر بیان

کرو اسکو محمول بر اتحاد	نہ کچھ لوہے میں کرو این آن	کلام ان کے تجز زبان ان کی معنا	بری حسرتوں کے سار بیان
غلا ان کو جنب میں داخل کرے	لطیف خباب خشر مرسلان	چھپانے کے جو مشے جب بھی	خبر دلا ٹھن لگے دیکے جان
پچھنی مسری جلد میں یاد	اسی طبع میں پہلے حکما بیان	تفصیل میں لکھا پشتر	تبھی محترم ماخدا مان
ضابطہ تصدیق حسن	مصحح میں طبع کے ہیکل	بڑی نکتہ سنج اور نکتہ	بڑے مولوی اور بڑے نکتہ دان
انھوں نے طبع کا سام آں کیے	کردن میں تان بن کر تان	جو اعلا طبعی اچھے پہلی با	وہیں کاتوئی غلط نسمان
انھیں بولنے کی آہ نہیں	بڑی جانفشانی آدھر بیان	جو تھا غور و درن موزون کیا	غرض غنیمت لا زم ہو کیں عجبان
کیا دوسرا کام اس سے بڑا	کردن اسکویں آجکے بیان	کیے جو محمول ہماں اس میں	کلام دوسرے سخنور پر ہماں
شائے و حضرت نے اس طرح	ہوئے معترض نے بس میں	ہوئی ہوئی خوش روح نکتہ	خدا کرد ان کو بیان اور دہان
غرض اچھی جلد یہ پہلی بار	اسی طبع کی شاخیں ہیکل	یسا کا صحیح لازم نہیں	کہ میں نشی صاحب مرے تدران
و کچھ ہر سکا میں مجھے نہ کیا	جہاں کھیا لگے انبیا و دان	جہاں سچو کھیا کچھ لغو	کہ دوسرے طبعیت نہیں ابکراں
تو جنت طبع سے شہرہ لیا	کہ دیکھی بڑا شخص ہے نکتہ دان	نہ خاں میں وہ شاد م	اور دوسرے خاص اسکی زبان
دہکتا ہو نفا رسی میں نزل	کہ کتے ہیں طرح ان زبان	دو نشی ہوا نام کا جھگڑا نزل	خدا کی قسم کھڑا جھاگوان
وہ کال ہے تاریک گونی میں بھی	وہ اس میں کرنا چاہا	غرض جلد ہم کے کل جھب چکی	نظر آئیں ہمیں بڑی خوبیاں
میں تھا انگریز بڑی اربل کا	اٹھا ہ سوئی نوٹ میں سکمان	حیال بامحکوم لکھوں طبع	کہ جس سے یاد زبان آوران
یہ ایک جی مسری کل حل	یہ آئی یہ غیبے ناگمان	کہ حامد مرے دس طبع	لکھو کر آل رٹول جہاں

خاتمہ طبع

لہذا الحمد کہ یہ جلد دوسری جلد ہے مرتبہ مرزا دیر صاحب مرحوم کی جو اس سے پہلے چار مرتبہ طبع ہوا  
میں چھپی تھی اب پانچویں بار طبع نشی نو لکھشور واقع لکھنؤ میں حسبا یا رجناب نشی نشی ناسن صاحب بھارگو  
مالک طبع ہوا ہر نام کیسیر داس پیر پٹنٹ باہ جولائی ۱۲۷۱ء طبع ہوئی

قیمت	نام کتاب
۵۸	مجمع المسائل - اس کا مطالعہ طلباء مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اس میں تمام ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں اور اس پر مجتہدین عراق کے حواشی پڑھائے گئے ہیں مصنفہ آقا محمد حسن حسینی -
۴۵	حلیۃ المتقین - اس میں شرع محمدی کے مکام و محاسن کا بیان ہے -
۱۲	دعائے جوشن صغیر و کبیر -
۱۰۲	تذکرۃ المعاد - فقہین بے مثل کتاب ہے سیکڑوں نوامیاس میں درج ہیں -
	<b>فقہ اہل تشیع</b>
۴۵	انارۃ البصائر و کشف السرائر - اس میں اصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از ذاب شفاء الدولہ ذکار الملک سید فضل علی خان صاحب بہادر
۴۵	جلد دوم - بیان نبوت ہیں - (۶۱) جلد سوم - بیان امامت میں اعمال الصالحین - اس میں دعائیں مختصرہ اور مطولہ باثورہ درج ہیں از مولوی سید مصطفیٰ حسین بنظر ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب -
۴۱	بعد حمد ہندی نظم مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے -
۴۳	حلیۃ العرائس - اس میں مستند کتب سے مکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کیے گئے ہیں
۴۴	احکام الامتہ - احکام ضروری نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب -
۴۴	مواعظ جعفری - اصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خاں صاحب نقوی جاسی -
۴۸	لسان المتقین - مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہے جس میں تعقیبات نماز چنگانہ کیفیت سجدہ شکر ادعیہ سجدہ شکر سوتے وقت کی دعائیں - روزانہ کی دعائیں - نیچے حکام کی دعائیں دفع محتاجی - حجامت و ازہمی فضیلت کنگھی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت - کھانے پینے پانخانہ کے آداب وغیرہ انکو ٹھیک در بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہے -
۴۸	سرور لبشر - (منور حسن صاحب بشر اس میں منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہما اور احسان حسنین رضی اللہ عنہما کو بیان کیا گیا ہے -



قیمت	نام کتاب
۱۷	تحفۃ العوام - دو حصہ - پہلے حصے میں تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے میں بخس و حرام کا ذکر اور تسبیح و سبوح و رزق وغیرہ کے احکام کا خلاصہ مفید۔
۱۲	تحفۃ العوام - کاغذ خنائی۔
۱	تحفۃ الاطفال - بچوں کے لئے بہت مفید ہے اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہے۔
۱۲	زاد المؤمنین - اعمال عاشورہ و وضایاے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ -
۱۲	جامع جعفری - جامع رضوی کا اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے نشر نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشری میں نہایت معتبر و مشہور ہے جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہے
۱۲	زاد الصالحین جس کے چودہ حصہ ہیں آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہیں اس میں جملہ ضروری مسائل و احکام شریعی مذہب امامیہ کے مع سال و اعمال وغیرہ غرض کہ ہزاروں مفید اور کارآمد باتیں موج ہیں ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اردو میں شائع نہیں ہوئی اس پر چار پختہ ہیں کی توثیق کی بہرین ہیں غرض کہ قابل دید ہے۔
۱۲	حصہ اول - فضیلت علم و عملیات وغیرہ۔
۱۲	حصہ دوم - آداب و کیفیت طعام وغیرہ۔
۱۲	حصہ سوم - مطہرات و اعمال ہر ماہ میں۔
۱۲	حصہ چہارم - عقاب - ترک نماز واجبہ وغیرہ۔
۱۲	حصہ پنجم - نماز عصر و تعقیبات نماز عصر میں۔
۱۲	حصہ ششم - فضائل صلوات میں۔
۱۲	حصہ ہفتم - نماز صبح و تعقیبات وغیرہ میں۔
۱۲	حصہ ہشتم - فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ
۱۲	ترجمہ صحیفۃ الرضا ضروری احادیث کا ترجمہ ہے۔
۱۲	کتوز الآخرة یعنی بعد از موت کی زندگی کا نظام جو کہ بعد از موت دینی زندگی کا نظام ہے۔
۱۲	وسیلۃ النجاة - مجموعہ مسائل مذہب شیعہ از سید عطا حسین صاحب۔









